



آلور ویدک فارماکوپیڈیا

مؤلف
کو راج وید پرکاش بی اے آلور وید

ہم کیسے فیکٹس سے مستعد ہو سکتے ہیں؟
آسان زبان میں

آئوریٹک فارماکوسیا

مؤلف

کویراج وید پرکاش نی اے آئوریٹ

ایڈیٹر آئوریٹ سماچار امرت سر

شائع کردہ

اشوک آئوریٹک فارسی

۲۲ راکالی مارکیٹ امرت

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

مجموعہ حقوق محفوظ

تعداد ایک ہزار

اشاعت اول

سن ۱۹۹۱

قیمت

دو روپے

لانا آرٹ پریس ہستو کوہ امرت سر میں باہتمام کیا گیا ہے جس میں پرنٹر کے چپا

سکھینہ .. نام بھلا ہے

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

طریقہ کشین

ان معالجوں کے نام

جو ویسی طب میں یقین رکھتے ہیں

اور

فردست فن کیساتھ حوالی صحت و تندرستی کو مقدم

خیال کرتے ہیں

تعارف

کو برائے دید پرکاشن فی سلسلے میرے عزیز ہیں۔ اگر میں ان کی ذات باسعادت کے
حقائق کچھ عرض کروں تو یقیناً اسے مدت طویل پر محمول کیا جائے گا۔ مگر چونکہ چنانچہ کا اپنا
وجود ہے اسلئے ہم آفتاب عالم تاب کو ہر وقت اس ہی کہیں گے۔ اگر ہم ہر حقیقت کو مجاہد
بیان کر دیں تو یہ یقیناً حقیقت نکلے تصور ہوگی۔ اور یہ بھی ایک واضح اصلیت ہے کہ دید پرکاشن
کا مقصد ان کلیات پر توجہ دینا ہے جو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے بعد کیونکہ
کی توجہ و قدرت کی طرف مائل ہے۔ مگر یہ ہے کہ تمام علوم و فنون میں طبابت کا فن ایک
ایسا خاص و منفصل ہے جس سے دیگر علوم پر برتری و فوقیت حاصل ہے۔ طبیب یا دیکھ
ایک خاص اعلیٰ مرتبہ کی صحت و تندرستی سے کہنا کہ آداب اور اسے تندرستی کی کیفیات کا ہے
بہت ہی وسعت و فروع ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی قدرت و امتیاز میں ہے اور
تو فرائض و فرائض کے احوال میں ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے فرائض و فرائض میں ہے۔ بلکہ جہاں
تندرستی یافتہ دیکھتے ہیں۔ جو صحت و صحت میں دیکھتے ہیں۔

دید پرکاشن فی تعلیم و تندرستی کے ساتھ ساتھ جدید طبی نظریات سے بھی کا تعلق ہے
وہ جس کی دیکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی صحت و تندرستی سے کہنا کہ آداب اور اسے تندرستی کی کیفیات کا ہے
بہت ہی وسعت و فروع ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی قدرت و امتیاز میں ہے اور
تو فرائض و فرائض کے احوال میں ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے فرائض و فرائض میں ہے۔ بلکہ جہاں
تندرستی یافتہ دیکھتے ہیں۔ جو صحت و صحت میں دیکھتے ہیں۔



کویراج وید پرکاشش بی اے ایگورنڈیسیٹ

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>



Ayurvedacharya :

Pt. Shridhar Mayadhari Ji

SHASTRI

Principal;

PANCHANAD AYURVEDIC COLLEGE

Ex-President

Punjab Provincial Ayurvedic Congress,
AMRITSAR,

پیش لفظ

طب آئینہ کے اس عالمِ اعطاء میں جبکہ اس مقدس اور عظیم فن کی چاروں اطراف سے ناقدری ہو رہی ہے خواہش ہے کہ کہیں یہ علم رفتہ رفتہ تاریک و بھلا ہو نہ ہو جائے۔ جیسا قول کے عہد میں شاہی شہنشاہ خانی کی جانب سے برٹش دارہ کو پیش کیا جیسا جامع اور مستحکم کتاب کی اشاعت ہوئی تھی۔ چنانچہ پہلا نسخہ کتابخانہ میں طباعت پذیر ہوا۔ اور انہیں اہلِ دین و دانش نے سہتے رہے۔

ہندوستان میں گنگا سنہ میں حکومت بنگال نے بھی کمالِ دارہ کو پیش کر دیا تھا۔ سنہ ۱۹۶۶ء میں وزیرِ صحت کے حکم سے ایک انڈین دارہ کو پانچویں میں آیا۔

میری اس تالیف کا سب سے بڑا محرک ہی برٹش دارہ کو پیش ہے۔ جہاں تک میری دانستہ کا تعلق ہے آئینہ کے اردو زبان میں کوئی نسخہ اور جامع دارہ کو پیش موجود نہیں ہے۔ اس غمی کو یہ شرفِ تحریر میں کیا ہے۔ میرا اٹھ مہل یہ ہے کہ اٹھائے امداد بالخصوص تمام کوئی دیکھنے والی آئینہ اور اس ہیئت سے کہ حقہ شدہ اس کو پایا جائے۔ عقیدت کے لئے پابندی ذاتی اتحاد و بیعتِ اقلیٰ کیا ہے آئینہ گرنتھوں کی اشاعت کیجائے بھاری ہر گز غفلت کا سلاخہ کرنا ایک کے پس کا رنگ نہیں۔ اول تو اصل گرنتھ ناپید ہیں دوسرے دن کی زبان اس قدر مشکل ہے کہ عام قاری کے احاطہ ذہن میں وارد ہی نہیں ہو سکتی۔

میں نے جیسے تدریجاً غفلتوں کا آپس میں موازنہ کر کے معلوم کیا ہے کہ ایک ہی نام

کے دو گرنتھوں میں بھی بڑا تضاد اور تفاوت ہے۔ ایک نسخہ جو کسی گرنتھ میں درج ہے وہ نسخہ اسی نام کے دوسرے گرنتھ میں مختلف نظر آتا ہے۔ میں نے کافی محنت و تحقیق اور غور و مطالعہ کے بعد اشوک آئینہ دارہ کو پیش ترتیب کیا ہے۔ اس میں مندرج نسخہ جات بالکل صحیح اور معتبر ہیں۔ آئینہ دیکھ کر ذہن و ترقی کے سلسلہ میں تالیف بنایا کیے غیور و کلاسی ہے

بقیہ شامل ہے کہ اپنی سہرا اور بابِ فن میرے علم کا خصوصی حق مقدم کریں گے۔ دارہ کو پیش میں ذہنی بجزات شامل کئے ہیں جو اشوک آئینہ دیکھ دارہ میں کے معلومات میں داخل ہیں اور ان کی ہر اصل یا تفسیق پہنچی ہے۔

نوٹ

کویراج وید پرکاش بی لے

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

طبِ آیورید کی قدیم تاریخ

قدیم گرگھن کے مطابق آیورید طب کی ابتداء تین لاکھ چار سو ہزار سال قبل برہما جی نے کی تھی۔ برہما جی نے رقاد عام کے افادہ کی غرض سے ایک گرگھ قریر کیا۔ اس آیورید گرگھ پر زندگی کی کئی دہشیں (عادو شداب کھی کالپ) اور عقلی صحت و حیات کے وقین اشوں اور دلوں طرح تھے۔ برہما جی کی یہ آفرین تعریف ایک سوا سو ایک پر مشتمل تھی۔ جن میں ایک لاکھ شکوت تھے۔ میلونا نہ گرگھ نایاب تھا۔ جس پر تریخیں و تحقیقیں فرماتے ہیں کہ اس عظیم اھدہ کو آغا یہ گرگھ کی ایک شہرت کی تعریف میں پائی جاتی ہے۔

برہما جی سے اس فرقہ میں آیورید کو برہم دو نے حاصل کیا اور برہم دو کو دکش پر جاتی جی کہتے ہیں۔ یہ بہاویکے سسر تھے، دکش نے اپنی نمرہ دوست سے دکش لگھتا نامی آیورید گرگھ قریر کیا۔ تریخ علم کے نے اس نے اشوں کی دلوں کو جو کہ وہ ہزار ہائی تھے یہ پڑا سڑا علم ودیعت میں دیا۔ اشوں کے دلوں کے دالو ماجد جگھوں سکودج اور دالو جھیا تھی۔

دلوں بھائی آیورید میں اتنی مہارت اور کان رکھتے تھے کہ وہی نازوں نے ان کی نصیحت سے سنا کر ہر کانہیں اپنا راج ویدہ قریر کیا۔ مہارت کے علاوہ دلوں بھائی جوا جی (سرجی) کے نوع میں بھی مشہور تھے۔ روایت ہے کہ دکش پر جاتی نے ایک بار ماہیگیہ کیا مبین نام وہی نازوں نے شہرت کی مگر مغرور نے اپنے دامو بہا دیو جی کو دعوت نامہ نہ بھیجا۔ مبادی کی دفعہ وہیت وہی نازوں نے اپنے والد بھائی دکش پر جاتی کے ہال چلی گئی۔ وہیں اس نے اپنے غور و فکر سے شکوہ بہا دیو جی کی تریخیں و تحقیقیں کر لیں۔ اس کی ایک میں ہی کو کہ نہ وہی نازوں کے کسرت ہو گئی۔

اس واقعہ کی وجہ بہا دیو جی کو تھی تو انہوں نے دیر ہو تکہ کو بھیجا۔ دیر ہو تکہ نے آتے ہی گیت شکوہ کا نظام اور برہم کو دیا اور جو شش نقیب میں کر دکش پر جاتی کا سرقہ سے جھڈ کر کے گیت کی ایک میں ہلا ڈالا۔ جو شش انتقام فرموانے بہا دیو نازوں نے اپنے مارچ ویدہ اشوں کو مارچ سے روادست کی کر تو، اپنے کامتہ مڑم دکش کا سر دودارہ پڑھیں۔ چنانچہ اشوں کے دلوں نے ایک کامرے کو دودارہ پر سہر طرح کر ڈالا سب مہلت رہ گئے۔ شب سے یہ دلوں بھائی وہی نازوں کو اور وہیں زیادہ عورتیں ہو گئے۔ دلوں بھائیوں کی نفی تالیبت اور مہارت نامہ کو دیکھ کر شوک کے طبع آئندہ کو بھی کتابت پر فخر کا شوق چرایا۔ اشوں کے دلوں نے راجہ اندر کو آکر جھڈ میں کامل بنا دیا۔ رفتہ رفتہ جب اس علم قدس کو زوال آنے لگا تب سب دلوں کو کوکروا انگیر مڑم۔ انہوں نے جاہلیہ پر ت پر ایک ظہیر ایجاد کیا۔ مستحقہ فیصلے کے مطابق ہر شہر ہزار ہج سے اسکا نام لکھی کر تو بہا دیو (اندھ) سے یہ لوں حاصل کر کے اسے فرود میں بھادو پاسو بنے آیورید پر زرا سب کو گرگھ سے دیشوں کو بھی اپنا ساتھی بنالیا۔ ابن ساتھی دیشوں پر سے اترتے دیشوں نے اس نوع میں پھر طوطا حاصل کر لیا۔ جواہی میں خصوصیت سے کمال حاصل کیا تھا۔ انہوں نے آیورید پر بہت سی کتابیں بھی لکھیں۔ جن میں اترتے طگھتا مشہور گرگھ تھے۔

اترے طگھتا اپنی ارباب پر جواہی ہے۔ گرگھوں میں سے پڑا رتہ حاصل ہے۔ ہر شہر اترے ہی سے پھر مشہور نہا۔ ہر مہارت گرگھ تھے جن کے نام درج ذیل ہیں۔

- ۱۔ انجی دیشو ۰۲ میل ۰۳ جالکر ۰۴ برارشر ۰۵ پارت۔
- ۶۔ کیشریانی۔
- اترے جی کے نام عالم داخل مشاگردوں نے کتابیں تعریف کیں۔
- نارنجی تقدیر اس مہارت کی ایسی دیا تامل مڑی کہ یہ آیورید کا فخر زوال پذیر ہونے لگا۔ دیر بھائی کی ایک کائنات جگھوں و مشہور کے مشہور سے دیوناؤں اور دکش کی

نے اپنے اپنے غفلت کے لئے متعدد کرب کو کر آج حیات (امت) اور دیگر قیمتی حواضرات
 نکالنے کی سعی حاصل کی۔ پتے کو داروں اور غریب علم میں "اصرت متحقق" بھی کہتے ہیں
 چنانچہ ایک قوی رجحان، طویل القامت سانپ وائٹ کی لگ کر بندھیا چل پرت کے
 اور دیگر لیبٹ کر سمندر کے بیچ کھڑا کیا گیا۔ تادہ پطلق جنگوان دشمنوں مارتن نے اپنا
 ایک دوسرا جود کھڑا بنایا اور جیت پتے اوتارے کر سمندر کے نیچے چلے گئے تاکہ مسلسل
 کنجیشنوں سے سمندریا چل پرت وقت انٹری یعنی باتان میں نہ دھنر جٹے۔ وائٹ کی لگ
 کے متشکل طوط رنگش لکھتے تھے اور دوسری جانب روکتا — سانپ کی زہریلی
 لپٹکاروں کے سبب راکشس سیدہ نام ہو گئے۔ بالآخر سمندر جوئے سے چرہ نمایاب
 رتن برام ہوئے زمین میں شراب، باندہ، کلب و رکش، ایلادت تھقی، رچی سرنامی گولٹا،
 لکشی اور ملت (دشمن رطلان) کو کس تھتے جلاہر الیتر۔ کام (جینر کائے) کمان و پتر اور
 ہاراج دھنوتری و نیدارمت کا گھڑا لے گئے۔

بعد میں ان چودہ رتنوں کی تعمیر کوئی کہ لکشی جنگوان دشمنوں نے ملے لی۔ امت ورتوں
 نے لے لیا اور دوسری ایشیا، اگر نقد بھی تقسیم ہوئیں۔ مگر ریش و لالین نہرا کو دھوڑو ناٹ
 نے قبول کیا اور نہ ہی لکشس اسے لینے پر راضی ہوئے۔ جب جنگوان دشمنو مہاراجی نے
 شکوہ کر دینا کو اپنے حلق میں ڈال دیا۔ جس سے ان کا گلا پٹلے رنگ کا ہو گیا۔ اسی نسبت
 سے جنگوان دشمنوں کو ریش لکشی یعنی پٹلے گئے والا بھی کہتے ہیں۔ مشہور ہے کہ جنگوان دشمن
 نے جس وقت دشمن رسمن ناق (کو قبول کیا) اس وقت پتے پتے جو چند تھلوت زمین
 پر گرے ان کے نہر ہیے اثر سے سانپ کچھ دیر ہر حشرات الارض پیدا ہوئے۔ اور
 ہاراج دھنوتری، تب آشفا یعنی زہریلے دیوتا کے نام سے مقبول ہمت اپنی ہنوت
 کے نزدیک دھنوتری کی جی دیوتا ہے جو اہل یونان میں اخیلیوس کا نام ہے۔
 دیوتاؤں کی راجا پر دھنوتری جی نے دیوتا ہی رنوں کی محبت، تھدوستی اور

زندگی کے لئے لکشی میں ایک نام کے ان جنم لیا اور دیوتا اس کے نام سے اس
 زفر حق میں کو سرافام کیا۔ یعنی یہی حکایت سحریت میں بھی برقوم ہے۔ بھرگرڈ پدم میں
 اس دیوتا کو ریش پیش کیا ہے کہ دیوتا اس دھنوتری جی کی بجائے ان کی پوتھی پشت کی اولاد
 ہے۔ اکثر محققین و تھلوت ہیں کہ ہاراج پکر ارتھ کے عہد حکومت میں ایک اور دھنوتری جی
 ہنوت رہا ہے۔ اسی نے راج لکشی نامی گرتھ تعینت کیا تھا۔ دیوتا اس کے شاکوں میں
 سحریت نامی راج ہوا ہے۔ سحریت و شوامتر ریشی کا لکشی پکر تھا۔ اسکی مشہور کتاب
 سحریت لکھا ہے جو اس زمانے میں بھی دستیاب ہے۔ مگر موجودہ سحریت لکشا میں
 کافی تخریم کی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ بہشتی چک بھی لکشی میں پیدا ہوئے تھے۔ مہرین کا لکشی
 ہے کہ غار حاتم میں ہی ان کا حضور تھا تھا۔ اکثر مختلف الزام ہیں کہ وہ حضرت یسوع مسیح
 علیہ السلام سے ۲۰ برس قبل پیدا ہوئے تھے۔ یہ حال وہ قابل زہر اور مہرین اور
 ایک کامیاب ویدہ تصور کئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے آریزہ کو نرہہ جاوید بنانے کے لئے
 پید کر کش کی اور اپنی تمام تر محنت کو چک لکشا میں جذب کو لیا۔ چک لکشا ان کی مشہور
 کتاب ہے۔ بعض غلط فہمی کہتے ہیں کہ چک لکشی تسمیری اشل تھے۔

خلافتِ مسندہ حال پاکستان میں پیدا ہوا اور آریزہ میں کمال
واگ بھٹ اول پید کر کے مہرین عام بن گیا۔ دوسری کتاب اشل لکشی
 کے نام سے مقبول ہے۔ تاریخ واران نے اس کا عہد داتھو برس قبل از مسیح بتایا ہے۔
 غالباً آٹھویں صدی عیسوی میں پیدا ہوا اس نے علم اودہ
شارنگھر (جولای بونی) پر شا رنگھ گرتھ لکھا۔ یہ اعلیٰ گرتھ آج بھی
 داخل تصاب ہے۔

بقام گو کٹھ کا باشندہ تھا اس نے آریزہ پر دھو بھٹ
مادھو آچاریہ نامی تھیل لکھی جو ایک مسند گرتھ ہے۔ اسی گرتھ کا عربی

فہرست

آسوارشٹ

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۸	چندل آسو	۱۷	آسوارشٹ بانی کی ترکیب
۲۹	دشتول ارشٹ	۲۱	اچھا ارشٹ
۳۰	دراک آسو	۲۲	انگور آسو
۳۱	ردشیک ارشٹ	۲۲	اشوک ارشٹ
۳۲	ساروت ارشٹ	۲۳	استونگھار شٹ
۳۲	ساروادی آسو	۲۴	اسرت ارشٹ
۳۲	کک آسو	۲۴	اردھن ارشٹ
۳۲	نچر ارشٹ	۲۵	اردھن آسو
۳۳	گادی آسو	۲۵	ایشیر آسو
۳۵	کھڑا ارشٹ	۲۶	برہلا ارشٹ
۳۶	لوہ آسو	۲۶	چنپی آسو
۳۶	دراکھار شٹ	۲۷	پنزلوہ آسو
۳۷	ای مین آسو	۲۸	چیرکاوی ارشٹ

زمرہ غلطی سے جامعہ کے جہ میں بھی تھا۔

واگ بھٹ ثانی - اس نے اٹھائے گئے ہرے کی تقلید میں اٹھائے گئے ہرے

بھاسکر بھٹ - قابل ذمہ تھا۔ اس نے شریر پہنٹی نالی گرتے لکھا۔
چکرت پانی - کی شرح کہتی۔

بھاویشتر - ۱۵۵ میں اس وید راج بھاو پرکاش گرتے لکھا۔

نہرہری - اس نے راج گھنٹو (عالم الفوت) پر جامع
گرتے لکھا تھا۔ فارسی میں اس کی گرتے کا ترجمہ میزان کتبان الفوت ہے
لارڈ ایپل اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ عرب ہندوستان سے ہی عرب ملک پہنچا
تھا۔ ہندوستان آپریٹنگ کا منبع ہے۔

سرویم نظر کہتے ہیں کہ عربی ملک کی تصانیف مسکرت میں لکھی ہوئی آپریٹنگ کتابوں کا
ترجمہ دج برہمن کے ترجمہ نے اور تر غلطی سے لکھا کہ وہ باکھڑوں خلیفہ اسلام اگر شیعہ کے بعد
میں ہرے تھے۔ مینج لور علی سینا۔ اور محمد ذکر بارانی کی کتاب میں بھی چوک و مسرت کی
تشریح کرتی ہیں۔

الہ محمد ذکر بارانی نے چوک و مسرت میں امام تعلیم کیا ہے اور انبات کے لئے
بعض مقامات پر لے بھی دیتے ہیں۔

چوشی چوک کے گرتے کا سب سے پہلا ترجمہ پہلی زبان میں ہوا تھا۔ بعد میں عبداللہ بن علی
نے اس کتاب پر ایک سیر حاصل شروع کی۔ اور فارسی ترجمے کو عربی کا لباس عنایت کیا جیتا
مشورہ لے بھی جیت گیا۔ یہ چوک اور چوکوں کے ترجمے کر لے تھے۔ اور لڑکے کا فن اچھا لڑکوں
سے ہی ملتا ہے اور چوک و مسرت کا منبع و سرچشمہ ہے دوسری تمام چوکوں کی حقیقت اس کا لڑکے
کی تائیدیں ہیں جو شکل و صورت سے (مستند نسخہ) نہیں کی کہ انکی پہچان بھی مشکل ہے۔ (مؤلف)

کرپڑہ جو
برگ ماسو

اولیہ پاک

اولیہ پاک

بانہ اولیہ

چون پریش اولیہ

سپاری پاک

سویا گہر سنی پاک

کشتہ اولیہ

نور علی پاک

دن آندہ بودک

بارہ کی اجمیت اور اوجات

کچی کور سبائے بنا سکا طرح

سردہ کز حرج

رسم سندھور

فل سندھور

کامر سندھور

کمال سندھور

دست سندھور

سودن بلک

۳۸
۳۸
۳۹
۴۰
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱

رسم مانک

رہائی پ و جاوڑ و من

کشتہ جات کی قدر اجمیت

کشتہ برگ سیاہ

کشتہ برگ سفید

کشتہ بارہ سنگی

کشتہ پوست بقیہ مرغ

کشتہ پردال

کشتہ پتھر

کشتہ تانبہ

کشتہ تر جاتا

کشتہ چمت

کشتہ چاندی

کشتہ زمزمہ

کشتہ سب

کشتہ سنگ

کشتہ سنگیا

کشتہ سونا

کشتہ سرائیکی

کشتہ ناک پشپ

کشتہ سنگ بیدو

۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴

کشتہ شکرگت

کشتہ عقیق

کشتہ تولاد

کشتہ کیس

کشتہ کورمی

کشتہ کانس

کشتہ تلی

کشتہ پڑال گردنی

کشتہ پڑال درتہ

کشتہ مرقی

کشتہ مرقی سیپ

کشتہ شکر

کشتہ نور پیکہ

رسم گویاں وغیرہ

شرہ من کے کام شہر و طریقے

اگنی کار رسم

اگنی تندی رسم

آندھو رسم

اشو کچی رسم

اچیا سیدی رسم

۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴

ایلا دی مٹی

ارشی کچی رسم

رائو مٹی

ارو گہر و دھنی مٹی

ایکاکم و بر رسم

امیر رسم

بشت کمر رسم

بشت مانی رسم

پروال پنجارت

پرآپ کیشو رسم

پہلا خاک لہ

پہر لڑاہ مٹو

پنج امرت پر پٹی

رقم ہرن کی رسم

جور آری برگ

چندر پیک مٹی

چندر امرت رسم

نام بان رسم

رسم آخن مٹی

رج پر دھنی مٹی

رسم پٹی

۱۰۸
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴

آسوارشٹ بنانے کی ترکیب

مرضی کے علاج کا سب سے بڑا اور ایسا دوا سازی ہے جس میں تازہ جڑی بوٹیوں سے حاصل کردہ رس و عصا استعمال کئے جاتے ہیں۔ چونکہ ہر موسم اور ہر خطے میں تازہ جڑی بوٹیاں ہر وقت دستیاب نہیں ہو سکتیں لہذا اس قسم کی دوا بنانے کے لئے بوٹیوں کو خشک کر کے انہیں قابل استعمال بنایا گیا۔ تاکہ بوقت ضرورت ان بوٹیوں کے کاٹھے سے علاج معالجہ کیا جاسکے۔

کاٹھوں کی ایک عمدہ نمک کاربنڈائیڈ اور فوسفور بنانے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں محفوظ (PRESERVE) کیا جائے۔ چنانچہ کاٹھوں کو دیر تک با اثر دھندلے رکھنے کے لئے آسوارشٹ کا طریق کار ایجاد ہوا۔

آسوارشٹ کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ غیر موسمی اور غیر علاقوں کی بوٹیوں کی قیمتی جوہر کاٹھوں کی شکل میں دیر تک محفوظ رکھیں اور ہر موسم اور ہر علاقہ میں بلا خوف و خطر استعمال کئے جاسکیں۔ بوٹیوں کے رس یا کاٹھے سے آسوارشٹ کی صورت میں ایک مدت تک محفوظ اور غیر متغیر رہتے ہیں۔ نیز ان میں وہی بوٹیاں اور پھل ہوتے ہیں جو ایک تازہ بوٹی کا خاصہ ہے۔

آسوارشٹوں کو خواب یا دیگر دوا بنانے سے بچانے کا واحد طریقہ ہے کہ ان میں الکحل کا جوڑ پیدا کیا جائے۔ اس غرض کے لئے رس یا کاٹھوں میں مناسب مقدار میں کھانہ۔ گوبیہ شہد کی آمیزش کی جاتی ہے تاکہ خیر رکھنا آجائے۔ خیر رکھنے سے آسوارشٹ میں کھل پیدا ہو جاتی ہے جس کا فعل رس یا کاٹھے کے اجزا کا اثر

کی مکمل حفاظت کرتا ہے۔

آسوارشٹ میں فرق

آسوارشٹ میں ہی تفاوت ہے کہ آسوارشٹ تازہ جڑی بوٹیوں کے رسوں سے تیار کیا جاتا ہے اور ارشٹ خشک بوٹیوں کے کاٹھوں سے تیار ہوتا ہے۔

آسوارشٹ کے برتن

آسوارشٹ بنانے کے لئے جو برتن استعمال کئے جائیں وہ صاف ستھرے ہونے چاہئیں۔ اس حفاظتی تدبیر سے آسوارشٹ میں نہ تو بدبو کے اثرات پیدا ہوں گے نہ ہی ترشگی کا احتمال ہوگا۔

غیر اٹھانے کے لئے سب سے کام درجہ حرارت رگسپریم کا ایک خاص سطح پر رکھنا ہے۔ کیونکہ آسوارشٹ میں غیر اٹھانے کے لئے جو کاٹھ یا دوا استعمال ہوا ہے اس کا کام کرتے ہیں وہ ایک خاص درجہ حرارت میں ہی سرگرم کار ہوتے ہیں۔ مثلی درجہ حرارت 30 سے 35 سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ اس سے کم ہونے کی صورت میں یہ کھید بکھیر یا مست ہو کر اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں۔ جس کے سبب نہ خیر رکھنا ہے اور نہ ہی کھل پیدا ہوتی ہے جو آسوارشٹ کو دیر تک محفوظ رکھتی ہے۔ یہ مہاسنی گریڈ درجہ حرارت ہونے پر یہ بکھیراؤ نہ ہوتا ہے بلکہ ہو جاتے ہیں۔ لہذا موسم کے مطابق آسوارشٹ کے گھڑے کے درجہ حرارت کو ایک خاص میدان (STANDARD) پر رکھنا چاہئے۔

موسم سرما میں جبکہ سردی کے سبب گھڑے میں پڑا ہوا کاٹھ یا جڑی بوٹی سرد ہو اسے گرم کرنے کے لئے حرارت دیکھا ہوگی۔ تاکہ خیر رکھنا کے واسطے یہ گرمی زندگی پکڑنا حاصل

۱۵۶	آب زردچوبہ چائے	۱۵۱	در بہت گنگا دھو چورن
	تیل و گھرت	۱۵۱	گنگاوی چورن
		۱۵۲	نہاواٹھ چورن
۱۵۸	نارائن تیل	۱۵۳	کواٹھ (جوشاندرے)
۱۵۸	لٹ دی تیل	۱۵۳	دیشمول کواٹھ
۱۵۹	مرچ آئی تیل	۱۵۴	ایودھا کو کواٹھ
۱۵۹	پھل گھرت	۱۵۴	اسنا چک کواٹھ
۱۶۰	ترہیل گھرت	۱۵۴	مہاراستری کواٹھ
۱۶۰	برہی گھرت	۱۵۵	چنایو کواٹھ
		۱۵۵	در بہت منشی دی کواٹھ
		۱۵۶	آرگودھ آدی کواٹھ

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

۱۳۹	لوہ پرچی	۱۳۲	پہلچا تاسکی ترکیب
۱۳۹	مہا کراج گولی	۱۳۵	سندھو گنگا مٹی
۱۴۰	مہا شکو مٹی	۱۳۶	شکوہ پچنی مٹی
۱۴۱	مہا گندھک رس	۱۳۶	سجینی مٹی
۱۴۲	مر قیہ رس	۱۳۷	مرز قورم لوہ
۱۴۲	لوٹن روہ	۱۳۸	شواس گنگا رس
۱۴۳	ناملج رس	۱۳۸	شرنگا راکھ
۱۴۳	دیشولی مٹی	۱۳۹	سکھ کیٹور رس
۱۴۴	یکراج گولی	۱۴۰	کرپور رس
۱۴۵	چورن کی تعریف	۱۴۱	کشتوری پھر در بہت رس
۱۴۶	ادی تی کر چورن	۱۴۲	کافنار گولی
۱۴۶	اسگندھ آدی چورن	۱۴۳	کھنڈ آدی مٹی
۱۴۷	تالیس آدی چورن	۱۴۴	کامنی چورن رس
۱۴۷	سدرشن چورن	۱۴۴	کرپی کھار رس
۱۴۸	سترچ آدی چورن	۱۴۴	گرچا پاپٹ رس
۱۴۹	ستادری چورن	۱۴۵	گندھک مٹی
۱۴۹	دانی اٹھ چورن	۱۴۵	گرچہ پال رس
۱۵۰	دیش سنکا رچورن	۱۴۶	گنگا دھو رس
۱۵۰	لون کھاسکر چورن	۱۴۷	کشمی دلاس رس
۱۵۱	نوحلی چورن	۱۴۸	کواٹھ رس
		۱۴۸	کواٹھ مٹی

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

شروع کریں۔

موم گرمایں گئی کیوجہ سے کھڑے میں پڑا ہوا کاٹھنیا بجلی آلتا ہوا اس صورت میں بجلی یا ٹپک ہو جاتے ہیں۔ اس وقت یہ احتیاط دیکھیں کہ درجہ حرارت زیادہ نہ بڑھے۔ تاکہ بجلی یا تیز نہ رہیں اور غیر اٹھاتے رہیں۔ اس سائنٹیفک عمل سے آسوارشٹ میسج اور میڈیاری ثابت ہوتے ہیں۔ اور ایک مدت تک پڑے رہنے پر بھی نہ تو خراب ہوتے ہیں اور شبی اپنی تاثیر کھوٹے ہیں۔

دوسری انتہائی تدبیر یہ ہے کہ خمیر اٹھانے کے لئے خامن (YEAST) دینا بھی ضروری ہے۔

زمانہ قدیم میں وہیہ لوگ بلا خامن (YEAST) خمیر اٹھانے کے لئے نچوٹھاوا استعمال میں لایا کرتے تھے نچوٹھاوا اپنی خاصیت کے اعتبار سے خمیر پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔

موجودہ زمانہ میں جبکہ ہر کام میں ترقی پسندی جاری ہے خمیر اٹھانے کے معاملہ میں بھی نچوٹھاوا کے ساتھ ساتھ (YEAST) کو بہتر اور اعلیٰ سمجھا گیا ہے۔

درجہ حرارت زیادہ تیز ہونے کیوجہ سے آسوارشٹ میں خمیر اٹھانے والے کھڑیا ضائع ہو جائیں تو اس صورت میں (YEAST) سے دوبارہ کیڑیاں پیدا کرنے میں امداد لی جاسکتی ہے۔ کیڑیاں نکال پیا کرتے ہیں۔ انکھل آسوارشٹ کو درست اور عمدہ بناتی ہے۔

اشوک نامیسی میں آسوارشٹ کی تیاری میں سردی و گرمی سے حفاظت کے لئے درجہ حرارت پر قابو پانے والے جدید قسم کے کنٹرولر لگائے گئے ہیں۔ تاکہ

سردی گرمی کی حدت آسوارشٹ پر اثر انداز نہ ہو سکے۔ اس ترکیب سے درجہ حرارت ایک خاص سطح پر قائم رہتا ہے اور آسوارشٹ عمدہ، چرتا اثر اور غیر متضیق تیار ہوتے ہیں۔

آسوناٹیکا عام اور قدیم طریقہ

آسوناٹیکا کے لئے اجزاء کو خوب کوٹ کر مٹی کے برتن میں ہندوستانی گڑ یا شہد اور معائنہ شدہ مٹی (جو ڈال کر حل کریں۔ اور اس کے سنہ پر سر پوش مکہ کر مٹی سے ہی سنہ بند کریں۔ زیادہ گرمی کے ذریعہ میں وہ ہنستہ مٹی کی گرمی میں تین ہفت یا ایک ماہ تک بند پڑا رہے توں۔ مکے کا سنہ کھڑے سے پہلے مکے سے بان نکال کر معلوم کریں کہ اس میں کوئی آواز تو نہیں آتی۔ تبھی اسے کھولنا چاہیئے۔

مکمل وغیر مکمل کی شناخت

جو مکے کو ذرا سا کھول کر کیمرہ بنی ہوئی ویلا سلانی داخل کریں اگر کچھ جائے تو کچھ لیں کہ خام ہے۔ اسے دوبارہ بند کر کے رکھنا چاہیئے۔ ویلا سلانی نہ بچنے کی صورت میں اور صاف تو قہر نہ ہوا ہونے پر آسوارشٹ تیار اور مکمل سمجھا جاتی ہے۔ بس پکڑے میں چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔

عام ہدایات

۱۔ مکے کو سنہ تک ہرگز نہ بھریں بلکہ لچ یا لچھوٹہ خالی رہنا چاہیئے۔

۲۔ آسوارشٹ میں ڈالا جائے والا شہد یا گڑ زیادہ نہ ہو بلکہ پورا نہ ہو۔

فوائد :- بواسیر بخونی، برنجی، قبض دائمی اور دیگر تمام امراض معدہ اور معاً کے لئے زود اثر ہے۔ پیشاب آور بھی ہے۔

انگور آسور (شارنگدھر)

اجزاء :- تازہ انگوروں کا رس، ۱۰ اسپیریں کھانڈ، سواچھ سیر، شہد سواچھ سیر، شائع کر کے ملاں بعد گل، عاوا ایک، سیر، مرز، بیٹی، لوگ، جالغل، مسج سیاہ، درہ سی، لاجھی خورد، بنویات، ۱۰ کبیر، گھگھل، چڑک کی جڑھ کی چھال، چوہ، پلاٹول، ریچکا، ہریک پانی پانچ لالہ لاکر بھری شہور استیاد کریں۔
خوراک :- غذا کے بعد ایک تولہ آسور میں لاکر پانی ملا کر پلائیں۔
فوائد :- پرائی کھانسی، پیچھڑوں کی کمزوری، دمہ گھگھل کے امراض، عام جہانی کمزوری، کئی ٹولن، اچھا، بانو گول اور ہا سیر کے لئے مفید ہے۔

اس کے استعمال سے جسم میں تازہ اور نیا خون پیدا ہوتا ہے۔ قبض، رخ ہوتی ہے۔ علاوہ ایس پیچھڑوں کی جھلی سے چپکی ہوئی طبع رکھ، اکوڑ کرکا ہے۔
نوٹ :- آلودہ شائستوں میں انگور آسور نام کا کوئی آسور مسج نہیں ہے۔

اشوک ارشٹ (دیشج رتناولی)

اجزاء :- اشوک کی چھال پانچ سیر جو کوب کر کے ڈیڑھ من پانی میں پکائیں، سولہ سیر، جاتے تب اتار کر سرد ہونے دیں، اور گودس سیر، گل دھوا، چونسٹھ تولہ، زیرہ، سوتھان، سونٹھ، دارلہدی، نیلوفر، ترچہ، مغو، تخم آم، زیرہ سفید،

۳۔ کاڑھا بالکل ٹھنڈا کر کے شے میں ڈالیں۔

۴۔ وہ شے استعمال کریں جن میں سرکہ تیار کیا گیا ہو یا پہلے آسور مسج ہو گیا ہو۔

۵۔ آسور مسج پس قدر پرائے ہوں گے اتنے ہی زیادہ پزنا شیر اور تھنی ہو جاتے ہیں۔

۶۔ عکہ و اعلیٰ آسور مسج کی یہ شناخت ہے کوڈ خوش برکت، پتلے، متفرقے ہوئے شیریں اور خوشبودار ہوں، رٹش آسور نام کی ہوتے ہیں، اور جلد خراب ہو جاتے ہیں۔

۷۔ سردی کے موسم میں شے کو بھوسے میں ڈال دینا چاہیے تاکہ درجہ حرارت پیدا ہونے سے خیر آئے۔

۸۔ ۱۰ جزو ۱۰ عمدہ، صاف اور غیر کرم خوردہ ڈالنے چاہئیں۔

اچھیا ارشٹ (دیشج رتناولی)

اجزاء :- ہرٹ پانچ سیر، سق، ارٹھانی سیر، باڈنگ، ادھ سیر، گل ہرد، ادھ سیر، ڈیڑھ من پختہ پانی میں اس قدر پکائیں کہ پانی پختہ سیر باقی رہ جائے، راستہ آتار کر چھان لیں، اور گود پانچ سیر، گودھ، ترقی، دھب، گل دھوا، جڑ اندازن، چوہ، جب، تلاس، سونٹھ، جڑ ہا گول، سوچس، ہریک، ۱۰، آلہ، جو کوب کر کے شامل کریں اور بھری مشہور آسور تیار کریں۔

خوراک :- نصف تولہ سے دو تولہ تک ہمراہ برابر دنان پانی۔

بائے۔ ہندو سفید ہر ایک چار چار قولہ پارک کر کے شامل کریں اور حسب دستور ارشٹ تیار کریں۔

خوراک : ایک تولہ تا دو تولہ سمیرا یا فی برابر وزن .

فوائد :- سوزش رحم بڑھاتا ہے جیض کا درد سے آنا۔ غلّی جیض کا زیادہ
 آنا۔ استقرای رحم نہ ہونا اور غلّی امراض رحم کے لئے اکسیر ہے۔ عالجس الدم ہے۔
 اس لئے غلّی بواسیر کو مفید ہے۔ بخار اور سیلان الدم رستم بہت بہ جریان الرحم کے
 لئے سودمند ہے۔

غرض تمام امراضِ نساء کے لئے نظیرِ ایشٹ ہے۔

اشوگندھا ارشٹ (بیج رتناولی)

اجزاء ۶ :- ۱۔ اگنندہ اڑھائی سیر، موصلی سفید ایک سیر، جھینگہ پوست بلید۔
ہلدی - دار ہلدی - ملٹھی - راسنا - ہارسی کندہ - چھال - ارجن - موخاں - ترقوی - ہر ایک
آدھ سیر، اننت ہول - بشیلا - چننل - مرغ - چننل - سفید - درج - چڑک - ہر ایک
تیس تیس تولہ تمام ادویہ کو کوب کر کے پونے تین من پانی میں پکائیں۔ جب تیس سیر
باقی رہے تب آٹا کر چھان میں اور محض دھواؤں سے تھوڑا سا گیسٹر کا آٹھ تولہ تریجات
بریکو ہر ایک تولہ - کھانڈوس سیر - شہدوس سیر ملا کر آٹھ بائیں۔

خوارک :- ایک قول تا از قول ۔

قرائن :- مرثیہ غشی، خفقان، مضطرب حید، تپ و ذق، عام جانی کم زوری و بیلان اور اسرارِ برحق کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

امرت ارشاد (ایمیدنگرہ)

اجزا ۶ : شکل اور شمول پانچ پانچ میٹر قطر میں پانی میں کھائیں جب پندرہ
میٹر چائے تھیں گز پانچ پندرہ میٹر میں بعد ازاں زیرہ چونسٹ تولہ شاہترہ تولہ
تولہ سناور سترہ تولہ چونسٹ تولہ نگر پوٹھا ناگ کیسہ رنگی آتیں (اندھو) ہر ایک
چار چار تولہ کھٹ کر ڈالیں اور رشت تیار کریں ۔

محرک ۱ - ایک تا ۲ توالی پر ایک باقی ملا کر بعد از غذا .

نوآمد :- ہر قسم کے بخار، پھرچا اٹھا بخار، تپ لڑتی، تپ لڑنے اور عظیم مگر و
 اٹھال کو نانت ہے۔ جگر اور تلی کو طبعی حالت پر لگتا ہے۔ جسم کی کم ندری اور محکوک کو ڈور
 کرتا ہے۔ بلغم ہے۔ اشتہا پیدا کرتا ہے۔ اور طاقت دیتا ہے۔ کم نوروں کے لئے بالخصوص
 جنس بخار کے سبب تھا بہت بوجے حد سانس بخش اوشٹ ہے۔

ارحمن الرشید

اجزاء ۱۶ :- درجن کی چھال پانچ سیر متقی اڑھائی سیر۔ گھل ہر ایک سیر۔ فریٹھ
سٹن پانی میں کھائیں۔ پندرہ سیر باقی رہنے پر چھان ہیں۔ اور گھل چھوا ایک سیر۔ گڑ
پانچ سیر چھال کر ارشدت تیار کریں۔

خوراک :- ایک سے دو قلو تک برابر کا پانی ملا کر۔

فوائد :- دل کی تمام بیماریوں کیلئے آبِ حیات ہے یہی عطر وں کو طاقت دیتا ہے۔ دل کی دھڑکن، دل کا جھٹکا، دل کا کم زور ہونا میں مفید ہے۔

اروند آسو

اجزاء :- کنول، نخ، کیمکاری کے پھل، نیلوفر، جھٹھ، الاچی، خورد، جٹا، نسی، بلا، موہ، انت، مول، ہر، بیڑو، تامل، درج، کچور، تروی، نیل کے پتے، چول، پٹڑ، شاترو، اجن، چھال، گل، ہود، ملٹی، پراک، چار چار تول، باریک کر کے منقہ ایک سیر، گل، دھاوا چونسٹہ تول، کھانڈ، پانچ سیر، شہد، اڑھائی سیر، پانی چیس سیر، آسو تیار کریں۔
خوراک :- بچوں کو دس بوند تا ایک چمچ عرق سولف میں دیں۔

قوائد :- بچوں کی تمام امراض مثلاً تے، اسہال، دانت نکلنے کی تکلیف، ہلکا بخار، سر درد، جسمانی کمزوری، ضعف، معدہ، اور کڑا کرنا میں استعمال کر لیا جاتا ہے۔ جب بوجھ مضہم نہ ہو یا گلے میں خرابی ہو تب بھی فائدہ کرتا ہے۔ پچول کے لئے بہترین ارشٹ ہے۔

اشیر آسو (شادنگدھر)

اجزاء :- نخ، شیترا، کنول کے پھل، کیمکاری، نیلوفر، پریگو، پراکھ، لودھ، جھٹھ، دھانک، پانڈ، چرائے، پوست، برگد، ریش، پوست، درخت، گڑ، کچور، شاترو، سفید نیلوفر، چول، چتر، پوست، کچنار، پوست، درخت، جاسن، گوند، نیل، تمام ادویات چار چار تول میں، موز، منقہ ایک سیر، گل، دھاوا تیرہ چھٹا تک، کھانڈ، سیر، شہد، سیر، پانی تیس سیر۔

ترکیب تیار کریں :- اقل شے کے اندر مریج سیاہ اور بالچھڑ کی دھونی دیں

لہذا اس تمام بنیاتی اور بیوج کرکے اس میں ٹال دیں، اور بھریں، اس وقت تک کہ پین خوراک :- نصف تول سے دو تول برابر کا پانی ملا کر لہذا لٹھ دیں۔

قوائد :- رکت، پت، بہقان، فساد، خون، جربان، بلا سیر، امراض، کیم، سوجن کے لئے مفید ہے، خون میں بڑھی ہوئی گرمی کو اعتدال پر لاکر تسکین دیتا ہے۔

بجول ارشٹ (شادنگدھر)

اجزاء :- پوست یکدس سیر، کرچو کرکے، ٹیڑھ، پانی میں پکا کر، جب پانی سولہ سیر باقی رہ جائے تب اتار کر سو کریں، اور اس میں گڑ، سیر ملا کر مندرجہ ذیل ادویات کا اضافہ کریں۔

گل، دھاوا چونسٹہ تول، پانی آٹھ تول، جانفل، سرو، جینی، الاچی، خورد، دار، جینی، تیز پات، ٹانگ، کبیر، لوگ، مریج، سیاہ، ایک چار چار تول، حسب دستور ارشٹ تیار کریں۔

خوراک :- دو تول سے تین تول تک برابر کا پانی ملا کر دیں۔

قوائد :- کھانسی، دم، اسہال، کھنڈ، ریش، دست، جذام، ارشٹ، رنگ، گلے کی خرابی اور مرض منگہری میں نفع کرتا ہے، معوی، معدہ بھی ہے، ہضم پیدا کرنے سے رکھتا ہے۔

پسلی آسو (شادنگدھر)

اجزاء :- منقہ موز، پانچ سیر، گل، دھاوا دس چھٹا تک، گڑ، پندرہ سیر۔

چیرک آدی ارشط (پیشہ رقاصہ)

اجزاء ۱-: پیرہ دس سیرے کر ٹو بیڑھ من باقی میں بچائیں۔ پندرہ سیرہ رہنے پر چھان کر گولہ، رہ سیرہ ٹکڑی، دھاوا چھٹسہ ٹوکر، سوٹھ اٹھ ٹوکر، جاتھل، موٹھال، چیز بھات، اجڑاٹن، سرز چینی، ٹونگ ہر ایک چار چار ٹوکر، بانیک کر کے ڈال کر تھانکریں۔

خوراک :- ایک تولہ صبح ایک تولہ شام بعد از غذا.

نوائے نکر :- پرستوی بخار۔ قرار شکم۔ اسہال۔ دلکائیں۔ ہاتھ پاؤں میں جلن
ہلکا ہلکا بخار۔ بے چینی۔ گھبراہٹ۔ ہڈیوں کے شے و ریجانا ہے۔ زچگی کے بعد عورتوں
کو ہڈیوں اور ضرب بعد کی جوشکانت پیدا ہو جاتی ہے اس کے استعمال سے رشح
ہو جاتی ہے۔

چندن آسو (بھٹیج رتناولی)

اجزاء ۶ :- چندن سفید۔ چستر بلا۔ مونتھال۔ کبھاری۔ نیلوغز پرینگو۔ پدماکھ
 لودھ۔ جھپٹھ۔ چندن سرخ۔ پاٹھا۔ چرائے۔ پوست بڑا۔ پوست پیس۔ شاہزہ۔ کچور
 لٹھی۔ راستا۔ پٹول پتر۔ پوست کھنار۔ پوست درخت ہم۔ موچر جس چار چار
 ٹولہ۔ گل دھاوا چنڈ ٹولہ۔ منشی ایک میر کھانڈہ سیر گرو پانا اٹھانی سیر۔ تمام
 اوویہ کو تہہ چینی کر کے آسو تیار کرنے کے لئے شکے میں ڈالیں اور پانی کی مقدار
 بہندہ سیر رکھیں۔

پانی تیس سیر۔ گھٹاں۔ مریج سیاہ۔ پھیدہ۔ ہمدی۔ چترک۔ نگر موخا۔ بابڑنگ۔
پاسی۔ روہ پٹھالی۔ پاٹھا۔ آملہ۔ ایلک پھل۔ نبس۔ چندان سفید۔ شکر۔ رنگ۔
حکمر۔ جٹا منسی۔ دارمیشی۔ الاچی خرمہ۔ تیز پات۔ پرنگو۔ لک کبیر۔ سرکب۔ ارغالی۔ کولہ۔
حب۔ دستور۔ آمو تیار کریں۔

خبردارک :- ایک سے دو تک۔ مہمندان پانی میں ملا کر بعد از غلا و دلوں وقت۔
 فوائد :- حرارت بخار کو کم کرتا ہے جسکی بدولت غذا جلد ہضم ہو کر جزیر
 بدن بنتی ہے۔ تھیں کشا ہے۔ لایا سیر خونی و باہمی باؤ گولہ، مسخ اور شکر جینی میں
 اسیر حرکت ہے۔ یہ آہستہ آہستہ میں بھی دیا جاسکتا ہے۔

پیر نوا سو (پیش رو)

[illegible]

فوائد :- موز شش پر قسم بالخصوص مریض استسقاء (جلودھرا) میں جو پیدا ہوتی ہے کھجی و شربتیہ دوا ہے۔ امراض جگر و کلیاں۔ باڈ گول اور سو جن کے لئے بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

مندرجہ ذیل مفکرات بھی معقولات کہہ کے داخل کریں۔

گل دلاؤ ڈیرہ سید مراد چنی خیر بالا۔ منسل مفید۔ جافضل، لوگت، چنی
الاجی غوث، تیز پات، ناگ کپور، تلی، ہر ایک، طحا، طحا، کشتوری، تری، پات۔

خوراک :- ایک سے دو تولہ برابر یا فی ملا کر بعد از قہار صبح و شام دیں۔

میں بھیڑے۔ اعلیٰ کی ضرورت کو دیکھتا ہے۔ باؤگول سنگرہنی۔ یادی

2010年12月10日

و مستقر ما یسرکه سواہر بانہ بر طوا کر کے

سرود چینی، لونگ، جانفلن، مریچ، سیاہ، دارو چینی، لایچی، خورد، ناگ، کیس، سبیلی

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakha>

مرقاۃ المفاتیح فی شرح مشکوٰۃ المصابیح

تھام اور بات بھوکوب کر کے تین من بانی میں کائیں۔ جب تھیں سیر بانی بانی رہے۔

یانی میں پکائیں۔ جب ساڑھے نو سیر کے قریب باقی رہے تو آٹا کر حجام میں اور پیلے

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

کھانڈ پانی سیر

تو کھیب :- پچھنے کے کو اگر چند دن اور کاٹھ کی دھونی دیں۔ بعد ازاں بطریق دستور ارشٹ تیار کریں۔

خوراک :- ایک تولہ سے دو تولہ تک برا بربانی ملا کر بعد از غذا دو دن وقت۔
 فوائد :- کھانسی۔ اور۔ امراض سینہ و کھڑ۔ دائمی قبض اور خرابی یا خنصر میں نفع کرتا ہے۔ انہوں کے کرم ہلاک کرتا ہے۔ مرض سنگرہنی یا ڈوگولہ۔ یواسیر اور امراض چشم میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ خون پیدا کر کے فتن بڑھاتا ہے۔ بھوک گھاتا ہے قبض گھٹاتا ہے۔ جسمانی کمزوری کو دور کر کے جسم میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ پیچہ پڑوں کی کمزوری کو دور کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔

رو متیک ارشٹ (شارنگھرا)

اجزاء :- درخت مرد بیڑے کی جھال پانچ سیر کے کر جو کرب کریں اور پانی ڈیڑھ من میں ڈال کر جوشاندہ لگا لھا بنائیں۔ جب چوتھائی پانی باقی رہے تب چھان کر اس میں گودس سیر شامل کریں۔ بعد اس کے حسب ذیل ادویات بھی داخل کریں گھی دھانا چرنکٹ تولہ۔ پیل۔ پیل۔ ٹول۔ چیر۔ چیرک۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ الاچی ٹوندہ تیز پات۔ ہڑ۔ بیڑ۔ آملہ سہا یک چار چار تولہ۔ عکے میں حسب دستور ارشٹ تیار کریں۔

خوراک :- نصف تولہ سے دو تولہ تک برا بربانی ملا کر بعد از غذا جمع و شام فوائد :- مرض طحال تھکی کو دور کرتا ہے۔ عموماً طبع یا بخار اترنے کے بعد

تہی بڑھ جایا کرتی ہے۔ اس حالت میں رو متیک ارشٹ شفا کرتا ہے۔ اور تکی کو گھٹا دیتا ہے۔ یواسیر۔ سنگرہنی۔ یزدان۔ سورج۔ یا ڈوگولہ میں بھی فائدہ کرتا ہے۔

ساروت ارشٹ

اجزاء :- یہ بھی پنجانگ دھیر۔ ستار۔ باری بکند۔ پوست جید۔ خسن۔ سونٹھ۔ سولف۔ ہر ایک۔ تین۔ میر پانی میں پکا میں۔ جب چوتھائی پانی باقی رہے تب چھان کر شہد یا یک سیر۔ برہما دو سیر۔ گھی دھانا دو سیر میں حسب ذیل ادویہ کا سفوف ملا لیں۔ رینکا۔ تروی۔ گھگھ۔ لونگ۔ درج۔ کھٹھ۔ سنگھ۔ پوست بیڑ۔ گھٹھ۔ الاچی ٹوندہ۔ بارہنگ۔ دار چینی دو تولہ۔ کسی چینی کے برتن میں رکھیں۔ ازالہ بعد ایک تولہ سونا کے بار یک تیرے ذوال میں اور آسونا د کریں۔
 خوراک :- نصف تولہ اور تولہ برا بربانی ملا کریں۔

فوائد :- صفیر۔ رماغ اور نیسان۔ زیادہ ارشٹ کی کہیں (امراض منی۔ اور تھانص حین کر ف کرتا ہے۔ گلاب۔ نات جوتا ہے۔ گھوش۔ رافٹ اور مفرح ہے۔ دشمن ہے۔ اس کے استعمال سے جو ہر رماغ کو قوت ہتی ہے۔ جس کے باعث حیرت الجیز طور پر زیادہ ارشٹ بڑھ جاتی ہے۔ گلاب۔ کولہ۔ اور دماغی غنت کرنے والے مغزات کے لئے از حد مفید ہے۔ گھٹت رکھلا آپ کو بھی نفع دیتا ہے۔

سایر ادوی اسو (بھیشج رتنا دلی)

اجزاء :- انت۔ ٹول۔ سوخال۔ لونگ۔ پوست بڑ۔ پوست چیل۔ کچڑ

انت مولیٰ مفید۔ پدماکھ۔ نیترالا۔ پالٹا۔ آلم۔ جھونرس۔ چندن مخرج۔ چندن مفید۔
 اوجان۔ کھلی۔ ہر ایک چار چار تولہ۔ الاچی۔ الاچی کھال۔ کھٹ۔ منامکی۔ پوست ہرڑ۔
 سولہ تولہ۔ ہر ایک کر کے شکم میں ڈالیں اور پانی پیس میں شامل کر کے آسویا کریں۔
 خوراک :- ایک تا دو تولہ بارہک پانی۔ دوا کر بعد از غذا دیں۔

فوائد :- گرمی یا کسی دوسرے موسم میں جبکہ خون کی خرابی سے چھوڑے۔
 پھنسیاں اور خارش پیدا ہو گئی ہو تشک۔ تھرس۔ جگندہ میں جادو کا اثر دکھاتا ہے۔
 پیشاب آجے۔ خون کی حرارت کو کم کر کے تسکین دیتا ہے۔

کنک آسو (بیشج دنت اولیٰ)

اجزاء :- پنجانگ۔ دھتورا۔ جڑ بانس۔ ہر دو سولہ تولہ۔ مدھنی۔ ناک سیر کٹری
 پتلی۔ سونٹھ۔ بھرنجی۔ تابیس۔ تر پٹھ۔ آٹھ تولہ۔ مقوت کریں۔ گھی دھاوا چڑھا کر تولہ۔ سنغلی
 ایک سیر۔ شہد اشعانی سیر۔ کاشک پانی پیس میں۔ شکم میں ڈال کر مٹھو کریں۔
 خوراک :- ایک تولہ صبح ایک تولہ شام بعد از غذا۔
 فوائد :- دھ۔ کھانسی۔ سہل۔ پندق۔ سیطان خون۔ رکت پتہ اور پرلے
 بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

گج ارشٹ (بیشج دنت اولیٰ)

اجزاء :- کڑوا چھال (کوڑا سک)۔ پانچ سیر۔ منقہ اشعانی سیر۔ جھل۔ ہر۔ کبجادی
 نصف نصف سیر جو کوہ کر کے ٹریڈ میں پانی میں پکائیں۔ جب پختہ ہو جائے تب

گھل دھاوا ایک سیر۔ گویا پانچ سیر ملا دیں۔ اور ارشٹ تیار کریں۔
 خوراک :- ایک تولہ تا دو تولہ بارہک پانی یا عرق سونف ملا کر
 فوائد :- سنگرہنی۔ پیش۔ بکسیر۔ ٹھنی۔ اسہال اور بخار میں اپنا اثر دکھاتا
 ہے۔ ہاضم بھی ہے۔

گماری آسو (شادنگدھر)

اجزاء :- رس گیجیکو اور سولہ سیر۔ زیادہ آہن۔ دوسرے چھ تولہ۔ اشعانی سیر۔
 گویا پانچ سیر۔ شہد اشعانی سیر۔ پانی سولہ سیر۔ شکم میں ڈال کر حسب ذیل ادویات کا
 داخل کریں۔

مرق سیاہ۔ گھٹاں۔ سونٹھ۔ لوگ۔ چترک۔ پپلا ٹول۔ بابڑنگ۔ گج پپل۔ جویہ
 ہادیہ۔ دھنیا۔ پندی۔ کھنی۔ کھلی۔ سونٹھ۔ ہرڑ۔ بیڑہ۔ آلم۔ دانت۔ دیو دار۔ ہدی
 دار۔ ہدی۔ مرڑ۔ چلی۔ مدھنی۔ جڑ بانگولہ۔ پاکھڑول۔ کھڑی۔ کھنی۔ تخم کھنکھ۔ گوکھڑو۔
 موف۔ ہنگو پری۔ عرق ترخہ۔ تخم اوٹنگن۔ جڑاٹ۔ سٹ۔ مخرج اور مفید۔ دھ۔ جسم ہوا کھی
 ہر ایک دو۔ دو تولہ۔ گھل دھاوا تیس تولہ۔ حسب دستور آسویا کریں۔
 خوراک :- ایک تولہ سے دو تولہ تک بارہک پانی ملا کر بعد از غذا دیں۔

فوائد :- امراض عیال و بچہ۔ یرقان۔ بھرس۔ کئی خون۔ امراض معدہ و امعاء کو
 مفید ہے۔ حرع۔ رمگی۔ جربان اور جلودھر (استفاد) کو بھی نفع دیتا ہے۔ اس
 کے استعمال سے قوت جسمانی میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور تیج بڑھتا ہے۔ ہر قسم کے
 درد۔ نفخ۔ اچھارہ۔ پیشاب میں شکرانا اور قیض میں بھی فائدہ کرتا ہے۔

جب انی کو وہی کو دھ کر کے طاقت دیتا ہے۔

وڑنگا ایشٹ (پیشچ تنادلی)

اجزاء :- بابرنگ۔ پچلاٹھل۔ دستا۔ پچھل۔ اندھو۔ پٹھا۔ ایلواک پھل آملہ
ہر ایک پانچ پانچ چٹا تک لیکر کوفہ بچتے کر کے تین تین گندھ سیرانی میں ڈال کر اٹھانا
یس چیس اسی سیرانی باقی رہے پچھان میں اور دار چینی۔ الاچی تیج پات تینوں
دس تولہ پرنگو۔ پچھان۔ لودھ پانچ پانچ تولہ۔ سوٹھ۔ گھٹا۔ سرچ سیاہ تینوں میں
تولہ گل دھاوا سو اسیر شہد پونے اسیسیر سٹم ۱۸ اسیر ڈال کر بدستور سوٹھ ایشٹ
تیار کریں۔

خوراک :- نصف تا ایک اونس بعد از غذا۔

نوٹ :- خنازیر۔ جسم کے غددوں کے ناقص رفع کرنے میں اعجاز خاص
رکھتا ہے۔ چکنند۔ چرلے زخم۔ کرم اسار میں بھی مفید و موثر ہے۔

اہی فین آسو (پیشچ تنادلی)

اجزاء :- شراب بہو پانچ سیر میں ایتھن سولہ تولہ۔ موٹھل۔ جائفل۔ اندھو۔
الاچی خود چار چار تولہ سوٹھ کر کے ڈالیں اور شیشے کے برتن میں آسو بنالیں۔
خوراک :- پانچ تا دس گندھ ہوا عرق سولف ہر تین گھنٹہ کے بعد ہیں۔
نوٹ :- اسہال۔ تے۔ پیش۔ ہیضہ۔ درد شکم اور بد ہضمی میں دیا جاتا ہے
اگر اس کے استعمال سے اجماع ہو تو تھوہ سے سولف اوبال کر لپٹے سے ہر اخراج ہو۔

کرپور آسو (پیشچ تنادلی)

اجزاء :- شراب شند و جہر اول پانچ گندھ کر کا ٹورا علی تیس تولہ۔ الاچی۔ موٹھل
سوٹھ۔ اورش۔ سرچ سیاہ ہر ایک چار چار تولہ کوٹ پیس کر ملا لیں۔ اور شیشے کے برتن
میں ایک ماہ تک رکھیں۔

خوراک :- پانچ تا دس گندھ ہوا عرق سولف یا عرق پودینہ۔

نوٹ :- ہیضہ۔ اسہال۔ تے۔ پیش۔ بد ہضمی اور ٹوکا دس میں نصف کڑا ہے
ہیضہ میں یہ آسو بریق کو دوا بہ زندگی بخشا ہے۔

مرگ مد آسو (پیشچ تنادلی)

اجزاء :- رت بھینی مرزا اور ایک گندھ شراب۔ اڑھائی سیر شہد سو اسیر پانی
سو اسیر شہد کریں اور کشوری سولہ تولہ حل کر دیں۔ بعد ذیل کی ادویہ کا سوٹھ ملا دیں
سرچ سیاہ۔ لوگ۔ جائفل۔ پپل۔ دار چینی آٹھ آٹھ تولہ۔ کچی چینی کھیت
میں ایک ماہ تک رکھیں۔

خوراک :- تین تا دس گندھ پانی میں دیں۔

نوٹ :- کستوری کا یہ عمدہ ترکیب تھیں اور تھیں آسو ٹوٹ۔ سہیات کے ہزار
بہوشی اور ہیضہ میں اپنا اعجاز دکھاتا ہے۔ سہیات ہزار میں ریف کا دل ڈوبنے لگے تب
بھی استعمال کریں۔ چکی دھرتا ہے۔ اور جسم میں حرارت پیدا کرتا ہے۔ ہوشی دل پے
ایک خوراک دینے سے دل کی کڑھ سی فوراً رفع ہو جاتی ہے۔

اولیہ پاک (عقوق اور محجون)

انسان فطراناً ناطق ہے کا طلبکار ہے۔ یہ ہر شے میں نزاکت تلاش کرتا ہے۔ حتیٰ کہ دروازوں کے استعمال میں بھی کڑا دی کی سیلی اور بڑا نافذ دروازوں سے نفرت کرتا ہے۔ لوگ سفوت یا گولیاں کھانے کی نسبت کوئی سبھی لذیذ شے کھانا پسند کرتے ہیں۔ چنانچہ اسی فطریہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اولیہ پاک بناتے گئے تھے۔ اس مطلب کے لئے مصلوہ کا شجرہ کو تخلیق کر کے اس مصلوہ میں کھانڈ شہد و گڑ کی آمیزش بھیجی ہے۔

اولیہ پاک تیار کرنے میں مصلوہ اجزاء کو کچھنے میں اس بات کی احتیاط درکار ہے کہ وہ زیادہ جھونے پر یکساں ثابت نہ ہوں۔ بلکہ جھونے کے طے نرم آج میں ہلکے سفوتات کے اور باقی اثرات شامل نہ ہوں۔

آیوریدک سفوتوں میں اولیہ پاک کی نیاندی کے بیان میں درج ہے کہ سفوت کی مقدار سے چار گنا کھانڈ، گڑ کی مقدار دو گنا ہونی چاہیے اور پکانے کے لئے پانی دو گنا یا کٹھن چار گنا ہونا چاہیے۔

صحیح اور درست اولیہ پاک میں تار پیدا ہوتی ہے اور اسے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان رکھ کر دبائے سے گڑھا سا بڑھتا ہے۔ اس میں خوشبو اور لذیذ نوافذ ہوتا ہے۔ پانی میں ڈالنے سے تھہر نشین ہوتا ہے۔

اولیہ پاک ایک سال تک اپنی قوت رکھتا ہے ایسا کہ پورے میں کہا

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

گیا ہے۔ مگر اہل یونان سفوت کی عمر اور قوت تین سال بتاتے ہیں۔ میں نے پیادی پاک اور چمبون پر اشش اورید کو پڑھتے تقریباً تین سال تک رکھا۔ اور معلوم کیا کہ نہ تو یہ خراب ہوتے ہیں اور نہ ہی اپنی قوت کھوتے ہیں۔ لہذا اصل کہ سفوت کو محفوظ رکھنے کا طریقہ سفون یا اولیہ پاک کہا گیا ہے۔

سفوت کو مولیہ پاک کی شکل میں بنانے کیلئے اسکی قوت میں بھی اضافہ ہر جاتا ہے۔

بانہ اولیہ (ریگ رتناک)

اجزاء :- بانہ پانچ بیرے کراک یا پن پانی میں اس تند پکانے کے دم سیر پانی باقی رہ جائے تب آدہ کر چھلان لیں۔ اور اس میں سفوت ہڑتیں سیر۔ کھانڈ پانی سیر پانی کے سفوت ریشمی، کا قوام بنائیں۔ سرد ہونے پر سولہ گونہ شہد ملا کر چھانی کے ہتھکن میں رکھیں۔

خوراک :- چھ ماشہ تا ایک تولہ صبح نیم گرم پانی۔

تواند :- کانسہ :- سر۔ رکت بہت دسیلان خوشی دق کو مفید ہے۔ امراض صلو۔ امراض معدہ اور امراض سینہ میں اکسیر صفت ہے۔

چمبون پر اشش اولیہ

اجزاء :- پاڈھل۔ رتی۔ کنجھاری۔ پوست بل۔ شوناک۔ موکھو۔ اش پنی مرگ۔ پنی۔ کٹانی عودہ کٹانی کلاں۔ تولی۔ گج پیل۔ تولی بول۔ کاکڑا سیٹگی۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

منقہ، جھگڑ، ہلکا، بھوی آملہ، بانس، بدھ، جیونتی، کھڑ، چوک، رشہک،
 ہار، موٹا، پوکھڑ، لک، ناس، شاہی، پرشٹ، پتی، بدھی کند، اٹل سٹ
 کاکلی، کھیر کاکلی، بیلو، میلا، مہامیدہ، الچی، اگر سفید چندن ہر ایک چار تولہ۔
 جو کوپ کر میں۔

ایک بڑی دیگ میں تیس سیر پانی ڈال کر ان ادویہ کو پکان۔ اور ۵ سیر املہ بناری
 نیکر کھنکھنی میں باندھ کر ڈالیں۔ جب چوتھائی پانی بقیہ رہے تب آٹا کر تعبلی
 رکھیں۔ اور پانی کو چھان کر چھانکھیں۔ اب پینے والوں کی گھٹلی نکال کر کدھر کے مفید
 پریشے میں مل کر ان کا عصا دھو دس نکالیں۔ اس عصا سے کو دیگ میں پھلے دھن
 گنجد پانی چھانک آگ پر رکھ کر شرح کریں۔ بعد چھ چھانک لگی گائے دھار دھار آئیں
 جب املوں کا عصا دھو شرح ہو جائے گا تب گھی چھوڑ دیگا۔

اس وقت پہلا کاٹھا اور سالتھ ہی ۵ سیر کھنکھنیا سیری ڈال کر پکان۔ جب بخون
 کا قوام ہو جائے تب آٹا کر صاب ذیل ادویہ کا سفوف ملائیں۔
 جلا شیر سولہ تولہ، گھگھان اٹھ تولہ، دار صینی، چترج، الچی، ناگ کیسز ایک۔
 ایک تولہ سرد ہونے پر اڑتالیں تو سے شبہ شامل کریں۔

خوراک : ریتن ہشت تا ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے صلیع و شام۔
 فوائد : - کلنسی، دس، چنتی، چیمپڑوں کی کم زوری، ریل، تھوک کیساتھ
 حن آنا، زکام، نزلہ جیسانی کم زوری، بلغم کدورہ، گلے کی بیماریوں کو مفید ہے
 مشہور دھان ہے جو کہ چین پر شکی جی کی تیار کردہ بھڑبھان ہے اس کے
 استعمال سے ان کے چہرے پر نور آگیا تھا۔ اور ان کا کایا لپ ہو گیا۔ بونٹھوں

کے لئے تھوہے۔ جوانوں کے لئے عمدہ غذا ہے۔

نوٹ :- اسکی تیادی میں دیگ، گھگھان، پتیل کا تھلی مشدہ ہونا چاہیے

سپاری پاک (بیشج رتناولی)

اجزاء :- ۱۔ سپاری، دکنی تینس، تولہ، الچی، عمدہ، جبرایت، دار صینی، گنکیر
 پرنل، لوگ، سفید چندن، سنبل العظیم، راجپھڑا، الیس، پتر، کنول، گلی نیو فر
 بنلو، جن سنگھاڑہ، زیرہ سیلا، بدھی کند، گھگھو، ستا اور گل، ماتی، آملہ، چھ چھ
 ہشت، کاٹھار ایک تولہ۔

پہلے سپاری کا سفوف بنائیں اور دیگر ادویہ کا الگ سفوف بنائیں۔ دودھ
 کائے دھو سیر میں سپاری ڈال کر آگ پر رکھ کر ماما بنائیں۔ اس مادے دیکھئے میں
 ایک پاؤ گھی گائے دھار دھو شرح ہونے پر اڑھانی سیر کھنکھنیا کا قوام ڈال کر پکان۔
 معجون کا قوام ہونے پر بقایا سفوف شامل کریں۔

خوراک :- چھ اشٹونا ایک تولہ صلیع و شام دودھ کیساتھ پیشتر از غذا دیں۔
 فوائد :- عورتوں کی تمام بیماریوں کے لئے تریاق ہے۔ جبریان الرحم
 رسفید، رکوبت کا ہننا، رحم کی کم زوری، اٹھرا، اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت
 نہ ہونا، حمل کی حالت میں حمل کی حفاظت کر کے رحم کو مضبوط بنائے رکھتا ہے۔ کدورہ
 کو مفید ہے۔ جسم میں طاقت پیدا کرت۔ الغرض عورتوں کی ہر بیماری کے لئے
 موثر ترین پاک ہے۔

سوچا گیتہ شوٹھی پاک

اجزاء ۶ :- کیسرو، گنگاٹا، کنول گٹہ، موٹھاں، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، جائنٹل، جادوڑی، لوگب، چھریلہ، آگ کیسرو پتہج، جج، کچور، گٹل دھاوا، الاچی، موٹف، گٹھ ابرک، دو، دو تولہ، دھنیا، گج پیل، پتلی، مرج سیاہ، ستاواں، ایک ایک تولہ، سونٹھ سولہ تولہ، گٹھ تولہ دو تولہ، بھری ڈیلٹھ سیر گٹھ تیس تولہ۔
دودھ دو سیر۔

ترکیب :- اول دودھ کا کھو یا بنا کر اسے گھی میں بھون لیں۔ انہیں بعد کھانڈ کی چاشنی بنالیں۔ اور سونٹھ سفوف کر کے ڈالیں۔ بعد انہیں دیگر ادویہ کا سفوف ملا کر توام بنالیں۔
خوراک :- سہ ماہی تا ۱۰ ماہ سہ ماہی دودھ نیم گرم۔

فوائد :- عورتوں کی بڑگی کی حالت میں اس کا استعمال اپنا خاص اعجاز دکھاتا ہے۔ اس سے رحم صاف ہو کر اپنی طبعی حالت پر آ جاتا ہے۔ درد کم کر کے آرام ملتا ہے۔ وضع حمل کے بعد کی کم زوری کو دفع کر کے طاقت پیدا کرتا ہے۔ اسپال سنگہ بنی اور پزیرت کے بخار کو دفع کرتا ہے۔ مقوی رحم ہے۔ وضع حمل کے بعد کمزور یا بڑھنے سے حرارت باہر کم نہور اور نشست ہو جاتی ہے۔ اس بے نظیر پاک کے استعمال سے یہ شکایت بھی رفع ہو جاتی ہے۔ جسمانی دردوں کو بھی نفع دیتا ہے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

کوشمانڈ اولیہ (شاد نگہرا)

اجزاء ۶ :- پیٹھا کڈکٹس، راج خار کڈکٹ، پانچ سیر کوکوس سیر، پانی میں پکانیں جب پانی نصف رہے تب آگ کر چھان لیں اور پانی کو علیحدہ رکھیں۔
پیتے کر گھی میں مدھم آج پر خوب بھونیں۔
پیتے کے باقی ماندہ پانی کو پانچ سیر کھانڈ میں ملا کر پاشنی بنالیں اور بھونے مجھے پیتے کر اس پاشنی میں ملا کر پاک بنالیں۔ بعد مندرجہ ذیل ادویہ شامل کریں۔
پتلی، سونٹھ، زیرہ سیاہ، ہر ایک آٹھ تولہ، دھنیا، تیز پات، دانہ الاچی، خورد، مرج سیاہ، دارچینی، ہر ایک دو تولہ، سرو ہوئے پیر سولہ تولہ، شنبہ کی آمیزش کر دیں۔
خوراک :- ایک سے دو تولہ تک ہمراہ دودھ۔

فوائد :- سیلان خون، نکسیر ہنا، بخار کھانسی، دوسرے مفید ہے۔ احتراق خون، سنی خون میں طبعی نمونی ماندہ گری کو تسکین دے کر اعتدال پر لاتا ہے۔ کم ٹھری میں جوڑو سے نقرانے لگتے ہیں، انہیں بھی وقت بختا ہے۔ وقت موی میں اضافہ کرتا ہے

موصلی پاک (لوگ چنتا سنی)

اجزاء ۶ :- موصلی سفید، شنبہ بھری، ہر ایک دس تولہ، گونڈ کیکڑ، گونڈ بھری، ایک ایک چھٹا تک، مغز چادوں، مغز بادام، نصف نصف چھٹا تک، جائنٹل، جادوڑی، الاچی خورد، آگ کیسرو گٹھ تعلق، گٹھ ٹونگا، ہر ایک سہ ماہی، گھی بھریں تولہ کھانڈ ایک سیر، گھی میں گوندیں۔ بھون کر شرح کریں۔ بعد میں باقی ادویہ بھون

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

چھان کر شامل کر دیں۔ اور کھانڈ کی چاشنی بنا کر مچھون بنائیں۔
 خوراک :- ایک تا دو تولہ ہلوا شیر گاڑ۔

فوائد :- جربان اختلام، سرعت انزال، غضب یاہ دور کرتا ہے۔ ویرج کو خوب گھٹا کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ جسم میں طاقت پیدا کر کے جسم کو فروغ و تقویت بنانے میں بہت زیادہ ثابت ہوا ہے۔ ویرج کی خوابوں کو دور کر کے اچھی اصطلاح کرتا ہے۔

مدن آند مودک (دس راج سندھ)

اجزاء :- دس سینہ خور گندھک شمشہ، سہاگہ شمشہ، گشتہ زلاہ، گشتہ ابرک سیاہ، لونگ، جٹا منسی ۲۰ ملہ، منوط، مرج سیاہ، گنگاں، ثلث ہمری، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، جافنل، ہادتری، دارچین، تیز پات، لمبھی، فوج، گٹھ ہلدی، دہودار، ہمنند چل، بھر مچی، ناگ کسیر، کاکڑ، سیگی، تالیس پتر، چیرک، شمشک، کھنٹی، کنگلی، سنٹی امیز، دھنیا، گج پیل، کچور، غیرت بالا، موچال، انگنڈھ، ہلدی، سنندھ، کوئی کے بیج ہر ایک دس دس تولہ۔

موصیٰ سنبل ڈیڑھ میر، برگ بھنگ تین میسر کا تمام سفوف سے دو چند، ترکیب :- اول دس سینہ خور کو کھول میں باریک کر کے گندھک شامل کریں۔ گشتہ زلاہ دو گشتہ ابرک سیاہ بھی داخل کریں۔ بقایا سب ادویات کا سفوف بنا کر بچھا رکھیں۔

سطوہ کھانڈ کی چاشنی تیار کر کے مذکورہ بالا ادویہ کے ہمراہ مچھون تیار کریں۔
 خوراک :- ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ دھوہ۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

فوائد :- مازو تولید کو گھٹا کر کے جربان، اختلام اور سرعت انزال کو دور کرتا ہے۔ فوٹہ یاہ بڑھاتا ہے۔ حرارت یا فستہ کو تیز کرتا ہے۔ معویٰ دن ہے عورتوں کے باطن میں کو سفید ہے، رحم کو دوست اور فیض و بہار بخاتا، بہتر حاصل کی طاقت و صلاحیت بخشتا ہے۔ یہ پاک مدن رکام (دیں) کا آئندہ دینے والا ہے نامروی کو بھی دور کرتا ہے۔

کثرت حمل کی وجہ سے نرسس سسٹم (اعصابی نظام) میں کمزوری سے اعضا میں بے حسی رائج ہو جاتی ہے۔ اس سے فوٹہ تقیاتی نامروی، یعنی (PSYCHOSOMATIC IMPOTENCY) کی علامات بھی ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اس حالت میں جنسی قوت کی خواہش قطعی طور پر ختم ہو جایا کرتی ہے۔ اس مرض امریکہ فوٹہ علاج یہ ہے کہ سب سے پہلے مکر و قروح، مدن آند مودک کے ہمراہ دیں۔

یہ سب اخیر وقتیں مرکب نرسس سسٹم کو درست کر کے طاقت دیتا ہے۔ کمزور چٹھے چشتی سے کام کرنے لگ جاتے ہیں، اس سے فوٹہ خصوص میں تنقوی و تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ مسلسل استعمال سے سرعت انزال کی شکایت ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتی ہے اور طبی امریکہ (NATURAL RETENTION) پیدا ہو جاتا ہے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

پارہ کی ماہیت اور اوصاف

حکمت نام پارہ: اردو دہن پارہ فارسی میں سیلاب اور نام انگریزی میں مری کہتے ہیں۔

ایورڈیہ میں پارہ کی چار قسمیں درج ہیں، سفید، سرخ، زرد، اور سیبہ۔ ان میں اول الذکر قسم دینیاب ہوتی ہے، خوف اللہ کو قطعی ناپید ہے۔ لہذا پارہ خیر ہی عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ پارہ کی قدر و حیثیت اور فضیلت کے ضمن میں ایورڈیہ گرنتوں میں نہایت تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے مگر یہاں صرف اس کے مفید طلب خلاصے کو ہی مد نظر رکھی گیا ہے۔

بجیدہ و گنہہ امراض میں جہاں عام طبیاتی مرکبات بے کار ثابت ہوتے ہیں وہاں پارہ کامرور یا مرکب استعمال کثیر نفع دیتا ہے اور مرض کو رنج و تیشا دے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

ایورڈیہ کی طرح طبع علاج یہ ہے کہ تشخیص کے بعد دوا تجویز کرنے سے پیشتر یہ جائزہ لینا چاہیے کہ دوا کے اندر دفعیہ مرض کے لئے کون کون سے کامرور اور موموں رس روٹھے موجود ہیں۔

چھ رسوں کی تفصیل یوں ہے کہ :-

مصر (۱) شیریں
دل (۲) شریں
نکین (۳) لون
کٹو (۴) تلخ

حکمت (۵) چرپل
نکٹے (۶) سیلا

نکٹہ کو بالارسوں کو تنہا یا کسی دوسرے رس میں آمیزش کر کے مختلف خصلوں کے بگاڑ دور کئے جاتے ہیں۔ ان رسوں کو ایک دوسرے میں مجدا جدا ترکیبوں سے باہم ملا کر دایوہ پت اور کف کے بگاڑ اور تمام امراض دور کئے جاسکتے ہیں۔ ان رسوں کی مختلف طبی صورتوں کی کل تعداد ۶۲ ہے۔

اس کے ترکیبات تینوں خصلوں یا ان کی ملی ہوئی شکل سے پیدا ہونے والے امراض میں شافی ہوتے ہیں۔

تجرب کی بات ہے کہ یہ چھ رس پارہ کے اندر موجود ہیں۔ جو تینوں خصلوں کی بے اعتدالی سے پیدا شدہ امراض اور نقائص میں مؤثر و مفید ثابت ہوتے ہیں۔ کسی مرض کا نظریہ یہ برہمنا بعض کسی خصل و دایوہ پت یا کف کی کمی و بیشی پر ہی بنی ہوتی ہے۔ اور مرض کا سبب بھی نیسا دی نکٹہ ہوتا ہے۔

چونکہ پارہ ان تینوں خصلوں کو درست حالت پر لایا کی صلاحیت رکھتا ہے اس لئے یہ ہر مرض کے لئے خواہ کبھی بھی سبب سے کیوں نہ ہو ہر حالت میں تیز بہت ہوتا ہے اور اور پائے کا سب سے بڑا ہی دفت ہے۔

ایورڈیہ کے قابل ترین ماہرین جن نے پائے کے متعلق اس کے سرستہ رازوں کو بے نقاب کرنے کے لئے زندگی بھر خرچے کئے اور اسے مختلف سفکاہوں کے ذریعہ بہتر کارآمد اور زیادہ پراثر بنانے کی کوشش کی پارہ کے جہاں اتنے اوصاف اور اعلیٰ اثرات اظہر من الشمس ہیں وہاں ماہرین ایورڈیہ نے اس کے اندر سات قسم کے نقائص بھی دریافت کئے ہیں جو درج ذیل ہیں :-

(۵) چپٹا

(۶) بٹک

(۷) ٹانگ

(۱) مل

(۲) پیش

(۳) انگی

(۴) گرگی

اب ان نقائص کے با اثرات کی تفصیل یوں ہے کہ مل غمی پیدا کرتا ہے۔
پیش سے سوت واقع ہوتی ہے۔ انگی سے جسم میں جلن ہونے لگتی ہے۔ گرگی سے
سکت لاش ہوتا ہے۔ چپٹا سے ویرج ضائع ہوتا ہے۔ بٹک سے کڑھ اور ٹانگ
سے نامری پیدا ہوتی ہے۔

پارہ کو جب نقائص سے مبرا اور بے عیب کرنے کے لئے اسے شہدہ کیا جاتا ہے
شہدہ کیا ہوا پارہ نورانی طور پر متصل ہوتا ہے۔ اگر پارہ کو صحت کے بغیر ادویات
میں شامل کیا جائے گا تو پارہ کے اندر مذکورہ عیب بدستور موجود رہیں گے اور جائے
فائدہ شدید نقائص کا باعث بن جائے گا۔

پارہ کے تمام تر نقائص اور آلودگیوں کو دور کرنے کے لئے ماہرین نے اس کے
آٹھ سنگار تجویز کئے ہیں۔ ان میں سونیک، مرن، مرنہ چھن، آٹھ چن، پانچ، بودھن
نچن، سندھن قابل ذکر ہیں۔

یہ سطور مزید اس شہدہ کیا ہوا پارہ نقائص سے پاک صاف ہو کر قابل استعمال
ہو جاتا ہے۔ پارہ کا جب بھی کسی دوا میں استعمال کیا جائے اسے کسی ترکیب سے
مخلوط نہ کر لینا چاہئے تاکہ قدر کا احتمال نہ رہے۔ شہدہ کیا پارہ دھوئیں کے ساتھ
پکڑا جائے گا تو اسے اور گرختوں میں دھول کی لکھی ہوئی تھریوں اور اوصاف کو نظر ہر

کرتا ہے۔ گرختوں میں لکھے سنگاروں کے مطابق پارہ کو بڑی مقدار میں شہدہ
نہیں کیا جاسکتا۔ پھر وہ سنگار بڑے محنت طلب ہیں۔

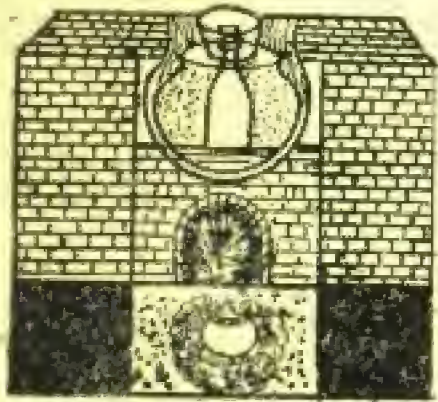
پارہ شودھن

پارہ شودھن کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اسے شنگرن سے لیکر تک اور میں نمونوں
میں خوب کھول کریں۔ حتیٰ کہ اس میں سیسائی قطعی باقی نہ رہے۔ بعد ازاں پارہ کو
پانی میں دھو کر دوبارہ کھول کریں۔ اور اس میں دھوک ڈالیں تاکہ بقایا سیسائی نکل
جائے۔ اسی طرح جب تمام سیسائی ختم ہو جائے تب اسے پانی میں دھولیں پس اب
پارہ شہدہ ہے اور قابل استعمال ہے۔ شہدہ پارہ بلا غرت و خطر معمولات میں لایا
جاسکتا ہے۔ کیونکہ اب اس کے نقائص (دوش) دھو کر گئے ہوتے ہیں۔

گرختوں میں پارہ کیساتھ گندھک (عاجان) اڑانے کا خاص ذکر ہے۔ پارہ کو
گندھک کے برابر یا پارہ سے سکن چار گنا یا اس سے زیادہ تناسب سے گرخت
لا کر لٹائی جاتی ہے۔ پارہ کیساتھ چھٹی زیادہ گندھک ملائی جائیگی پارہ اتنا ہی زیادہ
اکسیر صفت اور سریع تاثیر ہو گا۔ جلد اثر دکھانے والا ہو گا۔ نیز اسکی مقدار اور لاگ
میں بھی کمی ہوگی۔ کیونکہ طاق بڑھانے سے دوا کی مقدار بھی کم ہوگی۔

پارہ سے کو اور پانی طور پر شامل کرنے کے لئے اسے تنہا یا دیگر مرکبات کیساتھ
لا کر گندھک ملا کر کچھ بنانی جاتی ہے۔ اس کچی کو اتنی شیشی میں ڈال کر بالواسکا
جنر میں پکایا جاتا ہے۔ اور اس ترکیب سے سندھو بنتا ہے۔ پارہ کو صرف
گندھک یا دیگر دواؤں (موذیات) کے ساتھ کچی کر کے پوٹی بنا کر دھوئیں میں لایا جاتا ہے۔

بالوکا جنتر رکھ کر سائن کو کچا کرنا ہوتا ہے۔ اس لئے تو آج بھی بچے روہے کی تدوین
مقبوطہ سلاخیں کا ڈرونی چاہیں تاکہ اُس پر بالوکا جنتر کو تامل کیا جاسکے۔
پکٹی پکور سائن تیار کرنے کیلئے اجتناب کا نمونہ



بالوکا جنتر

رضی یا نوہے کی مہڈیا جو کہ جتنی کے اندر آجائے اور اس کے چاروں طرف
ایک ایک اٹھل دیوار خالی رہے تاکہ بچے کی آج چاروں طرف کیساں لگتی رہے
منی کا بڑا ہونے کی صورت میں اس کے سینہ سے میں تقریباً ایک اینٹ قطر
کا دائرہ کریں اور اس کے اوپر ایک کا ٹکڑا رکھ دیں تاکہ ریت بچے گرنے کا
اختلاف رہے۔ نیز جتنی کی آج بڑا لگتی رہے۔ آتش شیشی کے چاروں طرف
ریت بھر دی جاتی ہے۔ اسی محل کا نام بالوکا جنتر اور ریت کا جنتر ہے۔

پارہ خاموشی و دراصل ہر وقت برقیوں میں کام آتا ہے۔
خاموشی طرز پر اسے دیکھو۔ اور چکنا و غیرہ ذہنوں اور سرچوں میں ملا کر بطور
جراثیم کش معادن ہوا استعمال کیا جاتا ہے۔
سہ ماہ جسم کا لاپ کتا ہے جسم کو توتا مفلک بظاہر اور صحت مند بناتا ہے
عمر دلا کر کرتا ہے۔ مزہ پاتا نام امراض میں ناکہ کرتا ہے۔
پارہ کریمیا لکری کے محل میں بھی لایا جاتا ہے۔ یہ بھی اگر اسکی مدد سے تاج کو
سونا بنانے کا کام لیتے ہیں۔ اپنی اعلیٰ صفات کے لحاظ سے پارہ بذات خود سونا ہے۔

پکٹی پکور سائن بنانے کا طریقہ

پکٹی پکور بدیعہ آتش شیشی سائن تیار کرنے کے لئے ایک خاموشی کی جتنی
کے بالوکا جنتر اور آگ دینے کی مدت و سختی کے واسطے پر ٹاٹ لگانا۔ اور شیشی
کو توڑنے کے لئے خاص سوکھات و کار ہیں۔ چھوٹے ملا واقفیت یہ سائن تیار
نہیں ہو سکتے لہذا تفصیل درج ذیل ہے۔

ترکیب :- پکٹی پکور سائن تیار کرنے کے لئے جو خصوصیت جتنی تیار کی جائے
وہ کسی رنگ و ہوا دار اور کوئی جھت والے کسے میں ہونی چاہیے تاکہ دھواں
آسانی نکل جائے اور بارش وغیرہ کی وجہ سے طریق محل میں کوئی رکاوٹ نہ پڑے
یعنی زمین کے اندر آٹھ دس اونچ کا گہرا گڑھا کھود کر اس کے اوپر تیار کریں جس
کے نیچے ایندھن کافی مقدار میں مسلسل جلا یا جاسکے اس کے اوپر کے جھتے میں

آتشِ شیشی کا عمل

اس مقصد کے لئے انگریزی شہرب کی بوتل یا آتشِ شیشی جس میں قریباً ایک سیرالی آٹھ لائے کام میں لائی جاتی ہے۔ اسے استعمال کرنے سے پیشتر پانی پٹی کے ساتھ پٹے کو تر کر کے ساتھ ہار کپڑے کی دھکات لپیٹا جاتا ہے۔ تاکہ آتشِ شیشی باؤ کا جنتر میں مسلسل آگ کی تیز گرمی کو برداشت کر سکے۔ اسے مطلوبہ دس رساں کے اجڑا ہلے کر شک کریں اور آتشِ شیشی میں ڈال کر باؤ کا جنتر میں رکھیں۔ اس کے بعد آتشِ شیشی کے منہ پر کاک رکھ لیں۔ کاک گھٹانے کا مطلب یہ ہے کہ دس ریت نہ پڑے۔ بعد ازاں اس کے چاروں طرف ریت بھریں۔ اب اسے بھی پُر رکھ کر آگ دیں۔ آگ چلنے لگے نرم مونی چاہیے۔ جس سے باؤ کا جنتر گرم ہو اور گندھک کا دھواں اُٹھنے لگے۔ قریباً چھ گھنٹے میں گندھک پگھل جاتی ہے۔ تب آگ کچھ تیز کریں جب دھواں زیادہ نکلتا شروع ہوا سوقت، وہ کی سلاخ کو آگ میں تپا کر شیشی کے منہ میں ڈال کر اجڑاؤ اور دیکھتے رہیں۔ گندھک کے پگھلے پر شیشی کے منہ پر گندھک شعلہ کی صورت میں جلتی رہیگی۔ اگر شعلہ اُٹھتا رہے تو آگ کو مزید تیز کریں۔ گندھک جل جائے پر شعلہ بجھ جائے گا اور تھوڑا تھوڑا دھواں نکلتا رہے گا۔ تب آگ اور تیز کریں۔ علاوہ اس کے شیشی کے منہ کو وہ کی گرم سلاخ سے صاف کرتے رہیں۔ خیال رہے کہ وہ کی سلاخ سے آتشِ شیشی میں پڑی ہوئی اور بات کو بار بار نہیں ہانا چاہیے۔ ہر دن شیشی کے منہ کو ہی صاف کرتے رہیں۔ جب گندھک قطعی ختم ہو جائے تو سمجھ لیں کہ رساں کا عمل قریب الاختتام ہے۔ اس وقت

شیشی کے منہ میں سے اندر دیکھنے پر نیچے ٹرفی مٹی رساں نظر آنے لگیگی۔ تب چاکہ یا ایسٹ کے ٹکڑے سے شیشی کا منہ بند کر دیں۔ آٹھ بجے بعد اسے چوبیس گھنٹے تک تیز آگ پر رکھیں دیں۔ آگ بند کرنے کے دو دن بعد جب باؤ کا جنتر سرد ہو جائے تب آتشِ شیشی نکال کر کپڑے کی دھکات لپیٹ کر رکھیں۔

آتشِ شیشی کو توڑنا

اس کے لئے شیشی کے درمیان چاروں طرف موت کوڑھی کے تیل میں بھگو کر پاندھیں اور آگ لگا دیں۔ جب تیل جل جائے تب موت کی جگہ دس تین لٹریں پانی کی پٹیاں شیشی کے دو چھتے ہو جائیں گے۔ بالائی چھتے پر لگی ہوئی دس رساں ہونگی

سندھ مکروہوج

اجزاء :- ۱۔ پارہ شندھ آٹھ تولہ۔ ورق منہ ایک تولہ۔ گندھک شندھ سولہ تولہ۔
تقریب :- ۱۔ اقل پارہ اور ورق مونا دو دن کو تین روز تک دس میوں میں خوب کھول لیں۔ ہر روز صبح ایک تولہ تک سیندھ شعلہ کر دیا کریں۔ چوتھے روز اسے چار پانی بار پانی سے دھو لیں تاکہ مک اور میوں کی ٹرفی دور ہو جائے تب گندھک شعلہ کر کے کچی بنالیں۔ اب اس تیار شدہ کچی کو مرغ پیاس کے پتھروں کے رس اور گجہ کوار کے رس میں تین روز تک بھانڈا دیں۔ بعد ازاں شک ہونے کے آتشِ شیشی میں ڈال کر پندہید باؤ کا جنتر سندھو تیار کریں۔ اور تین دن ہونے

والا سونا کے ریطابق طریق مشہور کشتہ تیار کر کے سندھو حائل کردہ میں شامل کر لیں۔ پس مہدھ مکرو دھوج تیار ہے۔

فرمٹ :- کشتہ سونا بنانیکی ترکیب کشتہ جات کے بیان میں پڑھیں
جہانے گرتھوں میں پائے کو بھیجو کشتہ ایک خاص ترکیب کر کے مکرو دھوج بنانے کا طریقہ درج ہے اور ان کا دعویٰ تھا کہ بھیجو کشتہ پارے کے ہمراہ سونے کی آمیزش کرنے سے جو مکرو دھوج تیار ہوتا ہے! میں سونا سندھو کے ساتھ ہی اوپر اڑ جاتا ہے۔ مگر موجودہ زمانے میں پارہ کو بھیجو کشتہ کرنے کا طریقہ قصہ لافیل ہے۔ مزید برآں پارہ کا مذکورہ ترکیب سے زیادہ ہونا اور سونے کا پارہ کے ساتھ آڈکراؤ پر رنگ جانا بھی ناممکن امر معلوم ہوتا ہے۔ نئی تحقیقات کی روشنی میں پارہ جس درجہ حرارت پر اڑ جاتا ہے سونا اسی درجہ حرارت پر پگھلتا بھی نہیں۔ اس تجربے سے صاف ظاہر ہے کہ باوجود آؤرڈیہ گرتھوں کے یہ دعویٰ اور ترکیب بھیجو کشتہ بھل اور کمزور سی ثابت ہوتی ہے۔

ہماری متذکرہ بالا ترکیب سے جو سونا تھکے گندھک کے ہمراہ آمیزش شدہ شکل میں پگھنے کے پیندے میں منہ نشین رہ جاتا ہے وہ مکمل کشتہ کی شکل میں ہرگز تبدیل نہیں ہوتا۔ لہذا از روئے قاعدہ یہ تہ نشین خام سونا کسی حالت میں بھی تبدیل استعمال برائے خودی واجب نہیں۔

لہذا امیر اور صحیح طریقہ یہی ہے کہ تہ نشین ہوئے سونے کو سیدھ مکرو دھوج میں جلانے سے پہلے مطابق مشہور کشتہ تیار کرنا ضروری ہے۔ اس درست ترکیب سے تیار شدہ مہدھ مکرو دھوج اپنا پورا کمال دکھاتا ہے۔

خوراک :- چم دہنی سے ایک دہنی تک ہمراہ مکھن۔ شہد یا بالائی۔ اوپر سے دودھ ہیں۔

خواہد :- اعضائے رئیسہ و شریطہ کو مجید طاقت بخشتا ہے۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معده۔ گردہ۔ مثانہ۔ پھیپھڑے اور اعصاب کو تقویت دیتا ہے۔ صا لم خون پیدا کرتا ہے۔ قوتِ یادداشت بڑھاتا ہے۔ آنکھوں کی روشنی کرتا ہے۔ جسم میں کاربائیڈوٹس (Tissue) کی جگہ نئے کاربائیڈوٹس پیدا کرتا ہے۔ کمزور جسم کو طاقتور اور توانیادتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری۔ کھلا پن۔ زردی۔ خون کی کمی اور اعضائے جسمانی کی سستی کو دور کر کے جیتی و جا لکی پیدا کرتا ہے۔ قوتِ باہ بڑھاتا ہے۔ کم زوروں کے لئے خاص ہے۔ یہ رسائل مشہور ٹائٹک ہے۔ آؤرڈیہ گرتھوں میں اس رسائل کی بہت تعریف لکھی گئی ہے۔ اس کے استعمال سے جسم کا راعادہ متشابہ (کالیا کمپ) ہو جاتا ہے۔ چہرے کی مٹنی اور زردی کی بجائے تازہ خون کی مٹنی و شادابی چھلنے لگتی ہے۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو معتدل جسم اور شیر مرد بنانے میں یہ رسائل جہد صفت موصوف ہے۔ انسانی جسم میں سونے کی کمی کو لپا کر کے نئی زندگی کا پیام دیتا ہے۔

نومس سرسٹر (نظام اعصاب) کی بیماریوں کو دور کر کے اعصاب کو طاقتور بناتا ہے۔ نزلہ و زکام دور کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت دے کر کثرتِ پیشاب کو دیکھتا ہے۔ نرندہ رہنے کی خواہش کو ابھارتا ہے۔ موسمِ ہرما میں اس مہدھ رسائل کا استعمال سال بھر کے لئے انسانی جسم کو تندرستی و صحت کا بھرپور جام بخشتا ہے۔

مے رنگین تھا سادہ پانی بھی نہ ملے کیا چیز تھی جوانی بھی۔
(پیش تلخ آبادی)

رَس سَنَدھُور

اجزاء ۲۱ :- پارہ شدہ سور تولد - گندھک شدہ سور تولد۔

ترکیب :- پارہ اور گندھک کی کھلی تیار کر کے اسے دس گھیکواریں بھاون
دیں۔ خشک ہونے پر آتشِ شیشی میں ڈال کر بالوکا جستر سے دس سدر پڑ تیار کریں
فورسٹ :- دس سندھور بنانے کے لئے پارہ کے وزن سے دو گنا
گندھک یا چار گنا گندھک ڈال کر جو دس سندھور تیار کیا جاتا ہے وہ نبات
جلد اثر کرنے والا ہوتا ہے۔ نیز اسکی مقدار خوردگ بھی قلیل ہوگی۔

خوراک :- ایک تا دو رتی ہمراہ شہید کھن یا بالائی وغیرہ

قوائد :- چونکہ یہ رساؤں ہے لہذا مختلف امراض میں تہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ
شامل کر کے مستعمل ہوتا ہے۔

بلغمی و ربکی امراض میں فکوحیت سے فائدہ کرتا ہے۔ جراثیم کش رساؤں ہے
جسم میں آرتھ ریفٹ (کسی بیماری کا تعادل کرنیکی طاقت) پیدا کرتا ہے۔ متعدی
امراض (چھوٹ دار بیماریاں) میں سودہ سد ہے۔ کم زوری، باقاعقی، کھانسی و سر
سپ دن بخشی، دل دھڑکنا، دل کمزور ہونا، جریان منی، استقام، شرمیت، منی کا
تپلا و کم زور ہونا، عورتوں کے امراض، حم و قیو میں عام دیا جاتا ہے۔

رَس سَنَدھُور

اجزاء ۲۱ :- سنگیہ سفید شدہ پارہ پانچ تولد - پارہ شدہ دس تولد - گندھک شدہ

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

دس تولد۔

ترکیب :- پہلے پارہ اور گندھک کی کھلی تیار کریں۔ بعد میں سنگیہ ملا
کر چھ گھنٹے تک خوب کھول کریں۔ پھر دس گھیکواریں بھاون اور دس کر خشک کریں
اور آتشِ شیشی میں ڈال کر بالوکا جستر سے سندھور بنائیں۔

احقیقہ :- سنگیہ کا دھواں آنکھوں کو ناکارہ بنا دیتا ہے لہذا اس سے
بچاؤ کے لئے بہتر ہے کہ اس عمل کو کسی کھلی ہوا دار جگہ پر کریں تاکہ دھواں آنکھوں
کو نقصان نہ پہنچائے۔ جب گندھک کا دھواں بند ہو کر سنگیہ دھواں دینے لگے۔
تب گرم سلائی سے شیشی کے شد کو صاف کرتے ہیں تاکہ شیشی کا سد بند نہ ہو جائے۔
کالے رنگ کا چمکدار سندھور تیار ہوگا۔

خوراک :- نیم رتی تا نصف رتی ہمراہ شہید یا بالائی۔

قوائد :- کھانسی، دسم، سہیات، خور، مرگی، پالک پن، دماغی امراض،
ربکی امراض، گنٹیا، جوڑوں کا درد (وجع المفاصل)، انفولنزا، ٹیٹس، اور بلغمی
بیماریں شفا دیتا ہے۔ خون میں آمیز شدہ زہریلے مواد کو بندہ بوجھ و پاخانہ
خارج کرتا ہے۔ بلغم خشک کرتا ہے۔ آتشک میں بھی مفید ہے۔ آتشک اور
خراپی خون کے باعث جسم پر کھانٹیں یا چکے پڑ گئے ہوں انہیں بھی باسانی
ڈور کرتا ہے۔

تَامَر سَنَدھُور

ترکیب :- پارہ تا نصف پاؤ - پارہ شدہ بیس تولد - گندھک شدہ

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

پیس تولہ۔ انہیں کھل میں ڈال کر کھلی تیار کریں۔ بعد ازاں دس گھیکوار میں کھل کر کے خشک کر لیں۔ اور آتش شیشی میں ڈال کر بندہ تیار کیا کر سندھو تیار کریں۔ شیشی کے منہ پر سندھو لگ جائیگا اور تا جب شیشی کے پینڈے میں لگ جائیگا۔ اب اسے مزید سات پٹ دیکر اعلیٰ قسم کا گشتہ تیار کیا جاسکتا ہے۔ شیشی کے منہ پر لگا ہوا سندھو تار منہ خور ہے۔

خوراک :- ۱۔ پلہ رتی سے ایک رتی برابر لگی یا مشہد۔

فوائد :- تار سندھو جگر کے پرانے امراض و خرابی جگر سے پیدا شدہ آنکھ کی کمزوری میں خاص طور پر مفید ہے۔ جراثیم کش ہے۔ ہذا آنکھ کے کیڑوں کے لئے تیر بہدت ہے۔ نساہ خون، جگندہ، آنکھ، ناسور وغیرہ میں منافع دیتا ہے۔

تال سندھو

اجزاء :- ۱۔ پارہ شدہ دس تولہ گندہک شدہ دس تولہ بڑا تال شدہ پانچ تولہ ترکیب :- ۱۔ اول پارہ کو گندہک کیساتھ کھلی بنائیں۔ پھر گھیکوار کے رس میں کھل کر کے خشک کریں۔ خشک ہونے پر آتش شیشی میں ڈال کر باؤکا جنتر سے سندھو بنائیں۔

احتیاط :- تیار کی ہوئی تال کے دھوئیں سے آنکھوں کو بچائیں۔

خوراک :- ایک تا دو رتی برابر مشہد اور کارس اور گھی۔

نوٹ :- گھی اور مشہد برابر وزن نہ ہوں۔

فوائد :- بنیام (کوڑھ) آنکھ، نساہ خون کے سبب چوڑے پتھریوں کا

نکودار ہونا، بلغمی امراض پرانے بخار، خارش، عیر یا بوجی بخار، اور بلغم کو روک کر ہے۔ جراثیم کش ہے۔ دھات استعمال لگی زیادہ دینا کر خشکی نہ ہو۔

پیرسفر :- تک تیل، گزشتی اور اچار، کوڑھ میں تک اور دو دھ بھی بند کرادیں۔

رجت سندھو

ترکیب :- رجت یعنی چاندی دس تولہ۔ پارہ پیس تولہ۔ گندہک میں تولہ انہیں کھل میں ڈال کر کھلی تیار کریں۔ بعد ازاں دس گھیکوار میں کھل کر کے خشک کریں اور آتش شیشی میں ڈال کر بندہ تیار کیا کر سندھو تیار کریں۔

شیشی کے منہ پر رجت سندھو لگا ہوگا۔ شیشی کی تہ میں تھاپا چاندی کا ٹھوس جستر پارہ کیساتھ کھل کر کے دس پٹ دیئے سے سرخ رنگ کا گشتہ چاندی تیار ہوگا۔

خوراک :- نصف رتی تا ایک رتی برابر مشہد یا کمسن بالٹی۔

فوائد :- رجت سندھو متعل ہے اسی خاصیت سے بول کر عید طاقت دیتا ہے۔ خون میں بڑھی ہوئی گری کو کم کر کے اعتدال پہنچاتا ہے۔ تکیں وہ ہے۔ دیرینہ کی خرابیاں دیکر صفراہ خلل ہو اس کے ہستال سے رفع ہوتی ہیں۔ شائے دیگر کی گری کو دور کرتا ہے۔ پیشاب میں سوزش یا جلن ہو تو اس کے ہستال سے نادرہ ہوتا ہے۔

سورن بنگ

اجزاء :- ۱۔ تھلی شتہ پانچ تولہ۔ ۲۔ پارہ شتہ پانچ تولہ۔ گندھک شتہ پانچ تولہ۔
نوشادر پانچ تولہ۔ تھلی تورہ ایک تولہ۔

ترکیب :- ۱۔ پچھلے تھلی کو گچھلا کر پارہ شامل کریں۔ اور اسے تھک بندھا اور
قد سے پانی ملا کر کھل کریں۔ اور پانی سے دھو کر رہیں۔ پھر گندھک ملا کر کھلی تیار کریں
اس کھلی کو رشتاں اور تھلی شورہ کیساتھ آتش خشکی میں بھریں اور باؤکا جنتر میں پانی میں گڑھا
کی آمیزش کے بعد شہری رنگ کا چکدا گشتہ تھلی تیار ہوگا۔ تہہ نشین سورن بنگ ہوگا
اوپر بنگ مندر تیار ہوگا۔ دونوں قابل استعمال ہیں۔

نوراک :- ۱۔ ایک تاتین رتی ہلوا مکھن شہد یا ملائی۔

نوائد :- ۱۔ سورن بنگ پتے وریج کو شہد کی حل گلاڑھا کر کے اس کو
استعمال کرتی ہے۔ وریج کے تقاضے۔ ہلوا گلاپن۔ کم زور ہونا وغیرہ کو مریع کر کے
قابل اولاد بناتی ہے۔ جہاں مری۔ احتکام۔ (خواب میں وریج کا ضائع ہونا) مریعت
انزال (قبل از وقت۔۔۔) یا بہت جلد انزال ہو جانا) ناسودی۔ سونک۔ سونش اعلیٰ
کم زوری۔ شتہ اور پیشاب کی رکاوٹ کو مری کرتی ہے۔ پانہ مریز ہوتا ہے۔ اساک
کے لئے دن آئندہ روک کے سہرا کھلا کر اوپر سے دھو پلا لیں۔

رس مانکیہ

ترکیب :- ۱۔ ہڑتال ورتیہ شتہ لے کر تھلی سے بائیک بائیک کرتے ہیں۔

پھر ایک سفید کے دو چوٹے پتے ہیں۔ ایک پتے پر ہڑتال پچھا کر اوپر دوسرا
پتہ رکھ کر اوپے کی بائیک تار سے دونوں پتوں کو چاروں طرف سے سی دیں۔ بعد
میں اسے چپٹے سے پچھا کر سلگے ہوئے کوٹلوں پر رکھ کر اوپر دو چار کوٹے رکھ دیں
ہڑتال میں سے پتے رنگ کا دھواں بائیک سے باہر نکلیگا۔ آگ کی گرمی سے
ہڑتال پچھل کر سورن رنگت کی دکھائی دیگی۔ اب اسے آگ سے علیحدہ کر دیں اور بائیک
کو سو ہوئے دیں۔ بعد اس کے بائیک کے دونوں پتوں کو کھلی کر چکدا اٹھا کر مین بائیک
پر جمی ہوئی دھا کو کھڑکیں۔ یہی رس مانکیہ ہے۔ اسے کھل میں خوب بائیک پیس
میں حتیٰ کہ اسکی چمک ختم ہو جائے۔

نوراک :- ۱۔ نصف رتی سے ایک رتی بنگ سہرا گھی یا شہد۔

نوائد :- ۱۔ رس مانکیہ فارغون اور جلدی امراض کے لئے اکیسرا اعظم ہے۔

جدام (اکوڑہ) کی تہسم۔ بچکر۔ ناسود۔ پٹلے رقم۔ خارش۔ چھلہ۔ ہی۔ تشک۔
ایکے سیا۔ داد۔ وغیرہ میں نصف بخش ہے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

دھاتو واپ دھاتو شودھن کے طریقے

دھاتوں وغیرہ کو شدھ کرنے سے ان میں مغنی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور غائص ہو جاتی ہیں۔ شدھ دھاتو کا کشتہ بھی جلد بنتا ہے اور زیادہ اثر رکھتا ہے لہذا پارہ گندھک سونا چاندی وغیرہ کے کشتہ جات بنانے کے لئے شدھ کرنا ضروری ہے۔ اس معر میں مختلف دھاتوں کے شودھن کے طریقہ جات درج کئے جاتے ہیں۔

ابرک مفید و سیاہ شدھ کرنا۔ ابرک کے ٹکڑے بیکر کٹلوں کی آغ پر لکڑیوں سے لٹکائیں۔ شمشادہ بچھا۔

دیگر طریقہ۔ ابرک دق دق کر کے کھڑکی پختی میں ڈال کر شورخ دار کوڑیاں بھی داخل کریں۔ اور کسی کٹے برتن میں کافی ڈال کر اس پر ٹلی کا اٹھ پیر تک بھگوتے رکھیں۔ بعد میں پختی کو اتار دھو ہاتھوں سے ملتے رہیں جب تک تمام ابرک باریک باریک ذروں کی صورت میں پختی سے چھن کر پانی میں نہ جائے۔ بعد ازاں اسے بھٹو کو خفام پر رکھ دیں تاکہ ابرک بخلول تہ نشین ہو جائے۔ پس اب مذکورہ پانی کو نکالیں اور تہ نشین لچٹ کو تیز دھوپ میں خشک کر دیں یہی ابرک شدھ ہے۔ بارہ سنگھا شدھ کرنا۔ چھاچھ میں ڈالیں۔ اب اسے دھوپ میں

رکھیں۔ تین دن کے بعد پانی میں دھو کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ بارہ سنگھا صاف ہو جاتا ہے۔

پوست بیضہ مرغ (اٹھل کے چھکوں کو سخت کرنا) اٹھل کے چھکوں کو سرکہ یا لکڑی اور شاد دھات کے پانی میں بھگو دیں۔ چھاپائی دنوں میں اٹھل کے اندر کا باریک چھکا نرم پڑ جائے گا۔ تب اس چھلی سے نرم پڑے کو نکالیں۔ چھکے صاف ہو جائیں گے۔ انہیں صاف پانی میں دھو کر کام میں لیں۔ **پروال شودھن** (مورنگا مرچان شدھ کرنا) چھاچھ میں تین گھنٹے تک بھگوتے رکھنے سے پروال شدھ ہو جاتا ہے۔ اب اسے پانی میں دھو لیں۔

پتیل کو آگ میں تپا کر نرم کر کے تیل چھاچھ (گوند تر پتیل کو آگ میں تپا کر نرم کر کے تیل چھاچھ کرنا) گوند تر پتیل کو آگ میں تپا کر نرم کر کے تیل چھاچھ کرنا۔ گوند تر پتیل کو آگ میں تپا کر نرم کر کے تیل چھاچھ کرنا۔

تانبہ شدھ کرنا۔ تانبے کو گرم کر کے تیل چھاچھ کا پانی۔ کھٹکے کے کاٹھے اندر ڈالنے کے دس دن اور آگ کے پتیل کے دس دن سات سات بار دھو لیں۔ پھر ہاتھوں دستوں میں کوٹ کر معوث بنالیں۔ اور ایک ہنڈیا میں گوند تر پتیل میں اسی اندھاک ڈالیں۔ اس کے ساتھ ہی تانبے کا معوث ڈال کر بارہ گھنٹے تک ڈالیں۔ دھوپ کے پر صاف پانی سے دھو کر دس بیوں میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب یہ دس بیوں رنگ کا ہو تب اسکو ہل دیں۔ یہی طرح تین بار کریں۔ اب اسے دھوپ میں رکھیں۔ پس تانبہ شدھ ہے۔

تردھاتا شودھن۔ یعنی سہ دھاتا رطلی: چیت اور بکھٹا شُدھ کرنا۔
سہ دھاتا یا تردھاتا میں دھاتوں اِقلی: چیت اور بکھٹا
کو باہم ملائیے جاتا ہے۔

اسے شُدھ کرنے کے لئے تینوں دھاتوں کا الگ الگ شودھن کریں جیسا کہ
مذکورہ دھاتوں کے شودھن میں درج ہے۔

چیت شُدھن۔ قلعی کی مانند عمل کریں اور چیت کو ترچھلا کے کاڑھے میں سا
بار بچھائیں شُدھ ہو گا۔ احتیاط رہے کہ ڈھکن مضبوطی
سے بند ہو۔ ورنہ چیت باہر نکل کر جسم میں دھنس جائے گا۔

چاندی شُدھن (یعنی روپا یا نقڑہ شُدھ کرنا)۔ چترے کو بیکر آگ پر
تپائیں اور تیل، چھاچھ، کاجلی، گونو تر، کھنٹی کے کاڑھے میں سات سات بار بچھائیں
چاندی شُدھ ہو گی۔

زہر مہر شُدھ کرنا۔ زہر مہر کو آگ میں تپا کر آئیس^(۱۲) بار گائے کے دودھ
میں یا آلٹن کے رس میں بچھائیے شُدھ کیا جاتا ہے
منڈیا میں آگ کا دھندھ ڈالیں اور اس کے ڈھکن پر
سکہ (سیسہ) شودھن۔ سوراخ کر دیں۔ اب ڈھکن کے گرد دھن رگوں پر
اور سکہ کو آگ میں بچھلا کر سوراخ کے راستے داخل کریں۔ تین بار کے عمل سے سکہ شُدھ
ہو گا۔ احتیاط رہے کہ ڈھکن مضبوطی سے بند رہے۔ ورنہ سکہ باہر نکل کر تیزی سے جسم
کے اندر گھس جائے گا۔

شنگھ شودھن۔ شنگھ کو دھبی کے سٹھے میں تین روز تک پکائیں۔ برتن کا
مٹ دن رات کھلا رہے اور سٹھے کو روزانہ پرلے دھیں
بعد میں دھو کر کام میں لائیں۔ شنگھ شُدھ ہو گا۔

سم الفار (شنگھیا) شودھن۔ سنگھیا چار قسم کا ہوتا ہے ملا سُرُخ
(۱۲) زرد (۱۳) سیاہ (۱۴) سفید
مگر کشتہ سازی میں سفید سنگھیا ہی استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ سفید میں زہر کم ہوتا
ہے۔ اور دوسری اقسام کی نسبت بے غرر ہوتا ہے۔ سفید سنگھیا جو بلور کی طرح
شفاف ہو بہتر و اعلیٰ ہوتا ہے۔

ترکیب شودھن :- سم الفار سفید حسب ضرورت لے کر چنے برابر ٹکڑے
ٹکڑے کر لیں۔ اور سولہ گنا دودھ میں بٹا کر بدلیو ڈھک جستر یا لیں۔ بعد ازاں صاف پانی
میں دھویں۔ سنگھیا شُدھ تیار ہے۔

سونہ شودھن۔ خالص سونا لے کر آگ میں تپا کر تیل، چھاچھ، کاجلی، گونو تر
اور کھنٹی کے کاڑھے میں سات سات بار کھائیں۔ پس سراج
سونا شُدھ ہو گا۔

سنگ بیشب شودھن۔ سنگ بیشب کو آگ میں تپا کر آئیس^(۱۲) بار عسق
کا دھندھ بان یا عرق کلاب میں بچھائیں پس سنگ بیشب
سفیدی ہے۔

سنگ یہود (حجر الیہود) شودھن :- سنگ یہود کو آگ میں تپا کر کے

سات بار کلمات دن کھلا رکھیں اور سٹے کو روزانہ پڑھتے رہیں۔ تین دن بعد پیپ کو پانی میں دھوئیں۔

منہ دُور شودھن (غبت الہدیہ نقلی کرنا) بڑا دھ کے کراگ پر مریخ منہ دُور شودھن کر کے ترچھلا کے کاڑھے اور گٹھوٹوں میں سات بار بچھائیں۔ منہ دُور شودھ ہوگا۔

نورٹ :۔ لہا شودھ کرنے کے لئے براہ کراگ میں مریخ کر کے ترچھلا کے کاڑھے میں سات بار بچھائیں۔

ہڑتال و رقیہ شودھن ہڑتال شقی کے گھڑے سے کراگ پانی میں باندھ کر دیر دو لاکھ چتر ایک پیر تک پھانکے پانی میں چرخ دیں۔ بعد میں ترچھلا کے کاڑھ میں دو پیر تک پکائیں۔ آخر میں پٹیا کے پانی میں تین پیر تک پکائیں۔ ہڑتال و رقیہ اس صلی سے شاد ہوگی۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

سات بار کلمات کے کاڑھے میں بچھائیں۔ شاد ہوگا۔

عقیق کو آگ میں مریخ کر کے عرق گلاب یا عرق میوٹک میں اکسیر بار بچھائیں۔ عقیق شاد ہوگا۔

سکڑکی مانند شودھ کریں۔

قلعی شودھ کرنا کسی برتن میں پھونکا، قلعی کے پانی میں پانی بار بچھائیں قلعی شودھ ہوگی۔ احتیاط سے کہ برتن کے کٹے پر ڈھکن مضبوط ہو اور سورخ سے ہی پھولی ہوئی قلعی داخل کریں۔

کبیس شودھن کبیس کو بھگے کے پانی میں تین گھنٹے تک گول کر کے دھوپ میں خشک کریں۔

کوڑی (خرمہر) شودھن کوڑیوں کو دھوپ کے سٹے۔ چھنے کے رس اور رس سیوں میں بھگو دیں۔ جب کوڑیوں کا رنگ سفید ہو جائے تب نکال لیں۔ انداز سات آٹھ گرام میں کوڑیاں شاد ہو جاتی ہیں۔

کانسی شودھن۔ اسے پیتل کی مانند شودھ کریں۔

گودنتی ہڑتال شودھن ہڑتال کو ڈولا چتر کے ذریعہ رس میں پھونکے تین گھنٹے تک آبا لیں۔ شاد ہوگی۔

سوتی پیپ (مدن رواری بدی) شودھ کرنا۔ دھوپ کے سٹے میں تین روچک بھگڑیں۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

دیکھتے تھے سنیاسی لوگوں کی یہ کسیراستہ جو مریض کو حیرت میں ڈال دیتی ہیں وہ سوائے گشتہ کے اور کچھ نہیں۔ فوائد ابرک کا خاص ان خاص گشتہ جو درجنوں نایاب بوٹیوں کے رسول میں کھل کر کے ہزاروں بار کی آغ دینے سے برآمد ہوتا ہے۔ گشتہ سازی کا فن اس زمانے میں ممدوم سا ہوتا چلا جا رہا ہے۔ حالانکہ اپنی بوٹیوں اور تاثیرات کے لحاظ سے آئرلینڈ میں اس کا مقام افضل ہے۔ انیسویں صدی تک ان جو اثرات کی قدر نہیں کرتے تھے جو ہائے پاؤں تلے رند سے جا رہے ہیں۔

گشتہ ابرک سیاہ

ترکیب :- ابرک سیاہ مستحق ایک پاؤ کو آب برگ کلکٹوہ میں تین روز تک کھل کر کے گلجھکت کر کے گچ پٹ کی آگ دیں۔ اس طرح تین بار آگ دیں۔ اڑاں بعد آب برگ کلکٹل میں کھل کر کے پانچ بار آگ دیں۔ پھر ترچلہ میں کھل کر کے سات بار آگ دیں۔ اس طرح آب برگ ارنڈرٹش میں کھل کر کے سات بار آگ دیں۔ آخری بار تین بار آگ کے دھو میں کھل کر کے اور تین بار دس گلیکولار میں کھل کر کے آگ دیں۔ گشتہ عمدہ برآمد ہوگا۔

خوراک :- نصف دوقی ہمارا شہدہ ترچلہ کھیں۔

فوائد :- تب دوق اور دوسرے بخاروں کے لئے کسیراعلیٰ ہے۔ تقویت جسم کھانسی اور دس کے لئے بھی شتم ہوتا ہے۔

ہدایت :- اگر ماسیں سے بچھدار نظر آئیں تو انہی بوٹیوں کے دس کے ساتھ کھل کر کے دوقین بار آغ دیں۔ جب چمک ختم ہو جائے تب بھی اس کو گشتہ عمدہ ہے

بعض حالات میں جبکہ آگ ٹھیک طریقہ سے نہ دی جائے ابرک کی چمک سوسو باد آگ دینے پر بھی نہیں جاتی۔

گشتہ ابرک سفید

ترکیب :- ایک سیر ابرک سفید کے کر اسے غلی شورہ ایک پاؤ کی تہ میں رکھ کر ہنڈیا میں گل حکمت کر کے گچ پٹ کی آگ دیں۔ ابرک برگ سفید برآمد ہوگا۔ اسے پانی میں دھو کر غلی شورہ سے جو کر لیں۔ اور اب اسے ٹولی کے پانی میں تین دن کھل کر کے گچ پٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح پانچ آگ دیں۔ پھر ترچلہ کے پانی میں کھل کر کے تین بار آگ دیں۔ بعد میں دس جنگلہ میں کھل کر کے ایک آگ دیں۔ آخر میں صینس کے دھو میں کھل کر کے گچ پٹ کی آگ دیں۔ گشتہ عمدہ برآمد ہوگا۔

خوراک :- ایک تا دوقی ہمارا دوق گاؤ زبان شربت نیلوفر فوائد :- صفرونی بخاروں میں اپنا طوبہ دکھاتا ہے۔ بخار کی حرقت کم کرتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ پیٹاب صحت لاتا ہے۔ مگدی حرارت اور صفرا کو کم کرتا ہے۔

گشتہ بارہ سنگھا

ترکیب :- عمدہ بارہ سنگھا جو اندہ سے خالی ہو کر پٹے کر میں اور اسے پیالہ میں رکھ کر دوسرے آگ کا دودھ اتنا ڈالیں کہ پڑ ہو جائے۔ جب پندرہ دنوں میں خشک ہو تب گل حکمت کر کے آگ گچ پٹ کی دیں۔ اس طرح اگر تین بار آغ دیں اور دس گشتہ کے اوصاف زیادہ عمدہ ہو جائیں گے۔

خوراک :- ایک مرقی تا دورتی ہمراہ شہدہ - نفعی یا گرم پانی۔

فوائد :- امراض سینہ - درد پستلی - درد اعصاب - تھوڑی دودھ دوسینہ میں بے حد مؤثر ہے۔ سانس لینے وقت جب درد ہو تب بھی فائدہ کرتا ہے۔

گشتہ پوست بقیہ مرغ

ترکیب :- مرغی کے اندوں کے چھکڑوں کو پانی میں نہا کر کھین چار روز بعد اندوں کی باریک چھکاؤں پر جو جائے گا۔ اب ان ایک پاؤ اندوں کے چھکڑوں کو رس بھنگ میں کھن کر کے اسی کے ٹھنڈے میں گھمکت کر کے ایک من اچھوں کی آگ دیں۔ اس طرح تین بار آگ دینے سے گشتہ ہوگا۔

خوراک :- ایک تا دورتی ہمراہ کھن یا سپادی پاک۔

فوائد :- سیالون اتریم جریان منی - اختلاس - مرعت - سوزاک میں مفید ہے۔ اذہم نہانی کی دلوہت اور سرسراہٹ کو دور کر کے تسکین دیتا ہے اندام نہانی کی خارش کو دور کرتا ہے۔ مسک و متوی باہ بھی ہے۔ اعلیٰ دھکا دیوانی میا شیم ہے۔

گشتہ پروال (مونگا مرجان)

ترکیب :- مرجان دور لہ کو ٹھنڈی گھی کنوا میں رکھ کر گلی حکمت کریں اور آٹھ میوہ لٹوں کی آغ دیں۔ اس کے بعد اسے دودھ کانے میں دلو کر تین آغ اور دیں۔ نرم سفید گشتہ برآمد ہوگا۔

نوٹ :- صوف گھی کنوا میں گشتہ بنانے سے ایک نقص رہ جاتا ہے

کو اس کے اندھن تلخی ہو جاتی ہے لہذا کانے کے دودھ میں دگر کر آغ دینے سے یہ نقص رفع ہو جاتا ہے۔

خوراک :- ایک مرقی تا دورتی ہمراہ کھن یا شہدہ۔

فوائد :- الحما و جھکا کیلیم ہے۔ دل کو طاقت دیتا ہے۔ بخار تو تسکین دیتا ہے۔ کھانسی دفع کرتا ہے۔ جریان اختلاس کو ٹھیکہ ہے۔ کیو مکروہین کو درست بناتا ہے۔ شہد کی کھڑی کے لئے بھی یہ اعلیٰ شستہ ہے۔ زکام ہٹاتا ہے۔ یکوریا میں عروق کو دینے سے آرام ہو جاتا ہے۔ مکسہ - کھرت - لٹ میں جبکہ خون ریتیں ہو جاتا ہے اور یہ بلیو مسات وضعی رہ سکتا ہے یہ گشتہ خون کو ٹھینک کر کے بننے سے روکتا ہے۔ پلڑوں کو مضبوط بناتا ہے۔ چھل کے دانت بچا دے میں اپنا اثر دکھاتا ہے۔

گشتہ پیتل

ترکیب :- پیتل تو پیتل کا بڑا دیکھو سیس منسل اور گندھک میں میٹل تولد شالی کر کے دس میوں میں کھل کر کے بکیر بنا کر گچ پٹ کی آغ دیں۔ اسی طرح ہر دو منسل اور گندھک دیکھو دس میوں میں کھل کر کے آٹھ دفعہ گچ پٹ کی آغ دینے سے گشتہ تیار ہوگا۔ انہیں بعد ایک پٹ حرث دس میوں میں کھل کر کے دیں

خوراک :- پلاسٹا ایک مرقی ہمراہ شہدہ - رتب - انار وغیرہ۔

فوائد :- گشتہ پیتل امراض جگر - مکیرانا - سنگریخی - درد شکم - گرم امعاء کے لئے نافع ہے۔

گشتہ تانبہ

ترکیب :- برادہ تانبہ نصف سیر لے کر اسے دس گھی کنوار میں ایک روز کھول کر کے ٹھنڈت کر کے بیس سیر پول کی آگ گچ پیٹ سے دیں۔ بعد میں چھ پھائی حصہ یعنی دس تولہ گندھاک بھی دس میوں میں کھول کر کے ٹھیکیاں بنائیں اور اس کی عیسیں بار آگ دیں تاخیر میں ایکس آگس پنج اورت رگاشے کا دودھ، گھی گاؤ۔ دبی سہری شہید مکھن کی دین تو جیہ گرا نقد گشتہ تیار ہوگا۔

خوارک :- نصف تا ایک رتی ہمراہ شہید۔

فوائد :- کھانسی سینہ کے امراض، بادی اور بلغمی امراض، پیٹ کے کپڑے، صفیر، جگر اور مضطرب باہ اور ناراضی میں اپنا کمال دکھاتا ہے جسم سے زہریلے اور ناسد مواد کا اخراج کرتا ہے۔

نوٹ :- اس کے عمدہ واعلیٰ ہونے کی شناخت ملاحظہ ہو کر چکی سا گشتہ قد سے وہی میں کھول کریں۔ اگر رنگ نہ ملے تو بہتر ہے۔ یا فرض رنگاری رنگ پکڑے تو نقص ہے اور اسے ہرگز استعمال میں نہ لائیں ورنہ تھو جانیگی۔ نہ اٹھا دج ہے۔

گشتہ تر دھاتا (سہ دھاتا)

ترکیب :- تلخی جیت اور سکہ سادی الزدن لے کر اپنی کڑا ہی میں ڈال کر تیز آج دیں۔ پچھلے پر کھان ہو جائے۔ تب سفوت پوست خشکی شش

چٹکی سے ڈالتے ہیں اور اس دوران آہنی ٹونڈے سے گزرتے ہیں جب تھم ٹاکنس ہو جائے برابر گزرتے ہیں کر شل خیار بن جائے۔ نیچے آتا کر ر سس گھی کنوار اور دس تولہ ملا۔ اور دس تولہ ہزار دانی میں بالترتیب علیحدہ علیحدہ کھول کر کے ٹھیکیاں بنائیں۔ ٹھنڈت کر کے آگ دیں۔ کم از کم سات بار آج دیں گشتہ تیار ہوگا۔

خوارک :- ایک تا دوسری سہارہ شہید مکھن یا بالائی۔

فوائد :- مادہ منویہ کو غلیظ کر کے جریان یعنی احتلا اور سرقت کو روکتا ہے۔ اسکا پید کرتا ہے۔ مراد ٹونڈے میں بھی خاصہ اضافہ کرتا ہے۔ جسم میں ٹنگ اور توانائی کو برقرار رکھتا ہے۔ سوزاک میں بھی نفع کرتا ہے۔ اگر شربت بڑھری کے ہمراہ دیں۔ عورتوں کے سیلان الرحم رحم سے مفید و لذت بہنا اس میں بھی نفع بیشتر دیتا ہے۔

گشتہ جت

اجزاء :- جت آہنی کڑا ہی میں پچھلا کر سفوت پوست خشکی شش کی چٹکی ڈالیں اور آہنی ٹونڈے سے گزرتے ہیں۔ نیچے آگ خوب تیز کریں۔ نرم آجی پر جت کا گشتہ نہیں بنتا۔ جب جت پھوٹنا شروع ہو تب بہت سی ٹھیکیں نکلتی معلوم ہوں گی۔ ٹھنڈت ہوئے پر نیچے آتا دیں۔ بعد میں دس گھی کنوار میں کھول کر کے ٹھیکیاں بنا کر کھل جکت کریں اور چار سیر پچوں کی مزید سات بار آج دیں۔ عمدہ گشتہ تیار ہوگا۔

خوراک :- ایک رقی ہلکا کھنکھ و شہید۔

فوائد :- اندرونی آنتوں سے نمون کا جاری ہونا۔ پیشاب کی بیماریاں مثلاً سوزش، جلن وغیرہ جریلیں اختتام پھیلانے میں نمایاں اثر رکھتا ہے۔ چھپکلی (شرکیا) کے لئے ایک ہی خوراک دینا مجرب و کھاتی ہے۔

گشتہ چاندی (نقرہ)

ترکیب :- دو رقی نقرہ، نوک کر ایک لڑکھٹک اور دس بیوں میں کھل کرین اور بعدہ چھپکلیت دو سیر اپلوں کی آغی دیں۔
آغی نرم ہونی چاہیے، نیز ہونے سے گشتہ نہیں بنے گا کیونکہ چاندی کم درجہ حرارت پر ہی گداز ہو جاتی ہے۔

خوراک :- نصف تا ایک رقی ہلکا کھنکھ۔ بالائی یا شہید۔

فوائد :- اعضا، رئیس و شریک کو قوت بخشنے، مضرع القلب اور معوی و ملغ ہے، جریان منی، اختلام، نکاح و حس، اور گرمی شائد کو نافع ہے، ذیابیطس میں بھی فائدہ کرتا ہے، صفراوی مزاج والوں کو مراضی ہے۔ شائد کو طاقت سے کر بار بار پیشاب آنے سے روکتا ہے۔

گشتہ چاندی

اجزاء و ترکیب :- تین لڑکھٹک چاندی کے ہر ایک چڑے بنا کر ہڑتال ایک لڑکھٹک بیوں میں مرچ کر چاندی کے چڑوں پر پیس کر دیں۔ بعدہ ٹھنک ہونے پر

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

چڑوں کو مٹی کے چھلے پیالے میں بند کر کے تیس جنگلی اپلوں کی آغی دین دو بارہ نکال کر ایک توڑ ہڑتال اور دس بیوں کی شائد کھل کر کے بکین بنا کر حسب سابق پیالہ میں بند کر کے تیس جنگلی اپلوں کی آغی دیں۔ دس طرح چودہ بار آغی دینے سے گشتہ ملائم تیار ہوگا۔

خوراک :- نصف رقی تا ایک رقی ہلکا شہید کھنکھ یا بالائی۔

فوائد :- چاندی ناقص میں شیریں اور سرد ہوتی ہے۔ یہ دایو اور کف دہاری و بلغمی کے امراض میں نفع کرتی ہے۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتی ہے، نیز خوراک میں رغبت پیدا کرتی ہے۔ طاقت بخش ہے، عجز و رکڑ کرنے والی ہے اور قوت حافظہ و قوت دل کے لئے کثیر صفت ہے۔ جریان دھوکہ کرتی ہے۔ شائد کی قوت کو کم کرتی ہے، تسکین طلب کرتی ہے اور مضرع الاعلیٰ ہے، صفراوی مزاج والوں کو از حد فائدہ پہنچاتی ہے۔

گشتہ زہر مہرہ

ترکیب :- ایک پاؤ نمہ سبز رنگت کا زہر نمہ، بادون دستہ میں کوٹ کر بار بار کھیں۔ بعد میں دو سیر عرق کلاب عمداہ میں کھل کر پی جی کر تمام عرق جذب ہو جائے۔ نہایت ملائم اور عمدہ گشتہ تیار ہوگا۔

خوراک :- نصف تا دو رقی ہلکا شہید وغیرہ۔

فوائد :- امراض صفراوی میں فائدہ کرتا ہے۔ بالخصوص بچوں کے امراض

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

میں عام استعمال ہوتا ہے۔ عطش زیادتی پیاس (کو دکتا ہے)۔ تھکے ہوئے
پہلے دست گرمی دیو میں حق گلاب یا عرق سولف کے ساتھ استعمال کرنے
پر فائدہ ہوتا ہے۔

گشتہ سیر (سنگہ سیر)

ترکیب :- سنگہ ایک چھٹانک دیکر اپنی کواہی میں پچھلائیں اور اسی کے
ذیل برابر تلی شورہ کا سفوف تھوڑے قدرے ملائے رہیں اور نیم کے سمیڑڈ ٹکڑے سے
باندھتے رہیں۔ جب سنگہ تھل راکھ جو جائے تب دیر تک رگڑتے رہیں۔ تلی شورہ
کی دوسری چٹکی اسی وقت ڈالیں جبکہ پہلی چٹکی پختی ہوئی نہ جائے۔

بعد ازاں آٹا کر مرڈ کریں اور پانی سے دھو کر خشک کریں۔ نیم کے رس میں کھول
کر کے چکھیں تاکہ گھٹکت کریں اور دوسیر اپلیں کی آغیں۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے
گیارہ بار آغیں دیں گشتہ تیار ہوگا۔

خوراک :- دو تا چار دینی سہرا شہید یا مکھن۔

قوائد :- فیاضیت۔ سوزاک۔ حرکت اہول۔ جریان سنی۔ احتلام۔ اہ شوبہ
کا رقیق ہونا۔ جریان خون۔ بالخصوص کثرت طمث (خون حیف کا برابر جاری رہنا)
میں نقصان شربہ۔ کثرت طمث کے لئے تین بار دن میں دینے سے فوراً رفع ہوگا۔

گشتہ سنگہ

ترکیب :- سنگہ کے ٹکڑے لے کر مرڈ کر اس میں پانی کر شدہ کر کے

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

کڑھ گلی میں ڈالیں۔ اوپر سے رس لیکھ کر ڈالیں۔ گھٹکت کر کے گچ پٹ کی آغیں
تیار آغیں میں عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ مزید بہتر بنانے کے لئے دو دو گھٹائے میں کھول کر کے
چکھیں تاکہ گھٹکت کریں اور ایک بار مزید آغیں دیں۔

خوراک :- ایک تا دو دینی سہرا شہید یا تین ماشہ لون بھاسکر جودن۔

قوائد :- خرابی ہاضمہ دروز شکم۔ اچھا۔ قوا ز شکم۔ امراض جگر اور پتھار کے
لئے مفید ہے۔ نوجوان خورن اور مردوں کے چہرے کے پیل دور کرنے میں بھی استعمال
کیا جاتا ہے۔ یہ نہ ناجیہ کو خوبصورت بناتا ہے۔

گشتہ سنگہ (سم الفار)

ترکیب :- ایک ہڈیا میں ٹولی کی راکھ بقدر ایک سیر کو بچے اوپر رکھ کر دو قولہ
شدہ سنگہ سفید رکھیں۔ راکھ ٹولی اپنی طرح دیاویں۔ بعد میں ہڈیا کے اوپر
سر پاش راکھ کر خوب اچھی طرح گھٹکت کریں اور چوبے پر رکھ دیں۔ نیچے لکڑی
کی مڈھم آغیں دیں۔ بارہ گھنٹے تک متواتر آگ دینے سے گشتہ سنگہ تیار ہوتا ہے۔
نوٹ :- راکھ ٹولی مستر ہو اس کی بجائے اپنا دنگ ٹولی کی راکھ استعمال کیا
خوراک :- نصف چاول تا ایک چاول سفوف میں مرڈ کر دیں۔ اوپر سے
دودھ میں گھی ملا کر لائیں۔

قوائد :- کھانسی۔ دم۔ سردی کا آثار اور نامردی میں اپنا خاص اثر دکھاتا
ہے۔ جنم کو خالص کرتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ دوران استعمال۔ دودھ لکھی مکھن
بالائی خوب دیں۔ چوبہ پز۔ ٹولی کھانے کو ہرگز نہ دیں۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

گشتہ سونا

ترکیب :- براہ سونا ایک تولہ۔ پارہ ششہ دو تولہ۔ گن ایک ششہ دو تولہ۔
 سونے کو دو تولہ پارہ کے چارہ تولہ کھرا کریں۔ جب کچان پر کر گلاس بن جائے تب
 گندھک کو بائیک پسین کر ڈیڑھ تولہ گندھک پیالے میں ڈال دیں۔ اس کے اوپر
 سونے اور پارہ کی نئی مٹی چٹائی لگوئی یا رکھ دیں اور اسے ڈیڑھ تولہ گندھک
 سے ڈھانپ دیں۔ اس پیالے کے اوپر دو سو پیالہ رکھ کر گھومت کریں۔ اور اسے
 تین ہنگی بولپلاں کی آغ دیں۔ اسی طرح ہر بار ۲ تولہ پارہ میں کھل کر کے تین تولہ
 گندھک اور پیچے رکھ کر آگیشن یا آغ دیں۔ چھ بار تک گشتہ سونا تیار ہو گا۔

خوراک :- پراستی تا ۱۲ مٹی ہر روز شہد بالائی کھن۔

فوائد :- واضح ہے کہ جسم میں سونے کی مقدار مثبت تھیں ہوتی ہے۔ لہذا
 سونے کی خوردہ اسی قدر کم مقدار میں استعمال کی جاتی ہے جو نبات مفید ہے۔ شہد
 میں آرابے کو تین دن کے مریضوں کو سونے کے لئے اور مفید۔ دوائے رسوں کی نسبت کم مقدار
 دئے رس زیادہ زیادہ اثرات ہوتے ہیں۔

اعضائے ریس و شریف کہے حد طاقت دیتا ہے۔ ریل و رماغ۔ چکر بندہ
 گردہ و شام کو وقت دیتا ہے۔ جسم کے ناکارہ پیشوں پر ۱۵۵۵ کو دوبارہ زندگی
 بخشتا ہے۔ رسی وجہ سے ملتی بیماری کی وجہ سے شست اور کم زور اعضا کی
 ازبہر طاقت اور حرکت بخشتا ہے۔ نیز جسم میں سیمانی (زہریلے) اثرات کو جو کہ
 شہد اور دھن پیدا کرنے کا باعث ہیں مائل کرتا ہے۔ فہمت اور یادداشت کا بڑھنا

کرتا ہے۔ معنی بدن ہے جسم کی نا طاقی اور شستی کو دور کر کے خستی و چالاک پیدا
 کرتا ہے۔ جسم کو سڈول اور صحیح کرتا ہے۔

گشتہ سونا (طلہ)

ترکیب :- دوق سونا ایک تولہ۔ گن ایک آدھ سارہ ۵ تولہ۔ رس کھوار گندلی
 کپڑے میں چھناٹوا ایک بوتل۔

ایک تولہ گندھک کھل میں ڈالیں۔ بعد میں ایک ایک کر کے دوق سونا۔ اور
 نفورہ اتور اس کھوار گندلی ڈال کر کھل کر دیں۔ جب تمام اوراق داخل ہو
 جائیں تب ایک ٹیکہ بنالیں اور خنک کر کے گھومت کر کے ۲ سیراپلوں کی
 آگ (زیرین میں گڑھا کھد کر) دیں۔ سرورہنے پر چلیے۔ کھل میں ڈال کر ایک تولہ
 گندھک کا اضافہ کریں۔ اور قدیم رس لگیوار ڈالیں۔ کھل کرنے کے بعد دوبارہ
 ٹیکہ بنا کر ۲ سیراپلوں کی آغ دیں۔ اسی طرح علی الترتیب ۴ بار یہ عمل ہو جائے
 حتیٰ کہ گندھک ختم ہو جائے۔ گندھک افریقہ جی ہے اور جڑ و گشتہ نہیں بچی۔ آخر
 میں صرف رس لگیوار میں کھل کریں اور آگ دیں۔ اس طرح چار بار رس
 لگیوار میں کھل کر کے آگ دیں۔ بعد میں گشتہ سونا کو کال کو مدح کلاب عمدہ ایک
 تولہ میں کھل کر کے شہد بالائی رکھیں۔

خوراک :- ایک چاول تا نصف دلی ہر روز بالائی کھن وغیرہ میں۔

فوائد :- اعضائے ریس و شریف کو وقت بخشتا ہے ذہانت یادداشت
 اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ جنوں و دیوانگی مرقا یا بخویا۔ عصبی کم زوری۔ شب بوق

گزروں کی کم زوری و شانہ کے امراض میں اسیر کا حکم دیکھا ہے۔ ٹائیفائیڈ بخار میں
نامہ کتاب ہے۔ خُلقا کی مدت کم تر ہے۔ حرارت غریزی کو بڑھا تا ہے۔

گشتہ سونا مکھی

ترکیب :- سونا مکھی ششہ دو چٹا انگ کو ہمراہ گندھک نصف چٹا انگ
دوغن اربٹہ سے کھل کر کے کایاں بنائیں اور گُلکاست کر کے گج پٹ کی آگ دین
اس طرح سات آج دیں۔

خوراک :- ایک تا دو رتی ہمراہ شہد یا مکھن۔

فوائد :- بے خوابی۔ دماغی کم زوری۔ دل کی کم زوری۔ یرقان۔ جیض کی
خرابی۔ شکم تا بالاسیر اور پچوں کے امراض میں دیا جاتا ہے۔ جسم میں خون بھی پیدا
کرتا ہے۔

گشتہ ننگ یشب

ترکیب :- ننگ یشب برنگ صاف شفاف بے رنگ و دریشہ کر
آگ میں سرخ کر کے عرق کاغذ بان میں اکیس بار غجائیں بعد میں باریک کر کے بھری
کے قلعہ میں کھل کر کے قلعہ بنا کر دس سیر اہل کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار
مرز بکاف دیں۔

خوراک :- ایک تا دو رتی ہمراہ مرز کا مرزبب۔ املہ گُلکند یا مکھن۔ دوق
چاندی سے مقفوت۔

فوائد :- تعویذ دل کے بے نظیر ہے۔ دل کی دھڑکن دل ڈورنا

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

دل پٹخا۔ دل کا گم ہوا۔ دل کا کمند رہنا۔ دل کی حرارت و زہرہ امراض میں اسیر

گشتہ ننگ یہود (حجر الیہود)

ترکیب :- ننگ یہود کو آب نمونی میں کھل کر کے قلعہ بنائیں اور گُلکاست کر کے
چھ سیر اہل کی آگ دیں۔ اس طرح تین بار آگ دیں۔ بعد میں دوبارہ آب برگر
کیلے میں کھل کر کے آگ دیں۔ گشتہ ہوگا۔

خوراک :- ایک تا دو رتی ہمراہ شربت انار یا رتب انار۔

فوائد :- سوزاک۔ سوزش اسبل۔ پیشاب کی جھن۔ ننگ شاد و گردہ میں
نامہ کتاب ہے۔ پیشاب آور ہے۔ پتھری کو دینہ دینہ کر کے نکالتا ہے۔

گشتہ شنگرت

ترکیب :- شنگرت مدنی ایک تولہ۔ خیر مدار ایک پاؤں میں تھوڑا تھوڑا
کھل کریں۔ جب شنگرت میں تمام دوا دھو جنب ہر جائے تب قلعہ بنا کر بھوپ
میں ننگ کریں۔ بعد اس کے قلعہ بنا کر ایک چٹا انگ مقفوت میں ملوث
کو دیں۔ ایدر سے ایک سیر اہل کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر
نکال کر مضمون رکھیں۔

ہدایت :- آگ دیتے وقت ہوا کا خیال رکھیں۔

خوراک :- ایک تا دو رتی ہمراہ شہد یا مکھن یا پانی

فوائد :- معصب باہ۔ ضعف اعصاب۔ پچوں کی کم زوری اور نامری

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

کے لئے خاص وصف رکھتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو سُرخ و سفید کرتا ہے۔
مولد خونِ نازک پیدا کر کے والہ ہے۔ دماغ بے غم ہے۔

گشتِ شکر

ترکیب :- شکر گوت رومی و تکرہ بھلا دان (گوتی دور کردہ) تین چٹانک
جو کو ب کر وہ۔ اولیٰ آہنی کڑا ہی میں بھلا داں ڈال کر شکر گوت کی ڈلی رکھیں اور شہد
تین چٹانک اور گھی کا مے تین چٹانک ڈال دیں نیچے تیز آگ روشن کریں۔ مگر
دھوئیں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں، جب کڑا ہی کے اندر آگ لگ جائے نیچے کی
آگ بند کر دیں۔ اور مرد دھرنے پر شکر گوت کی ڈلی کو شیر بادار (دودھ آگ) ایک
چٹانک میں کھول کر کے رکھ دیں۔ اور دوبارہ شیر بادار میں تکرہ کے ایک پاؤ
نقدہ لہسن میں رکھ کر گھومتے کر کے چار سیڑیاں بول کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر
نکالیں، اسی ترکیب سے سات بار آگ دینے سے اعلیٰ درجہ کا گشتِ شکر گوت
برنگ سُرخ اور با وزن تیار ہوگا۔

احتیاط :- آگ بجھ نہ ہو۔

خوراک :- نصف سق تا ایک سق ہمراہ کھن شہد بالائی یا منقہ میں
رکھ کر اوپر سے دودھ پلائیں۔

قوائد :- نامردی۔ اعصابی کمزوری لپٹھوں کی سُستی، امراضِ بلغمی و بادی
وجعِ المفاصل۔ اور رنگ۔ بلغمی کھانسی۔ دہ کے لئے کبیر لائے۔ مڑوہ اعتدال
میں رتی بہریں پیدا کرتا ہے۔ گردنوں کے لئے تجدیہ شباب کا پیغام ہے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

اور نوجوانوں کے لئے مَدَحِ حیات۔ کمزور مردوں کے لئے بہرِ باداں سے
کم نہیں۔ جسم میں سردی تازہ خون پیدا کر کے چہرے پر شگفتگی و تازگی لکھاتا ہے
مغزوہ مفقوس کے ہستِ خفا کو فُور کر کے لُغُو ظ بھی لاتا ہے خون کے دورے کو
بیز کرتا ہے۔ بلغم کا اخراج کرنے میں بھی فائز ہے۔ دورانِ استعمال مُرغق
غذائیں جیسے تاکہ خوراک جو نو بہان ہیں سکے۔

گشتِ شکر

ترکیب :- شکر گوت رومی کچھ ایک تکرہ۔ آہنی تڑے پر نصف پاؤ جو کو ب
کر وہ، کنگنی ڈال کر یا در شکر گوت رکھیں، شکر گوت کے اوپر نصف پاؤ کنگنی ڈالیں
نیچے نرم آغ دیں۔ جتنے سرد کر کے محفوظ رکھیں۔ گشتِ شکر گوت ہر گاہ
خوراک :- ایک رتی ہمراہ شہد کھن بالائی۔

قوائد :- جسم میں تازہ خون پیدا کرتا ہے۔ ضعفِ دل، ضعفِ دماغ
ضعفِ جگر اور نامردی کے لئے پیغامِ شباب ہے۔ لپٹھوں کو طانت دیتا ہے
بلغم کو پیکر خارج کرتا ہے۔ چہرے کو سُرخ و سفید بنا کر نو بصورت بناتا ہے۔ دورانِ
استعمال دودھ لگی انڈے خوب دیں۔

گشتِ عقیق

ترکیب :- عقیق عرقِ کلاب میں اکیس بار چھایا نہوا رنگ سُرخ پاؤ
جو کو ب کر کے ارجن چھال کے کاڑھے میں کھول کر کے اس کے نقشے

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

میں رکھ کر کھانت کریں اور پندرہ بار آج دیں۔

کشتہ بزرگ سفید برآمد ہوگا۔ روح کوڑھ و کلاب میں کھل کریں جس کا باریک
خودک :- ایک رقی تا دورتی ہوا مکتون مرتبہ آغریب یا گدہ۔

فوائد :- تقویت دل کے لئے لائانی کشتہ ہے۔ دل ٹیٹنا۔ کوڑھ ہونا۔ دل
ڈوبنا۔ دل دھوکن۔ نشتی۔ دل کا گم ہونا میں ازمد سفید ہے۔

دل کے علاوہ جگر اور دماغ کو بھی طاقت دیتا ہے۔ ضعف بصر کو دور کرتا ہے

کشتہ فولاد (بلا آج)

ترکیب :- برادہ فولاد سولہ کوہ ریتی سے رگڑا ہوا ایک چٹانک نیکر
چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے سرکہ چمن اس قدر ڈالیں کہ ایک انگلی سطح سے اوپر
رہے۔ جب سرکہ جذب ہو جائے تب اتنی ہی مقدار میں آب انار ترش ڈالیں خشک
ہونے پر رس سیمل ڈالیں۔ جب خشک ہو جائے تب رس سنگترہ ڈالیں اور خشک
کریں۔ آخر میں بڑھلا کے کاٹھا میں خشک کر لیں۔ نہایت عمدہ نرم کشتہ برآمد ہوگا۔

خودک :- ایک تا چار رقی ہوا مکتون مرتبہ آغریب یا گدہ۔

فوائد :- ضعف جگر۔ عظیم جگر رگڑکا بڑھنا۔ یرقان۔ جگر و شائد کی گری
صفراء کی کثرت۔ عطش زیادہ پیاس لگنا۔ کئی خوں چہرے کی زردی جسم
کی کم زوری اور نا طاقتی میں فائدہ کرتا ہے۔ خوں میں سرخ ذرات کی کمی کو
پورا کرتا ہے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

کشتہ فولاد

ترکیب :- برادہ فولاد ریتی والا ایک پاتونے کو تر پھیلا کے کاٹھے
میں کھل کر کے اکیس بار آج دیں۔ بعد میں کوہ۔ اسٹریٹ یا شکر گنت کی سات سات
بار آج دیں۔

فوائد :- فولاد کو زیادہ تر آج نہیں دیتی چاہیے۔

خودک :- ایک رقی ہوا مکتون مرتبہ آغریب یا گدہ۔

فوائد :- جگر کی کم زوری۔ جگر کا بڑھنا۔ خوں کی کمی۔ خوں میں سرخ ذرات
کی کمی جسمانی کم زوری۔ چہرے کی بے رونقی اور پیلان۔ تپ دق میں کسی پرے
خوں حاصل پیدا کر کے جسم کو طاقت اور چہرے کی رونقی کو دوبالا کرتا ہے۔ قوت بلہ
کو بھی نافع ہے۔ اعشائے رئیس کو طاقت دیتا ہے۔

کشتہ کیس

ترکیب :- چالیس تولہ کیس سبز عمدہ کے کر آب ہلکے میں بادہ گھٹے
تک کھل کر کے چکریہ بنا کر خشک کریں۔ بعد پیالہ میں کھانت کر کے دس سیر
اُبلول کی نرم آج دیں۔ تین دنہ آج دینے پر سرخ رنگت کا کشتہ تیار ہوگا۔ قرینہ دس
تولہ کشتہ برآمد ہوگا۔

خودک :- تین رقی ہوا بڑھلا کاٹھا۔ شہد یا گھی یا مناسب بدقہ۔

فوائد :- کیس میں فولاد کا جزد ہوتا ہے۔ لہذا یرقان۔ کئی خوں اور جگر

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

اور امراض شکم کے لئے فائدہ مند ہے۔ جسم میں خون کی کمی کے سبب جیفر کا کم مقدار میں آنا اس کے استعمال سے رفع ہو جاتا ہے۔

گشتہ کوٹری (خزہرہ)

ترکیب :- تندر کوٹری ایک سیرے کر گودا کنوار گندل نصف سیر میں رکھ کر گھنٹت کریں۔ ایک من اپلوں کی آج دیں۔ اور اسی طرح رس کنوار گندل میں کھل کر کے کلیجہ بنا گوز بدین بن بارانج دیں۔ آخر میں بکری کے دودھ یا دھوا گاو میں کھل کر کے کلیجہ بنا کر ایک آج دیں۔ سفید ملائم گشتہ برآمد ہوگا۔
خوراک :- ایک رتی سے چار رتی تک ہمارہ شہد مکسن۔ بالائی یا دھو۔
فوائد :- نہایت عمدہ کلیشہم ہے۔ امراض شکم میں فائدہ مند ہے جراثیم کو دور کرتا ہے۔ کمزور تھکیل کو طاقت دیتا ہے۔ مرض تپتد میں بھی مفید ہے۔ سنگرنی کے لئے عمدہ ہے۔ گشتہ ہڈیا کا یعنی اور باوی امراض میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

گشتہ کانسہ

ترکیب :- براہ کانسہ کے کر رس لیوں کے برابر مسلی ازلن بجلی پر پارہ گندھک باہم رگڑنے سے بنتی ہے، ہلا کر کھل کریں۔ اور ٹکیاں بنا کر کلیجہت کر کے گچھٹ کی آگ دیں صحت باد آگ دینے سے گشتہ بزرگ سیاہ برآمد ہوگا۔
خوراک :- نصف رتی ہمارا مکسن۔

فوائد :- امراض جگر مثلاً صفیر جگر صلابت جگر الجھری سختی، غلظت جگر (جگر کا بڑھنا) میں بے حد مفید ترین ثابت ہوتا ہے۔ علاوہ بریں تقویت باد کو بھی نفع دیتا ہے۔

گشتہ قلعی

ترکیب :- قلعی ایک پاؤ کو ٹٹی کی کڑا ہی میں پگھلائیں۔ اور اس میں پیٹھ کٹڑے ایک سیرے کا ٹودہ مکھ کر لوہے کی کڑ چھنی سے رگڑیں۔ آج تیز رگھتی جس سے ٹٹی کے بدن کا مینہ اسرغ ہو۔ جب تمام قلعی خاکستر ہو جائے تب پانی میں دھو کر چھٹ لٹکا خارج کر دیں اور قلعی کو رس لگی کنوار میں کھل کر کے کلیجہ بنا کر گھنٹت کریں۔ اب اسے پانی با آگ دیں۔ سفید اور نرم گشتہ تیار ہوگا۔ پیٹھ کٹڑے کی بجائے اگر جنگ سے کام لیا جائے گشتہ تیز مسک ہو جائے گا۔
خوراک :- ایک رتی ہمارا مکسن۔ بالائی یا شہد۔

فوائد :- جراثیم، احکام سرعت انزال کے لئے اکیس ہے۔ مادہ منوی کی اصلاح کر کے اسے گاٹھا کرتا ہے۔ جس سے جلد انزال نہیں ہوتا۔ نکلات جس ٹودہ بنتی ہے۔ خضاب کی مژدہ سی دودر کرتا ہے۔ رماک پیدا کر کے توست باد بڑھاتا ہے۔ جنل مشہور ہے کہ گھوٹے کو تنگ۔ مرد کو جنگ کا۔
گشتہ قلعی امراض منی میں بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

گشتہ قلعی

ترکیب :- پانچ تہ قلعی گشتہ کر کے ٹوٹی زخم حیات دیتا ہے

نصف سیر نقدہ میں رکھ کر گھٹات کریں اور سات سیر اوپر لہلی کی آج دیں دوبارہ
آج دینے سے شگفتہ ہوگی۔

خوراک :- ایک رقی تا دو رقی ہزارہ مہینہ یا موصلی پاک۔

فوائد :- صبح کو کھانڈا کر کے جریان احتلام کو خاندہ سے۔ نرسیت انزال
ذکوانت جس نگرئی شانہ، مضطرب شانہ، پیشاب کا بار بار آنا، پیشاب میں رطوبت
آنا، پیشاب کا لگ کرنا اور مجملہ امراض منی و بول میں نفع کرے، بلقی اسکا پیدا
کرے۔

گشتہ ہڑتال گود متی

ترکیب :- ہڑتال کے سفید چکدار کھاڑے لے کر نقدہ گلو۔ نقدہ گھیکوار
برگ نیم بارگ بول کے نقدہ میں رکھ کر آگ دیں۔

دیگر اعلیٰ ترکیب :-

ایک پاؤ ہڑتال کو بیل کی چھالی کے ایک سیر نقدہ میں رکھ کر گل حکمت کی
سات دفتاخ دیں۔ تو جو گشتہ زیادہ ہوگا وہ مرض تپتی کے لئے تریاق ہوگا۔

خوراک :- ایک رقی سے چار رقی تک ہمارہ مناسب بدرقمہ

فوائد :- بخار، تھرم، طیر یا بخار، انفلوئنزا، بالحقن، سر درد، نکام
نزلہ، کھانسی، نڈرہ والا امراض کے لئے تری بہت ثابت ہوا ہے۔

گشتہ ہڑتال ورقہ

ترکیب :- ہڑتال ورقہ شہا ایک تولہ اور سرخ پشکری چار تولہ۔

اول کونہ میں نصف پشکری کا سفوت رکھ کر اوپر ہڑتال رکھیں اور باقی ماندہ
پشکری اوپر بچھا دیں۔ بعد میں اسے گھٹات کریں۔ اور حکم ہونے پر دوسرے
سکڑیوں کی آج دیں سو ہونے پر ہڑتال و تیسری گلابی رنگ کی پشکری شگفتہ
ہونی چکائیں۔ اس میں سے ہڑتال کافی اڑ جاتی ہے تاہم خاصہ فائدہ دیتی ہے۔

خوراک :- ایک تا دو رقی دن میں دو بار دیں۔

فوائد :- سنے بخار اور پلٹے بخار کو دور کرتی ہے۔ بخار طیرا سے تین گھنٹے
بقدر ماماش پہلے دینے سے اور دوبارہ دو گھنٹے بعد دینے سے نفع ہوگا ہے۔

گشتہ موتی (مروارید)

ترکیب :- عمدہ بھرتی موتی ایک تولہ کر عرق گلاب یا رسہ نیلوفر میں
تولہ میں مستقل کھل کریں۔ کھل کرنے سے ہی عمدہ قسم کا لاجواب گشتہ تیار ہوگا۔ اگر
اس کی تیکہ بنا کر گھٹات کریں اور میں جنگلی اور پلوں کی آج دیں تب بھی تیار ہو
جائے گا۔ مگر اس طرح گشتہ موتی کا وزن کم ہو جائے گا اور پورا فائدہ بھی نہیں کرتا۔
لہذا اول انکر ترکیب سے ہی گشتہ بلا آگ تیار کریں جو بہتر اور درست ہے۔

خوراک :- نصف تا ایک رقی سبب روش بہ کمین بالانی، مریہ کا جزو بہ اولہ
مرتبہ سبب۔

فوائد :- امراض قلب مثلاً دل کا دوبا، دل کا کم نہ ہونا، دل کا گھڑنا، دل
کا اچھنا اور غشی وغیرہ میں غارت درجہ نفع کرتا ہے۔ شکاری امراض میں شکاری
کم کرتا ہے۔ سفید اور سیکن اور ہے۔ اول درجہ کا نفیس کیلیم ہے۔ بخار کی

جنت کم کرتا ہے۔ چھپک بوقتی تجھ میں عام ہستہ لایا گیا جاتا ہے۔

گشتہ موتی سیپ (صدف مرواریدی)

ترکیب :- ایک چھٹا تک متقی سیپ بڑے بڑے کر پشت غلیظہ کر کے درمیانی چمکدار حصے کے کرائے ٹھیکے ٹکڑے کر کے پیالہ میں ڈالیں۔ اوپر بکری کا دھندھو بزرگ سولہ سیرا پلوں کی آگ دیں۔

اس گشتہ کو دوبارہ کہیں سکے دودھ میں کھول کر کے سات بار آگ دیں نرم اور سفید گشتہ برآمد ہوگا۔

نورالاک :- ایک متقی یا دورتی ہزار مشہد یا کھن

قوائد :- اعلیٰ درجہ کا مخیہ سلیم ہے۔ شغراوی بخاروں میں ریاس جلن خون کی حرارت کم کر کے تکیں دیتا ہے۔ بڈیوں کو مضبوط بناتا ہے جس سے بڈیوں کو دانت نکالنے میں آسانی ہوتی ہے اور ٹوٹنے کے صحت مند ہوتے ہیں۔ خون بہتھن ہونے سے سیلان خون رکت پرت ہو جاتا ہے۔ اس نفیس گشتہ کی برکت نفع ہوتا ہے۔ یعنی کر غلیظہ کر کے مریاں اقلام مرغ کرتا ہے۔ بیکریا اور عام بخاروں میں بھی مفید ہے۔ بھوک گھٹاتا ہے۔ دل و جگر کو طاقت دیتا ہے۔ زلی میں بھی مفید ہے۔ جسم کو طاقت دیکر صحت مند بناتا ہے۔ بھڑکی کی بیماریوں میں بے حد کارآمد ہوتا ہے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

گشتہ مندور (خیش الحدید)

ترکیب :- شدہ مندور یا دن دستر میں باریک کر کے گنو موڑ میں کھول کر کے ٹکیاں بنالیں۔ گل حکمت کو کھنچ پٹ کی آگ دیں۔ اس کے بعد تین آگ دیں۔ پھر کانٹے کے دی میں کھول کر کے چار آگ اور دیں۔ تین بار رس گھیکو اور میں کھول کر کے آگ دیں۔ تیار ہوگا۔

خوراک :- اعلیٰ درجہ کا مولد ثون ہے۔ جگر کی اصلاح کرتا ہے۔

قوائد :- جگر کی سختی جگر کی کمزوری۔ جگر کی غلابی۔ سوزش ابلہ یرقان کئی خون۔ کمزوری شاتہ میں کسیر صفت ہے۔

گشتہ منظور بالخصر ص یرقان میں قابل تخر اثر دیتا ہے۔ بکری میں شغرا ریت کی ٹر کاوٹ دور ہونے پر خون کی اصلاح ہوتی ہے اور شغرا بجائے خون میں قلیل ہونے کے بدلیوہ انتہوں کے باہر خارج ہو جاتا ہے۔ ایک تا دورتی بھلو دی کے گھوڑا دی کی کشتی کے دیں۔

گشتہ مورینکھ

ترکیب :- مور کے پکڑے کے چار چار انگلی جوڑے کریں اور اسے ایک سیر کے قریب سے کو گھر سے میں بند کر کے پیالہ سے ڈھانپ کر گھٹا مت کریں دس سیر اُپلوں کی آغ دیں۔ بزرگ سیاہ گشتہ برآمد ہوگا۔

احتیاط :- کہ آغ نہ زیادہ تیز نہ بچائے۔ کیونکہ اس سے پکڑے کا کوڑا برآمد

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

نہیں چمکا۔ بلکہ سفید رنگ کی خاکستر بن جائیگی جو بے نامہ ہوتی ہے۔

خودک :- ایک رقی تا تیرہ رقی ہوا شہد
فوائد :- فلفل (چھلکی) کو نامہ کرتی ہے۔ کھانسی و سعال و پھیپھڑوں کے
امراض میں مفید ہے نیز بھٹی جھٹی کی سرسراہٹ کو لیکن دیتا ہے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

رَس اور گولیوں وغیرہ کا بیان

تعریف :- آرڈر میں رَس پارہ کہتے ہیں۔ پارہ اپنی لافلافات
کے علاوہ جراثیم کش بھی ہے۔ اسے دوسرے مفردات کے ساتھ شامل کر دینے
سے دوا خواب ہونے سے محفوظ رہتی ہے۔ نیز اسکی طاقت رَسوں تک قائم رہتی ہے۔
پارہ اپنی لطافت کے باعث امیزش شدہ مفردات یا مرکبات کو زیادہ مؤثر
ویر پا اور مفید بنادیتا ہے کیونکہ پارہ کی خاصیت یہ ہے کہ وہ اپنے ساتھ شامل
کردہ دیگر ادویات کو فی الفور جذب کر لیتا ہے۔ پس دوا کے اثرات فوری میں
تحلیل ہوتے ہی سر میں تاثیر ہوجاتے ہیں۔ یعنی یقیناً ہی دقت ہی اپنا شش شروع
کر دیتے ہیں بلکہ بعض رَسوں کو اس سے استعمال کر لیا جاتے۔

انسانی طبیعت تحلیل اور تحوّل خواہیاد کی حرکت میں رہتی ہے۔ لوگ چودھن
کی زیادہ مقدار استعمال کیے سے گھبراتے ہیں لہذا اسی مطلب کے لئے تو پورے ایک
گز بقول میں رَسوں کے طرز بقیر علاج کو بتایا گیا ہے۔ خاص خاص دواؤں کے چودھن
اور کاحول کی مقدار کم کیے اور زیادہ طاقت و رہنما کے لئے پارہ کی آمیزش ضروری
تفصیل کی گئی۔ کسی بھی دوا میں پارہ کا جراثیم کش کرنے سے اصل دوا کی خاصیت
اور افعال میں کمی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ نیز اس کی مقدار خودک بھی ہرلے نام
ہوتی ہے۔ مثلاً منصف معدہ اور ضعف ہاضمہ کے لئے لون بھاسکر چودھن۔ یا
جنگو خشک چودھن کی خودک چھ تا نو ماشہ مقرر ہے۔ مگر اس کے برعکس اپنی

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

بجڑوں میں پارہ اور گندھک کی معقول مقدار داخل کرنے سے جو رس تیار ہوگا وہ
اعلیٰ اور صحت کا حامل ہوگا۔ اسکی خوراک بھی صرف چار رتی ہوگی جبکہ اس
کے خابے میں چھ دن ٹھہرا کر دیا جاتا ہے۔ رس کی ایک کڑاوت یہ بھی ہے
کہ چھ دن کے خابے میں بہت جلد مقہم ہو کر جو بدن بن جاتا ہے۔ اس کی تشریح
حیرت انگیز طور پر اخذ ہو جاتا ہے۔ اولیٰ دیکر غصوں میں بناتاقی مفردات کے مفکرات
ایک سال کے بعد اپنا اثر اور طاقت چھوٹ دیتے ہیں جبکہ پارہ کے ساتھ دومی ترکیبات
رسوں کی صورت میں ایک مدت تک اپنی تاثیر و طاقت برقرار رکھتے ہیں۔ علاوہ بریں
رس چھتے زیادہ چلنے والے ہوں گے آستے ہی زیادہ کارآمد مفید اور صنعت بخش
ثابت ہوں گے۔

پارہ بحد طبیعت تر ہونے کے خاصہ سے جسم کے ہر رگ و ریشم میں مرآت کرنے
کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ اسی وجہ سے جن لا علاج پیچیدہ امراض کا دغیر
بناتاقی ادویات سے نہیں کیا جاسکتا۔ حصولِ نمٹھا اور صحت و تندرستی کی غرض سے
رسوں کو کام میں لایا جاتا ہے۔

ہدایات

۱۱۔ رسوں میں چھل بھی پارہ و گندھک جو رشتہ ہوگا پارہ و گندھک کو کھل کر کے
کھلی تیار کریں۔ کھلی کو رس حد تک کھل کرنا چاہیے کہ اسکی چٹک مر جائے۔
انہاں بعد باقی ادویات خالی کو حسب ہدایت رس تیار کرنا چاہیے۔

۱۲۔ جہاں کہیں پارہ یا گندھک رس میں ملائی ہدایت درج ہو وہاں ہاسلی

طریقہ سے شامل کرنا واجب ہے۔

۱۳۔ اگر پارہ کو دوا میں شامل کرنے سے پہلے جس مرض کے علاج کا رس دیکار
ہو تو اسی مطلوبہ ہوتی کے رس یا کٹھ سے کب تک کھل کرنا مفید ہوتا ہے۔ مگر
اس سے پہلے پارہ و گندھک کی کھلی ضرور بنانی چاہیے۔ اس طرح تیار
شدہ رس نغایت درجہ پڑتا اثر اور نتائج بخش ہوتا ہے۔

۱۴۔ جہاں گولیاں بنانی درج ہوں وہاں گولیاں سایہ میں خشک کریں۔ بخوبی خشک
ہونے پر پرچی شیشی میں بند رکھیں۔ غراب ہونے کا اندیشہ ہے۔

۱۵۔ رس بنانے کے لئے نمٹھا اور نہ گھسنے والے پتھر کے کھل کام میں لائیں۔
لوہے کے کھل میں رس بنانے سے لوہے کا رنگ ٹک جاتا ہے۔ نمٹھا
اس امر کی خاص احتیاط لازم ہے۔

شودھن کے عام مشہور طریقے

ادویہ کا شودھن بمعنی مدثرہ مقفلی کرنا اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ
ادویہ میں سے گرد و غبار اور ناقص اثرات دور ہو جائیں۔ اس سے ادویہ کی طاقت
میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ لہذا رسوں میں جہاں کہیں بھی مدثرہ جو ذیل مفردات کا
ذکر ہوتا ہے ہمیشہ شدہ کر کے ہی ڈالنا چاہیے تاکہ رس رسائی کا صحیح اثر ہو۔
وہاں کی کامیابی کا انحصار اعلیٰ و بہتر اجزاء پر مبنی ہوتا ہے۔

مندرجہ ادویات یہ ہیں۔ پارہ۔ گندھک۔ سنگھیا۔ ہڑتال۔ کچلو۔ دھوٹہ
منٹھا۔ تیلہ۔ سہاگر۔ رنگ۔ منسل۔ رسوت۔ گولن۔ شل۔ حیرت۔ بھنگ اور شکر گڑھ

شودھن

پارہ شدہ کرنے کا طریقہ - پارہ کو تھپلا کے کاٹھ میں ایک روز تک کھل کریں۔ بعد میں پانی سے دھو کر دوسرے روز پانی سے کھل کریں۔ اسی طرح ۷ مرتبہ پانچ روز تھپلا کے کاٹھ میں اور پانچ روز آب ہنسن (تھوم) میں۔ پانچ مرتبہ آب برگ پانی میں کھل کریں۔ اور زرخش کا پانی سے دھو کر صاف کر لیں۔

گندہ ک شدہ کرنے کا طریقہ - لوہے کے کڑھے میں گھی میں ایک تولہ گندہ ک آملہ ساد ڈالیں۔ گچھنے پر اسے گائے کے دودھ میں ڈال دیں۔ پھر کھان کر پانی سے دھو ڈالیں۔ اسی طرح تین بار کے عمل سے گندہ ک صفی ہو جاتی ہے۔ آگ نرم ہونی چاہیے وہ گندہ ک جس جا بھی۔

شنگین شدہ کرنے کا طریقہ - شنگین رومی کو چھڑکے دودھ میں ایک ہفتہ اور بعد میں ریس ہیمو لیس میں ایک ہفتہ کھل کر کے پانی سے دھو ڈالیں۔ اور دھوپ میں خشک کر لیں۔

کجلی بنانے کا طریقہ - پارہ اور گندہ ک (شدہ) ہار و ہار مل کر مل کر ڈال کر گڑھیں۔ مگر گڑھے پر پارہ گندہ ک کے ساتھ گڑھی گریبہ سفوف کی شکل میں تبدیل ہو جائے گا۔ دلوں کو اس

قدہ رگڑیں کر پارہ کی چمک نہ ہو جائے۔ ایس کجلی تیار ہے۔ دلوں میں جہاں بھی کجلی پارہ دگنہ ک جڑو نسخہ ہوں ان دلوں کو ہمیشہ چیلے کجلی بنانا ہی مقصود ہوتا ہے۔

جیپال شودھن (جھاگوٹہ بدبڑ کرنے کا طریقہ)

ترکیب :- جھاگوٹہ کے پھول کو چوبیس گھنٹہ تک گائے کے گوہر میں جگھٹے رکھیں۔ پھر اوپر کے پھل کو اتار کر مفر نکالیں اور ان مفر کو لے کر سو لہ گنا دودھ میں بند لیجھو ڈالا جڑو پانی سے دھو لیں۔ بعد میں مفر کے درمیان کا پتہ نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ تیار ہے۔ احتیاط رہے کہ جھاگوٹہ آنکھوں کو نہ لگے۔ اگر اتفاقاً لگ جائے تو لگی گولہ میں

پچھناک شودھن (سٹھاتیلیہ شدہ کرنا) - ترکیب :- پچھناک کو کڑھٹے کڑھٹے کر کے چار گنا بکری کے دھوپ میں تین گھنٹے تک ڈالیں۔ بعد ازاں پانی میں دھو کر دھوپ میں خشک لیں۔ شدہ ہو گا۔
شستہ ختم :- مٹی چمیدے پر اگر مٹی دوسری طرف پھیل جائے تو تیار نہیں۔

کچلا شودھن (اورانی بدبڑ کرنا) - ترکیب :- کچلا کو سات دن تک نمو نمو تر میں بھگو رکھیں۔ ہر روز نمو نمو تر بدلتے رہیں۔ بعد میں جب چھلکا نرم ہو تب چھلکا اتار دیں اور

فندق سے چڑھ بھی غمراہ کر دیں۔ اس کے بعد کچل کو سر لگا دو دھریں بند لیا ڈولا جنتر
کھائیں۔ جب دودھ رپڑی جیسا گاڑھا ہو جائے تب آٹا ملیں اور پانی سے دھو لیں
اب برابر وزن دینی بھی میں بخور میں ہیں۔ کچل شدہ ہو جائے گا۔

احتیاط :- دودھ کو محفوظ جگہ ڈالیں تاکہ کوئی جاندار پانی کو نقصان نہ آسکے۔

بھلا وال شودھن (بلادر شدہ کرنا) ترکیب :- پختہ بھلا

ڈوب جائیں اینٹ پر گھٹنے سے شدہ ہوتے ہیں۔ اسے پاک و کواتھ میں ڈالا
جاتا ہے۔

دیکھو :- بھلا والوں کو ایک کپڑے کی پٹی میں باندھ کر بھینس کے گوبر میں
چار گنا پانی ملا کر ڈولا جنتر میں نرم تلیخ دیں۔ بارہ گھنٹے کے بعد دوبارہ چار چار نیم
گھنٹہ اور گائے کے دودھ میں ڈالیں۔ بعد میں بھلاؤ کر گرم پانی میں دھو کر سب کے
اوپر کی پٹی کو جیسا ط سے دور کر دیں۔ پھر بھلا والوں کو تایل کے پانی میں بارہ گھنٹے ڈالنے
سے بھلا وال چمن رسوٹ میں میزوش کر نیچے قابل ہو جاتا ہے۔

دھتورہ شودھن (رجوز ماشل مدبر کرنا) ترکیب :- سیلا دھتورہ
گھنٹہ میں بارہ گھنٹے ٹیک بنگوٹے رکھیں۔ پھر خشک ہو جانے پر کڑی کے ڈنڈے
سے کٹ کر پھلکوں کو جھڑا کر دیں۔ دھتورہ شدہ ہو جائے گا۔

بھنگ شودھن ترکیب :- بھنگ کے پتے پانی میں ڈالیں
بعد میں پختہ کر خشک کر لیں اور کڑا ہی میں ڈالیں

کر حولی سی حرارت دیں۔ پس بھنگ شدہ ہے۔

ہینگ شودھن (حلیت مدبر کرنا) ترکیب :- ہینگ گھی میں
بھنگ کرکٹ پختہ ہو جاتی ہے۔

سہاگہ شدہ کرنا سہاگہ کو ایک پیس کر دیں کے توبے پر ڈال کر
نیچے آگ جلا لیں۔ سہاگہ کھیل (مکھنڈہ) ہو جائے
گا۔ پس ہی سہاگہ شدہ ہے۔ اسے سہاگہ بریاں بھی کہتے ہیں۔

منسل شدہ کرنا منسل کے معنی کو مٹے کپڑے کی تھیلی میں بھر
کر کبھی کے شباب میں ڈولا جنتر سے تین گھنٹے
تک پھنیں۔ بعد میں تین گھنٹے تک ہڈی کے کنارے میں بند لیا ڈولا جنتر ڈالیں
اتنا بعد تین گھنٹہ دور کے رس میں کھل کر کے خشک کر لیں۔ منسل شدہ
ہو جائے گا۔

گوگل شدہ کرنا ایک پاؤ تر چلا میں چار سیر پانی ڈال کر اس کا
کاٹھیا تیار کریں۔ ایک سیر باقی رہنے پر چھان لیں

اس کاٹھ سے کو دوبارہ کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ایک پاؤ تر گھلے سے کر
کپڑے میں ڈال کر کڑا ہی کے دونوں کھنڈوں سے باندھ دیں۔ کڑا ہی میں سے گرم
گرم کاٹھ سے کر کپڑے میں پڑے گوگل پر ڈالے زین اور ہلاتے جائیں۔ گوگل
پھل کر نیچے کڑا ہی میں آجائے گا۔ کپڑے میں جو میل بچ جائے اسے ناکارہ

سمجھ کر بھینک دیں۔ نیچے کڑا ہی میں گوگل اور تر چلا کا گوگل برآمد ہو گا۔ پس
اسے بخار میں۔ اسے گاڑھا کر کے خشک کر لیں۔ شدہ ہو گا۔

رسونت بنانی کی ترکیب

دار ہلدی سبز لے کر چھوٹے پھوٹے
 نمک لے کر لیں۔ پھر انہیں کوٹ کر
 سولہ گنا پانی میں ڈال کر لپکائیں۔ جب آٹھ گال حصہ بقایا رہ جائے تو اسے پھان کر برابر
 وزن کاٹنے کا دودھ ڈالیں اور آگ پر پکائیں۔ جب قوام مثل کھویا ہو جائے تب اتار کر
 پتوں کے ڈونوں میں بھر لیں۔ اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ تیار ہے۔ رسونت
 مقفی خولن ہے۔ امراض چشم میں عام استعمال ہوتا ہے۔ پھوٹے پھنیوں اور زخموں
 کے لئے کار آمد ہوتا ہے۔ خونی امراض کے لئے مؤثر مند ہے۔
 فورمٹ :- دودھ ڈالنے سے رسونت بس چار ماہ تک رہ سکتی ہے۔
 لہذا ملا دودھ تیار کرنے سے عرصہ تک خراب نہیں ہوتی۔

رسونت شدھ کرنا

بازار میں جو رسونت ملتی ہے وہ مندرجہ بالا
 ترکیب سے تیار کی ہوئی نہیں ہوتی اس لئے
 وہ مقفی نہیں ہوتی اور اسے استعمال میں لانے کے لئے شدھ کرنا ضروری ہوتا ہے
 بازار میں رسونت کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ دس بارہ گھنٹے کے بعد اسے
 مسل کر کپڑے پر چھان لیں۔ اوپر سے عفات پانی تھکر کر آگ پر نہا رکھیں
 احتیاط رہے کہ برتن کے نیچے کی گارہنی وغیرہ اس کے ساتھ نہ آجائے۔ رسونت
 شدھ ہوگی۔ بازار میں رسونت ٹوٹا ہوا ہوتا ہے۔ دکاندار اس میں مٹی دیتے کی
 ملاوٹ کر دیتے ہیں۔ لہذا اسے استعمال کرنے سے پہلے ہیٹھا صاف کر لینا
 چاہیے تاکہ کپڑا اور صبح نہا نہ ہو۔

مؤکیب :- آٹھ سیر تر پھلا شلاحیت شدھ کرنا۔

کوٹ کر ۲۲ سیر پانی میں پکائیں جب
 آٹھ سیر رہ جائے تب اتار کر چھان لیں۔ دس کاڑھے میں تین پاؤ شلاحیت چھر
 ڈال کر ۲۲ گھنٹے تک بھگو لے لیں۔ بعد ازاں دوبارہ جو خش دیں۔ اوپر سے دھن
 پانی تھکر کر آگ پر پکائیں۔ گارہنا ہوئے پر اتار لیں۔ شدھ اتنی تیلی شلاحیت تیار
 شلاحیت محو یہ تانی بنائی ہو تو اس پانی کو بجائے آگ کے تیز دھوپ میں
 رہنے دیں۔ خشک ہونے پر عروج تانی شلاحیت تیار ہوگی جو لحاظ فراموش نہ کی جائے
 سے کہیں زیادہ اعلیٰ ہوگی۔ احتیاط رہے کہ کھلی ہوا میں رکھنے سے کہیں گود غار
 نہ پڑے۔ لہذا صاف شیشہ یا پٹا وغیرہ اوپر بچھا دینا چاہیے۔ تاکہ احتیاط رہے۔
 فورمٹ :- دیکھنا و بڑا مال شودھن کا طریقہ کثرت جات کے ضمن میں
 درج ہے۔

گنی لمار رس (رسیندر سار)

اجزا :- ۶۱ :- شدھ پارہ شدھ گندھک۔ شدھ مہاگہ (بریاں) ایک ایک
 ٹولہ مٹھا تیل یہ شدھ تین ٹولہ کشتہ مسکے دھولہ۔ کشتہ کوڑی (خمر مہو) دھولہ۔
 مرچ سیباہ آٹھ ٹولہ۔ تمام ادویات کوٹ چھان کر رس میں کھل کر کے
 جو ب بعد رستی مٹی بنالیں۔
 خوراک :- ایک گولی صبح ایک گولی شام ہر دو عرق سونف یا گرم پانی۔

فوائد :- ہاضمہ بڑھاتا ہے۔ بخوک زیادہ لگتی ہے۔ کھانے کی طرت رغبت پیدا ہوتی ہے۔ سنگریسی اور اسہال کو روکتا ہے۔ جنس کھانا ہضم نہ ہوتا ہو ان کے لئے یہ رس مفید نایاب ہے کیونکہ یہ رس آلات انقباض کو خاطر خواہ تقویت بخشنے کے لئے خوراک کو ہضم کر کے جنوں بدن بناتا ہے۔
یہ معدہ کی چاروں ٹوٹوں جاذبہ، ماسکٹا، پانکریٹ اور واٹھ کو طاقت دیتا ہے۔

اگنی تندی رس (بھیشج زنداوی)

اجزاء :- پارہ شدہ۔ گندھک شدہ۔ مٹھا تیل شدہ۔ تربیلا۔
اچھنڈی سیسی۔ سبئی کھار۔ جو کھار۔ جڑ چیرا۔ نیرہ سیاہ۔ نمک پانچوں۔ زرنکٹ۔
چکر شدہ۔ جوڑن۔ بیکر کٹ۔ پیس کر رس۔ یہوں میں کھل کر کے خوب بھرد مرچ
سیاہ بنالیں۔

خوراک :- ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ حق سونف یا گرم پانی۔
فوائد :- ہاضمہ کی حرارت کو تیز کرتا ہے۔ بخوک لگاتا ہے۔ غذا میں رغبت پیدا کرتا ہے۔ پیٹ سے ہوا کو خارج کرتا ہے۔ ٹوٹ باہ کو بھی نفع دیتا ہے
امراض معدہ میں بھی مجرب ہے۔

آمنہ بھیرورس (ارسیندر سار)

اجزاء :- شدہ گندھک۔ شدہ مٹھا تیل۔ مٹھا۔ شدہ سہاگر۔
شدہ گندھک مساوی وزن کے کر رس۔ یہوں میں کھل کریں اور خوب بھرد

ایک دتی بنالیں۔

خوراک :- ایک سے دو گولی عرق کا زبان یا شہید سے دیں۔
فوائد :- تھو بخار جیسے درد ہوتے ہیں اور جسم ٹوٹتا ہو۔ بخاریں
اسہال آتے ہیں عید زدہ اثر ہے۔ جسمانی کمزوری اور بخار ہضم کے لئے
بے تغیر دوا ہے۔ اسہال کو بند کرتا ہے۔

اشو پنچکی رس (ارسلج سندرا)

اجزاء :- پارہ شدہ۔ گندھک شدہ۔ مٹھا تیل شدہ۔ سہاگر بنالیں
ہڑتال شدہ۔ ہڑ۔ ہیشہ۔ آملہ۔ مرچ سیاہ۔ گھاس۔ سونٹ۔ جھاگوٹ شدہ۔ برابر
ترکیب :- مندرجہ بالا ادویہ کو رس بھنگہ میں اکیس یوم کھل کر کے
گولیاں بھر ایک ایک دتی بنالیں کریں۔

نوٹ :- اس رس کو بھنگہ کے رس یکساں تھو جتنی زیادہ مدت تک کھن کر لیا
جائے گا اتنا ہی زیادہ زوردار اور مریض اتنا اثر ہوتا جائے گا۔ بھنگہ کے رس
سے جھاگوٹ کی حدت کم ہوجاتی ہے۔ اس وجہ سے جھاگوٹ کے اثرات کم یعنی
سوزش۔ جلن۔ تے۔ غشی وغیرہ کا ازالہ ہوجاتا ہے نیز ہڑتال اور قیہ کی حدت
بھی کم ہوجاتی ہے اور اس کے فائدے ظاہر ہو جاتے ہیں۔

خوراک :- ایک تا چار گولی ہمراہ سادہ پانی۔

فوائد :- اسے گھوڑا چول بھی کہتے ہیں۔ بھونہ سہل دیتی ہے
جسک بخار کی ابتدا ہو۔ اس سے معدہ اور استریاں صاف ہوجاتی ہیں۔

کھل کر کے رقی رقی کی گویاں بنائیں

خود راک :- ایک سے چار گولی ہموار حق سو فٹ یا گرم پانی دن میں چار بار دیں۔

فوائد :- نظام ہضم کی اصلاح کرتی ہے پڑنے، سستوں، میضہ، بخار، دھڑپ، اچھارہ، بھڑک، گھٹنا، سحرہ و استروں کے امراض وغیرہ میں نفع کثیر کرتی ہے نئے بخروں کے مطلق یہ دوا داخل منزل اور تیرے پر جمی کامیاب ثابت ہوتی ہے۔

مرد و جوہر ہر لودہ (ریندہ سادہ)

اجزاء :- چترک، ہڑ، ہیشہ، آملہ، سو فٹ، مرج سیاہ، گنگاں، بادام، ناگر نٹا، گج پیل، پلاٹول، خنس، دیو دارو، چلاش، پانٹا، ٹنگلی، کنڈیاری، قحط، سہا جھ، مٹھی، گج کی چھالی، ہر ایک ایک تولہ، گشتہ نولاد میں تولہ۔
ترکیب ساختہ :- تمام مٹھلوہ اور کو کوٹ چھان کر باجم ملائیں اور اپنی سادہ شال کر کے کھل کریں۔ بعد عمل نما دو دوق کی گویاں تیار کریں۔
خود راک :- ایک گولی دو دوق پانی یا شہد کیا تھ۔

فوائد :- ہر قسم کے بخاروں کے لئے لاجواب ہے۔ سردی، لرزہ، جھٹگی، پیاس کی زیادتی، سر جھکاؤ، پسینہ آنا، دست، رکھت پت، ضعف ہضم، جگھٹکی کا بڑھنا، یرقان، سنگریخی، تپ دق میں نفع کثیر کرتا ہے۔ زہریلے کو بڑھاتا ہے۔ کمزور والا غریب کو موٹا تازہ بناتا ہے۔

شواس گھٹھار رس (دیوگ زخاک)

اجزاء :- پادہ شدہ، گندھک شدہ، مٹھانیلیہ شدہ، سہا گریاں، سینل شدہ، ایک ایک تولہ، مرج سیاہ، آملہ تولہ۔
ترکیب :- گندھک اور پادہ کی کھلی تیار کریں۔ بعد میں مٹھانیلیہ سہا گرج مرج سیاہ کے بعد بھر کے ملائیں، مرج ایک ایک کر کے ڈالتے رہیں، اور کھل کرتے رہیں۔ بعد میں سو فٹ، مرج سیاہ اور گنگاں ایک ایک تولہ بار بار صاف کر کے شال کریں۔

خود راک :- ایک سے دو دوق اور ک کے رس کیا تھ دن میں دو بار دیں۔
فوائد :- یہ رسائیں کانسی، دمہ، ضعف، سحرہ کے لئے نفع بخش ہے غشی، ہوشی میں نقص شو گھٹانے سے ہی نفع پڑتا ہے۔ دوسرے شفا دہا سی کا دور) میں بھی مفید ہے۔ شواس گھٹھار رس کانسی، رلہنی، اسکے لئے کوہ ترین رسائیں۔
شترنگار بارک (ریندہ سادہ)

اجزاء :- گشتہ ابرک سیاہ، آملہ تولہ، کپور، ٹنگک کاؤر، سکندہ بالا، جادہ، گج پیل، تیز پات، لوگ، جٹا، انسی، تالیس، نر، دار جینی، ناگ کیسہ، پو کھوٹا، گل دھارا، ہر ایک چھ ماشہ، ہڑ، ہیشہ، آملہ، سو فٹ، گنگاں، مرج سیاہ، ہر ایک تین تین ماشہ، لالچی، جافنل ایک ایک تولہ، گندھک شدہ ایک کر، پارہ شدہ نصف تولہ۔

ترکیب :- اہل پارہ و گنکھک کی بھلی تیار کریں۔ بعد میں باقی ماندہ ادویہ کی آمیزش کر کے پانی کی مدد سے پھنکے کے برابر گویاں بنالیں۔

خوراک :- چار گولی شمع در رک کے دس گینا کھاتے ہیں۔

فوائد :- ایندنی تہنق۔ دس سانس کی تنگی۔ بھاکھانسی کے لئے مفید ہے۔ پڑنے بخامدں جبکہ کھانسی کی شدت ہو اور اس کے باعث مریض کو بے چینی اور تکلیف محسوس ہوتی ہو بلغم خارج ہونے میں دشواری پیش آنے سے مریض کا کھانسنے کا نستہ دم پھول جاتا ہے ایسی حالت میں شرنگار ایک خاص اثر دکھاتا ہے۔ کھانسی کو کم کر کے بلغم خارج کر دیتا ہے جس سے سانس لینے میں آسانی ہوجاتی ہے اور مریض راحت و سکون پانے لگتا ہے۔

پیلے درجہ کے تہنق میں کھانسی کو کم کر کے بخار کو دور کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے اور خوراک میں رغبت پیدا کرتا ہے۔ دس کے عارضے میں سانس کی آسوں میں سرسراہٹ و خشکی کو جو سے بلغم بھجواتی ہے۔ تب اس دس کا استعمال غیم کو آسانی سے خارج کر دیتا ہے۔ بلغمی جھپٹوں کو صاف کر کے ٹیکس دیتا ہے۔ شرنگار ایک بخاروں کو بھی روکتا ہے۔

کف کیٹورس (بھیشج رتناولی)

اجزاء :- ۱۔ بھٹی تیلہ رشوہ۔ ۲۔ سہاگر۔ ۳۔ گھٹاں۔ ۴۔ گشتہ شکر برابر وزن کے کر ترکیب :- ۱۔ ایک کر لیں اور اورک کے دس میں کھول کر کے گویاں تیار کریں۔

خوراک :- ایک گولی صبح دوپہر اور شام ہر چوبیس گھنٹہ پانی دیں۔
فوائد :- اس دس میں گر پارہ کی آمیزش نہیں تاہم اپارہ کے رسول کی مانند زرد اثر ہونے کے باعث اس کے نام کیساتھ دس بھکا جاتا ہے۔ یہ دس گلے کی فخری ناک میں جلن کے سبب ناک سے پتلی رگوت کا خارج ہوتا رہتا۔ ایسے دس کی دوا لیت میں یہ دس اپنا نکل دکھاتا ہے۔ اس مطلب کے لئے ایک گولی پانی میں رکھ کر چھو لیں۔ بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ سینے کو بھل رکھ (اسے پاک کرتا ہے۔ نزلہ کرکام دور کرتا ہے۔

کرکوپورس (بھیشج رتناولی)

اجزاء :- ۱۔ ایندنی خالص۔ ۲۔ شکر گوت شکر۔ ۳۔ موٹھاں۔ ۴۔ جالٹاں۔ ۵۔ کاور۔ ۶۔ برابر وزن لے کر ایک کر لیں اور سادہ پانی کیساتھ کھول کر کے رتی رتی کی گویاں تیار کریں۔
خوراک :- ایک گولی ہر چوبیس گھنٹہ یا چاروں کے دھون کے دن میں تین بار دیں۔

فوائد :- مضر ادویہ (پت) دستوں کی لاثانی دوا ہے۔ غنی دستوں پیسہ اور سنگری کے لئے منافع بخش ہے۔
نوٹ :- اگر دوا کے استعمال سے اپکارا محسوس ہو تو سرف پانی میں جوشن و کچر پلائیں۔ ہما خارج ہو جائیگی۔

کستوری بھروس برہت ریشخ رتاولی

اجزاء :- کستوری نیپالی کشتہ سونا کشتہ مرقی کشتہ چاندی کشتہ ایک کشتہ نلوا کشتہ مرجان کشتہ تانبہ مشک کاؤر گول دھواں تخم کونج پانٹھا باڑنگ موٹھا سونٹھ مشک باد ہڑال دتیر شکرہ آملا

سبکو ہون لیکر بگ مار (آٹک کے پتے) کے رس میں کول کر کے ایک ایک رتی کی گریباں بنائیں۔ تندی کے دھون کستوری کو دیگر ادویات رگڑنے کے بعد ملا کر کرنا چاہیے۔ گولیوں کو بجائے دھوپ، سایہ میں خشک کریں۔ تاکہ کستوری کے اثرات داخل نہ ہوں۔

خوراک :- ایک گولی ہر روز شہدہ پان کے پتے یا اور کک کارسن، جھوہر یا سبکدج فرامہ، کستوری کشتہ سونا کا ہر شیر قیمت مرکب دل دھواں کوطاقت دینے کے لئے اپنی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ بلخی امراض میں مفید ہے۔ نمونیہ میں بھی میں دیتا۔

سانس کی تنگی، دیور علامات میں یہ رس کثیر ہے۔

نمونہ میں طبعی عجم کے کم ہو جانے پر دل کی کمزوری عکس کرتے اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جانے پر فوراً اثر کرتا ہے۔ بخاروں کے زہریلے اثرات زیادہ تعداد میں خون میں مل جانے سے دماغ پر اثر پڑتا ہے۔ اور دماغ پر اس کا برا اثر ہوں پڑتا ہے کہ مریض بکھر کر نہ لگ جاتا ہے، اور وہ اس کو بھٹکتا ہے، اس خطرناک حالت میں یہ قیمتی دس زہد فائدہ پہنچاتا ہے۔

دل دھونے یا گھڑنے کی شکایت ہو تو یہ دس ملتی سے اترتے ہی اپنا مفید اثر دکھانا شروع کر دیتا ہے۔ یہ دس فوراً خون میں مل کر دل کی گھبراہٹ اور دماغی خلل

کو درست کرتا ہے۔

کاپنچار گولگل (شادنگھر)

اجزاء :- ۱۰۰ پوسٹ دھت پکن لافن سیر، تر پچلہ، جریس تول، ترنگ، باد تول، پوسٹ دھت، برنا چار تول، الاچی خود، تیروپات، دار چینی ہر ایک ایک تول، تمام ادویہ کوٹ چھان کر گولگل شہ ایک سیر میں ملا کر بھان کر میں اور باخوں میں گھی جھڑ کر گولگل چار چار تلی تیار کریں۔

خوراک :- ایک گولی ہر روز شادنگھڑی، کچنر، کھیر یا جوشندہ ہلدیا محض گرم پانی سے دیں۔

فوائد :- جسم سے خنزیری مارتے کو خارج کرتا ہے، کھٹھ ملا، جذام، بکھنڈ اور کن پڑیٹ دور کرتا ہے۔

خون میں نامدہ ہونے سے کڑھ پیدا ہو جاتا ہے، جلد پھٹنے لگتی ہے اور جسم پر جلیا زخم پھٹنے شروع ہو جاتے ہیں۔ نیز منجیراں پھٹنے سے گلے کو سخت تکلیف ہوتی ہے (اس وجہ سے کہ کاپنچار گولگل سب سے پہلے خون کو خاص عمل سے صاف کرتی ہے۔ پھر زہریلے مادے کو خارج کر دیتی ہے۔ کھٹھ ملا یعنی منجیراں کا سب سے اعلیٰ اور نوز علاج کاپنچار گولگل استعمال کرتا ہے۔ یہ گولگل جسم کے پھوٹوں کے علاوہ خاص کر بکھنڈ کے لئے مفید ہے۔

کھدرادی ونی (دند)

اجزاء :- ۱۰۰ کشتہ دس تول، کاؤر، سپاری، تیلیہ، جانفل، مرو جینی، الاچی خود

ترکیب :- دو دو تولہ سبکو ٹوٹ کر پانی میں گھوٹ کر ایک ایک دنی کی گویاں بنائیں۔
 خوراک :- ایک سے پانچ گولی ایک منہ میں رکھ کر چوسیں۔
 فوائد :- یہ گویاں زبان و دُھ کے چھالے (قلاع) آواز کا بیٹھا، کھانسی،
 فرغ اسٹ کو خفید ہیں، گلے و صحت کرتی ہیں۔

کامنی و وراون رس (ہیشج رتناولی)

اجزاء :- بربنگ شتہ چھ ماٹہ - گندھک شتہ چھ ماٹہ - انیرون خالص
 آٹھ تولہ میکشیری - جانفل - حقہ قرہ - جلد تری - مرچ سیاہ - لونگ - سو فٹھ -
 چندل سرخ دو دو تولہ -
 ترکیب ساختنی :- اول بربنگ - گندھک ابرا نیون کو باہم ملائیں اور
 باقی ماندہ مغز و کاسقوت بنا کر سبکو بنائی پان کے رس میں چھ گھنٹے تک کھول کر پین
 اور گویاں بنادے ایک ایک دنی تیار کریں۔
 خوراک :- ایک گول شام کو دو دو کھائیں۔

فوائد :- یہ رسائیں دیرین کا پیلان دُر کر کے گالٹھا کرتی ہے اور دیرین کی
 تمام خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے۔ دیرین کو مضبوط بناتی ہے۔ ضلع سہ کو دفع کرتی
 ہے۔ وقت اس کا (ہیشج دم دم دم RES) عصب کی عطا کرتی ہے۔ سرعت
 انزال کا علاج جس کیلئے میں لاجواب ہے۔ دوسری انیرون کا پتھر ہونے کی وجہ سے اس کا
 گٹا اور بارہویہ استعمال نہ کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے انیرون کے نشہ کی عادت ہو

جلد کا امیر ہے - کرئی کٹھار رس (گنڈھک رتناکر)

اجزاء :- کینور آٹھ تولہ - اندر جو - ترمان - اجرو - یاڑنگ - رنگیت شتہ
 مٹھا تیل شتہ - ناک کسیر ایک ایک تولہ -
 ترکیب :- سبکو بھنگ کے رس میں چھ گھنٹے تک کھول کر کے خشک کر لیں
 اس رس کے بارہویہ پنج پلاس کاسقوت و لادیں - اور رس برہمی کی بھانڈا دے کر
 ایک ایک دنی کی گویاں بنائیں۔
 خوراک :- ایک سے تین گولی ہمراہ شہد۔
 فوائد :- گول اور پٹے کر مں کو چھوڑ کر پیٹ کے ہر قسم کے کیڑوں کو خاک
 کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کے سبب ہضم خراب ہو اور دور رہتا ہو یا یہ رت ان ہواں سب
 کے لئے مفید ہے۔
 ٹورمٹ :- آلودہ کے مطابق پیٹ کے کیڑوں کی اقسام ہیں :- یہ
 رسائیں تمام کیڑوں کو نفی الفوخم کرتی ہے۔

گرہنی کپاٹ رس (ہیشج رتناولی)

اجزاء :- پاپر شتہ - گندھک شتہ - جانفل - لونگ ہر ایک تین ماٹہ -
 اول پارہ و گندھک کی کھلی تیار کریں۔ انزال لودہ دیگڑ اور یہ بارہویہ کر کے شامل
 کر لیں اور رس برگ سوئی نکھی میں کھول کر پین۔ اس کے بعد رس برگ پین اور رس

برگ سنگھ ٹرائس کھل کریں۔

آخر میں دودھ دہنی کی گولیاں بنا کر تیز دھوپ میں خشک کریں۔

خوراک :- ایک سال تا دودھ دہنی پانی یا سستی دہی۔

فوائد :- سنگھنی اسہل (دست) اسہل اور بخار وغیرہ کو مٹ کر رہے سنگھنی کے لئے قوت برقی سے کم نہیں۔ دوران استعمال دہی کا استعمال زیادہ کرنا

گندھک دہنی (دس راج مند)

اجزاء :- گندھک شہد دودھ، بڑا پتھر، گھٹاں، سرخ سیاہ، ہر ایک ایک تولہ سنہرے دودھ، بڑا کار، نمک سینہ، نمک سیاہ، نمک سانچر، چھ چھ راشہ۔

ترکیب :- تمام انہی کو ٹھکان کر سیموں میں دودھ دہنی کی گولیاں بنائیں خوراک :- ایک سے چار گولیاں روزانہ دھنیا یا حسب ضرورت۔

فوائد :- حرارت یا ضمہ کو تیز کرتی ہے، بخار سے غرت سپرٹ کے کیشے، ایساہ، سنگھنی، تنجیر مندہ (معدہ سے بخارات اوپر اٹھنا) کے لئے مگر مگر دودھ دہنی سے غذا جلد ہضم ہونے لگتی ہے۔

گرہ پال رس (دس چٹا مند)

اجزاء :- ششکیت شہد، کشتہ سید، کشتہ تلی، ترجات (دار چینی، تیراٹ، الاچی، خرگوش، سنہرے سرخ سیاہ، گھٹاں، دھنیا، زہرہ سیاہ، چب، مویر سستی، دہی دارو، نمک زہرہ، اندا، ایک ایک تولہ، کشتہ دودھ چھ راشہ۔

سیکھو سید ابرو جٹا کے سر میں سات دن تک کھل کریں۔ بعد میں لہو دھو کر لیا بنائیں۔

خوراک :- ایک تا دو گولی مویر سستی کے پانی کیساتھ دہنی سے دو بار دیں۔

فوائد :- یہ رساں میا کو نام سے ظاہر ہے حمل کی حفاظت کرتی ہے رحم کو نوال استغفار بناتی ہے۔ جن عورتوں کو انڈا کا مرض ہو، حمل بار بار ساقط ہو جاتا ہو، ایسی عورتوں کو جلد کی عام شکایت ہو، یا حمل کے اسقاط کا خدشہ ہو، رحم دگر بھاشہ، کمزور ہو تب یہ رساں اپنا معجزہ دکھاتی ہے، حاملہ عورت کے دست، بخار، میلان، کمزوری، صدمہ کی کمزوری، دودھ خشک، دودھ چھو وغیرہ کو رفع کرتی ہے۔ حمل کو مضبوط بناتی ہے۔

آتشک یا ٹنڈاک کے سبب بھی حمل ساقط ہو چکا ہو رہتا ہے، اس میں مطلب کے لئے اول نصفی خون دوا میں تاکہ خون کا زہر ملاپ اور نقص دور ہو جائے، اس کے بعد یہ رساں دیں، فائدہ ہو گا۔

گنگا دھو رس (دس راج مند)

اجزاء :- شہد پادہ، شہد گندھک، ایشون عمدہ، ناگ موہنہ، زاند پتھر،

موچرس، گل دھارا، لودھ، پٹلی، بڑا بڑنٹ، پیس کر پانی میں رگڑ کر گولیاں بن کر دہنی دہنی بنائیں۔

خوراک :- ٹو پڑھو تا تین دہنی ہمارا چھ یا دہنی سولفٹ۔

فوائد :- مریض چیش اور اسہال میں نفع کرتا ہے، باخانے کے ساتھ خون یا دہنی ہو تو زہر آتشک کے صحت دیتا ہے، یہ دس عورت چیش اور اسہال میں فائدہ دے گا۔

لکشمی و لکس رس (رس پانی مندہ)

اجزاء :- ۱۔ کشتہ ابرک چار تولہ، رس منقور دو تولہ، گندھک شہد ایک تولہ
مٹک کاؤر، جافل، جاوڑی، بیج بکھارا، تخم دھتورہ شہد، باری قندش اور
ناگ بلا کنگھی، گوکھڑو، مستند رعلی ایک ایک تولہ، ان سب کو کڑھ چھان کر پانی کے
رس میں کھل کر کے ایک ایک رقی کی گلی بنالیں۔

خوراک :- ایک تا دو گلی ہمارہ دودھ، شراب یا شہد وغیرہ۔ دین تین بار۔
نوٹ :- یہ رس ان اشعار قسم کے کوڑھ، پینس، قسم کے جرابن منی، ناسور،
امراضی، عقدہ، جگتہ، رکان اور ناک کے امراض، دست، چتہ کو دور کرتا ہے۔

بلغمی امراض کو از حد فائدہ دیتا ہے۔ بلغمی کھانسی نزلہ زکام اور دم میں اکیر ہے
بلغم پیدا نہیں ہونے دیتا۔ اس سے دم کو خفج ہوتا ہے۔ بلغم بننے کا سبب یہ ہے
کہ خوراک غریبی مفہم نہیں ہوتی جس کے باعث جسم کو غریبی غذائیت بھی نہیں ملتی اور
بلغم زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے۔ مگر یہ رس ان مہد کی چاروں تولہ (جانبہ، مانگرہ
دائمہ اور باغمر) کو کڑھ کر دیتا ہے۔ غذا جلد مفہم ہونے لگتی ہے۔ بخورک بھی گئے
لگتی ہے۔

افطوری نما میں بھی فائدہ کرتی ہے۔ یہ اکیر، خضر باہ اور امرزی کو دور کر کے
اساک پیدا کرتی ہے۔ مشہور اور بڑی ایک رس ان ہے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

لوکنا تھو رس (رشاد نگدھرا)

اجزاء :- ۱۔ پادہ، گندھک دو تولہ، لیکر کچی بنالیں اور زرد کوٹیلوں میں بھر
لیں۔ جو وزن میں مول تولہ ہیں۔ بعد میں شہد اور تولہ شہد کاؤر میں ملا کر کٹیوں کے منہ
پر لگا کر شہد بند کر دیں اور شہد کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے دودھ پالوں میں خشک کر کے
ٹکڑے نیچے اوپر کر کے درمیان میں کوٹیاں بند کر رکھ دیں اور گندھک کر کے گچ پٹ
کی آگ میں سرور ہونے پر با ایک پیس لیں۔

خوراک :- ایک رقی یا دوتی حملہ شہد، سرخ سیاہ گلی، کھن یا دیگر مناسب برتن
فوائد :- لوکنا تھو رس پیٹ کے امراض مثلاً پیٹ میں ہلکا ہلکا درد ہو کر پاجا
کی حاجت مہر می پھانڈہ کرتا ہے۔ پہلنی کھانسی، چتہ اور بالخصوص آنکھ کے
چتہ کی آگ کے لئے اکیر ہے۔ پرانے دست اور پیش کو ہٹاتا ہے۔

یہ رس مہد و جگر کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک لگا کر خوراک میں رغبت پیدا کرتا ہے
سیشیم کی موجودگی کی وجہ سے یہ رس خون کو کڑھا کر بلغم کم پیدا کرتا ہے۔ نیز بلغمی
کھانسی نزلہ اور زکام میں بھی فائدہ مند ہے۔

لوگ آدی ونی (دیند جیون)

اجزاء :- ۱۔ لوگ، سرخ سیاہ، ہرٹہ، پرہ مساوی وزن کے کرانی کے
مساوی تھوڑے کر چھان میں اور کڑھا پست لیکر میں کھل کر کے گریاں خودی بند کر
خوراک :- حسب ضرورت ایک گلی چوسیں۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

فوائد: گٹھ کوفٹم سے پاک عات کرتی ہے، خشونت رشح ہوتی ہے۔ بطنی لکھی اور ہضمی کے واسطے قریب مدت دوا ہے۔

لوہ پیرپی (بھیج رتناولی)

اجزاء :- پارہ مشدہ، گندھک مشدہ، کشتہ فولاد ہرے ہونڈن ہیں۔
ترکیب :- پارہ و گندھک کی کھلی کریں اور کشتہ فولاد شامل کر کے بھریں پٹی تیار کریں۔

خوراک :- ایک سے چھ منق تک دن میں تین بار زیرہ کے سفوف کیساتھ
فوائد :- یہ پٹی سنگھری، اسپہال، روست، یسقلان، وہ و شکم و دیگر
کلی و دیگر کا برھنا، معدہ کی مودی و کمزوری، سوزش، معدہ و وغیرہ میں مفید ہے۔ اس
پٹی میں رس پٹی کے ساتھ کشتہ فولاد کی آمیزش ہے، یہاں عولن میں مخرج قدرت
پیدا کرتی ہے جو جسم و چہرے کی مخرجی کا باعث ہیں، تازہ خون پیدا کرتی ہے۔

مہایوگ راج گوگل (شاذ نگہ)

اجزاء :- سوکھ پپلی، چریہ، پٹلا ٹکڑی، چتر، پیٹنگ، بریاں، اجودھ سہول
زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، دیو کا، زرد جو، پانٹھا، بابوگ، گج میل، گنگلی، آئین
بھانگی، ورچ، ٹروا، ہر ایک ۳-۴ ہش، زہیلا دس تولہ، گوگل چارہ تولہ۔
کشتہ قلعی کشتہ چاندی، کشتہ سکر، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ منڈو، رس
سینہ و حور، ہر ایک چار چار تولہ۔ ازل تا دم پنا تانی ادویہ کو گٹھ چھان کر لیں۔

<https://www.facebook.com/AIHamdDwakhana>

یہ کشتہ جات بلاویں، اور کوکل مثال لے کر لے کرے ہونے ہوں دستہ میں، اس قدر کومیں
کہ مانند موسم ہو جائے۔ ہون اور دستہ دونوں کو گلی لگاتے ہیں، اگر سوال لکھ چوٹ
شمار کر کے گاوائیں تو بہتر گوگل تیار ہو (دوا دی مل کر ۱۵ میں سوال لکھ چوٹ لگا سکتے
ہیں، صاحب خوب کچان ہونے گویاں، قدر چارہ رتی تیار کریں۔

خوراک :- ایک گلی صبح، ایک گلی شام ہمراہ گلی نصف چھٹا تک، باجناہ
گلو، دیوار، سوکھ، دار ہادی۔

فوائد :- امراض برقی میں جب حیض درد سے آتا ہو یا جوڑوں میں درد سوجن
ہو، رشتہ، اور گٹھ، خراج، لقوہ، باؤگور، بواسیر، اچھارہ، نفرس، جربان، ہر قسم اور
امراض دیگر میں نفع کرتا ہے، قوت راہنہ دہا ہے، منی کی اصلاح کرتا ہے۔
اگر دمان استعمال ہفتہ میں ایک یا دو بار کھڑاں دیں تو عید نور ثابت آگے۔
باعتصم سے کے درد وغیرہ کو مجید ناز ہے۔

مہاشکھونی (بھیج رتناولی)

اجزاء :- کشتہ سنکھ، نمک پانچوں، زالی کھار، ترٹا، پیٹنگ، کشتہ فولاد،
کشتہ قلعی، کشتہ تیلید، گندھک مشدہ، پارہ مشدہ، ہلا بر وزن میں۔

ترکیب :- مذکورہ بالا کو باہم ملا کر پندرگ اور چترک کے کارڈ کی بہادنا
زیں، جدید، رس سمیں کی بہادنا دیں۔

<https://www.facebook.com/AIHamdDwakhana>

خوراک :- دودھ، نیم گرم پانی، کھانے دیں۔ اسے علی الصبح بعد از غسل استعمال کرنا چاہیے۔

فوائد :- پیسہ، دست، تنے، درد شکم، برہان، وات رکت میں مفید ہے۔ حرارت، اضمہ کو تیز کرتی ہے جس سے خوب بخوک گئے لگتی ہے۔ اور غلا معتم ہو کر جز و بدن بنتی ہے۔ پیٹ اور استرلیوں سے ہوا کو خارج کرتی ہے۔ اچھا دھوپیت کشتاؤ کو ہٹاتی ہے۔ باؤ کو لرغ کرتی ہے۔

مہا گندھک رس (ریندر سارنگرہ)

اجزاء :- پارہ شدہ، گندھک شدہ، ایک ایک تولہ، جاضل، جادری، لوگ، نیم کے پتلے، کاسفوت، برگ، سنخا، لہو، لاجٹی، ایک ایک تولہ ترکیب :- اول پارہ گندھک کی کھلی کر کے پریٹی بنائیں۔ بعد ازاں بقایا اور کاسفوت ملا کر پانی کی مدد سے پیس کر پیس میں بھریں۔ اوپر دھوپیت رکھ کر لکھمت کریں۔ سات آٹھ اطلوں کی آبی دے کر کھائیں۔ جب گندھک کی بو لگنے لگے تب بحال کر پیس میں، مہا گندھک رس تیار ہے۔

خوراک :- ایک سے چار دتی ماں کے دودھ یا شہد وغیرہ کھاتے۔

نوٹ :- بچوں کو نصف، ایک دتی دیں۔

فوائد :- امراض، چکھان کے لئے نعمت، غیر مرتبہ ہے، بخار، کھانسی، دست، سر، بد بھمی کے لئے لافانی ہے۔ اضمہ کو تیز کر کے بخوک لگاتا ہے۔

وضع محل کے بعد پرستی بخار اور دستوں میں بھی قائمہ کرنا ہے۔ شوکھان

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

(وقت الاطفال یعنی سوکرا) میں عجیب صفت ہے۔

مرتجیحہ رس (ریندر سار)

اجزاء :- ۶۱ :- شدہ، شطابیلہ، مرج سیاہ، پسی، گندھک شدہ، شہاد، مہا گندھک، ایک ایک تولہ، شدہ، شکر، دوا، تمام سفوفات کو پانی کیساتھ خوب کھول کریں۔ چار درز کے بعد شکر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک سے دو گولی ہر روز شہد یا پانی یا عرق گاؤزبان دسوفت۔

فوائد :- یہ رس ہر بخار میں کیر ہے، چٹھے ہونے بخار کو کم کرتا ہے۔ پیسہ آور ہے۔ آترے ہونے بخار میں دیتے سے بخار کو روکتا ہے۔ پیریا میں اگر سری نیاہ محسوس ہونے لگے تب ایک گولی دینے سے سری دور ہو جاتی ہے، خوب پیسہ آنے سے بخار اتر جاتا ہے۔ الغرض یہ رس بخاروں کے لئے حریق سے کم نہیں ہے۔

نوائس لوہ (شانگھرہ)

اجزاء :- ۶۲ :- سر، بیڑہ، آملہ، سونٹھ، سچ سیاہ، گکھاں، مونھا، بارنگ، چترک، ہر ایک ایک تولہ، کشتہ، فلا، لوزلہ، ملا کر سفوف بنالیں۔

خوراک :- دودھ سے چار دتی تک ہر روز شہد، پچھا چھ دہی گاؤیا گنوٹور۔

فوائد :- رینخان، بکس (کئی خون)، باؤ کو، جگر دلی کا بڑھ جانا یا کم نہ ہونا

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

ہاضمہ سست پڑتا۔ معدہ کا غذا ہضم نہ کرنا۔ بواسیر۔ کرم اسما۔ بخار کچھ
بدن کی سوزش کے لئے اکیر ہے۔ قوت ہاضمہ بڑھا کر خوراک کو جلد ہضم کرتا
ہے۔ تازہ خون پیدا کرتا ہے۔

ناراج رس (شاد نگدھر)

اجزاء و ترکیب :- پاروشہ، سبھاگرتشہ، مسدج، سیاہ ایک ایک
تولہ، گندھک شتہ، گنگاں، سونٹھ، دودھ تولہ، جاگڑہ شتہ، تولہ، ان سبکو
رگڑ کر دو دستی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی تادو گولی ہفت ضرورت۔

فوائد :- یہ گولیاں دستہ در پی تقصیر، پیٹ کا اچھارہ، معدہ سے خوراک
کا اٹھنا، (تجربہ شدہ) وغیرہ میں مفید ہے۔ جودھ اور چکر کی شستی و کمزوری میں بھی دی
جاتی ہے۔ پیٹ اور انتڑوں کو طاقت و مواد رسد سے پاک و صاف کرتی ہے۔

شمشٹی وٹی

اجزاء و ترکیب :- چکڑ شتہ، دوس تولہ، رس سندھور اڑھائی تولہ،
شتہ، زلا و اڑھائی تولہ، جانفل اڑھائی تولہ، رنگ اڑھائی تولہ، ان سبکو بشمول کے
کاٹھ سے بھونڈ کر ٹونگ بڑا گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک تادو گولی صبح و شام
بعد از غذا تین گھنٹہ، گرم پانی یا دودھ کی مقدار میں۔

فوائد :- یہ ترکیب زکس سٹم (اعصابی بے ترتیبی) کی کمزوری کو دور کرتا

ہے۔ سر درد، پتھوں اور جالندل کے درد، ضعف، چکر و مدہ اور متاع کو دور کرتا ہے۔
قوت یا د پیدا کرتا ہے۔ زبردست باضم اور صفوی معدہ ہے۔ فکارت جس میں عجیب
الارض ہے۔ یہ ترکیب ادھاتی (یعنی کچلے کا عجیب مرکب) امروا کمزوری اور سستی کو
دور بھگاتا ہے، شہوت پیدا کرتا ہے اور بے چہمی کو دفع کرنے میں بے نظیر ہے۔
بیر بلغم چھانٹتا ہے۔ بلغم سے پیدا شدہ دردوں کو نفع دیتا ہے۔ زرد اعصاب کو
زبردست طاقت بخشتا ہے۔

یوکران گوگل (شاد نگدھر)

اجزاء :- سونٹھ، گنگاں، چیر (چپ)، چلا ٹول، چترا، ہینک بریاں، اجرو
مروں، قویہ سفید، زریہ سیاہ، ریو کا، (اندرو)، پانچا، باڑنگ، گچ، پیل، آتین
ننگی، بھارنگی، وریج، مودھا، ہر ایک تین ماش، تربیلا، دس تولہ، گوگل شتہ، ہندہ تولہ
ترکیب ساختہ :- تمام ادویہ کو کٹ چھان کر گوگل کیساتھ ہاون دستہ میں
اس حد کو تھیں کہ مانند روم نرم ہو جائے۔ دواں عمل ہاون دستہ میں قدس گھی لگا کے
رہیں تاکہ گٹھ میں آسانی ہے۔ اگر سولاکھ چوتھ گھنٹیں تو اعلیٰ ترین گوگل تیار ہو
اب اسکی گولیاں بقدر چار چار دستی تیار کریں۔

خوراک :- ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ گھی نصف چمچا تا۔ یا چوتھ گھنٹہ
فوائد :- ریوی امراض مثلاً بواسیر ریوی، درد پشت، درد پیٹ، بڑھنگی، درد غریں
موجن، ریشہ، رپا، پانڈیا، کاپنیا، ادھر گات، لقوہ، غلج، باؤ تولہ میں از حد مفید ہے۔ قوت شہ
بڑھاتا ہے چکر کو طاقت دیتا ہے۔ یوکران گوگل کے استعمال سے بیشتر معدہ صاف کر لینا چاہئے۔

چورن کی تعریف

نحکاب جردی ٹوٹیوں کو اچھی طرح کوٹ چھان کر اسوقت چورن بنایا جاتا ہے
اس ضمن میں جو نسخہ جات مندرج ہیں ان میں چورنوں کے اجزاء کو علیحدہ علیحدہ
کوٹ چھان کر درج شدہ وزن کے مطابق ہی تیار کرنا چاہیے، سب کو اکٹھا کرٹنے اور
چھاننے سے ہر جزو پوری مقدار میں حاصل نہیں ہوا کیونکہ بعض اویہ سخت ہونے کے
باعث اچھی طرح نہیں کوئی جاتیں اور ان کا چورن ہی کم بنتا ہے۔

احتیاط

چورن میں شامل کچا نیمالی مغزات رجوی ٹوٹیاں تازہ، نئی اور صاف ہونی چاہئیں
کریم خوردہ اور پٹنی مغزات ہرگز استعمال نہ کریں، کیونکہ چورن کے کارآمد اور مفید اثر ہونے
کی مدت ایک سال تک ہی رہتی ہے۔

بیٹے اور بچے چورن کوٹنے کے بعد مضبوط ڈاک ڈال کر شیشیوں میں بند رکھتے
چاہئیں۔ کیونکہ یہ چورن فی کچھ میں بیٹے ہیں۔ اس نے جلد خراب ہو جاتے ہیں لہذا
چورن بنا کر انہیں حفاظت سے رکھنے کی خاص احتیاط رکھنا ہے۔

<https://www.facebook.com/AIHamdDwakhana>

ادی پتی کر چورن (ریشچ تندرلی)

اجزاء :- سوکھ مرچ سیاہ، گھٹا، ہرڑ، بیڑہ، تاملہ، ناگر، تھلا، وڈنک،
بارنگ، تخم اپنی خورد، تیز پات، مہلک ایک تولہ، لونگ، دس تولہ، بڑی (خربد)
چائیس تولہ، لمبری ساٹھ تولہ، سبکو باہم آمیز کر کے چورن تیار کریں۔

خوراک :- چار تا چھ ماشہ غذا سے پہلے تازہ پانی سے دیں۔
فوائد :- یہ چورن اہل پت (ریشی صفا) درد، بواسیر، سوزش، دھول، جگ شہ
(تھری شہ) کے لئے نفع ہے، ریشاب آور ہے، پیشاب کی تکلیفوں میں عام
استعمال کر لیا جاتا ہے۔

اسگندھ آدی چورن (شادنگھ)

اجزاء :- اسگندھ، ناگوری، کریم خورد، نہ ہرا، جڑ بھارا، دھنل کو برابر وزن
کے کر نفٹ بنائیں۔

خوراک :- تین ماشہ سے چھ ماشہ تک گائے کے نیم گرم دودھ سے دیں۔
فوائد :- یہ چورن نفوس، سہم (اعصابی نظام) کو بہتر بناتا ہے، خوت، باہ اور
اعصاب کو طاقت دیتا ہے، تپش گت ہے، ویرج کے پتے پن اور ہر جگ
کمزوری سے پیدا شدہ دماغی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ دیرینہ کواڑھار کے جریان (اسلام)
کو دور کرتا ہے۔ بدھار کو منکرت میں بردھ وارک کہتے ہیں میں کا مطلب عمامے پر
یعنی بالے کی نالافی ہے، اس سے سسل (استمال) سے بڑھاپے کے اثرات مشتمل

<https://www.facebook.com/AIHamdDwakhana>

بال سفید ہونا جسمانی کمزوری اور چہرے پر چھریاں ہیں اس کے پائیں اور پورے
ہمیشہ نورانوں کی سی تانگی خستہ اور طاقیت محسوس کرتے ہیں۔ وہ دوس کو مدد کرنے
میں بھی اسگندہ تجربہ پے مثال ہے۔

تالیس آدمی چورن (پرک گشتا)

اجزاء ۱۱: تالیس پتر ایک تولہ مرچ زیادہ دو تولہ سونٹھ تین تولہ پتی چار تولہ
چلہ خیر یا چلہ لالہ ۱۱ پتی۔ دارہ چینی دونوں ایک ایک تولہ زمری تین تولہ تمکام کا
باریک سفوف کریں۔

خوراک :- دوا تاجھ ماشہ ہر شبہ یا صبح۔

قوائم :- بلفو کھانسی۔ نزلہ۔ گھٹے کی خارش (خشونت گلو) ضیق (اضطراب)
تپہ کی کھانسی بھلہ بھوک نہ لگنا اور غذا سے نفرت ہونا پیٹ کا اچھارہ اور ہر قسم
میں عجیب اثر رکھتا ہے۔

سدرشن چورن (نشا رنگہ صر)

اجزاء ۱۰ :- بڑا میٹو۔ آملہ۔ لہری کٹائی خورد۔ کٹائی ٹلاں۔ مرچ میباہ۔ سونٹھ
گندک۔ کچور۔ پیلا مٹی۔ گلو۔ دھنس۔ کٹکی۔ شادہ۔ انگوٹھا۔ ترکیاں۔ شہرہ پانا۔ پوست
نیم۔ کھنڈ۔ لہری۔ کٹائی چھال۔ اجڑا۔ آمبر۔ ہر گئی۔ قلم سبباجنہ۔ چکڑی۔ درج۔
دار چینی۔ پدماکھ۔ محسن۔ چندن۔ آیس۔ کھنڈ کی جز۔ شاپری۔ پزٹ۔ پتی۔ بارش۔
مگر چوک۔ برادہ دیو دار۔ چمچ۔ پتوں۔ تر۔ چوک۔ رشک۔ رنگ۔ بیلو۔

نیلوفر کا گولی۔ پترج۔ جادو تری۔ تیز پات ہر ایک ایک تولہ۔ چرائے ستائیس تولہ۔
کوٹ چھان کر ہر ایک سفوف بنائیں۔

خوراک :- ایک ماشہ سے چار ماشہ تک پانی کیا تھوون میں دو بار دیں۔

قوائم :- ہر قسم کا بخار یا غصوں میں یا کو از حد سفید ہے۔ بخار کے حملہ سے
جو کھٹے پتلے سدرشن چورن کی ایک خوراک دینے سے نفع ہو۔ میرا کے علاوہ تپ
فوق و کربوں میں بھی اثر رکھتا ہے۔ میرا بخار سے تلی بڑھتی ہے۔ مگر دوران بخار اس
چورن سے تلی انجی مجموعہ حالت پر قائم رہتی ہے۔ جگر کے خل کو درست رکھتا ہے۔ کھانسی
دور۔ وہ ہر جگہ رذات الجندہ کو بھی نفع دے۔

بھوک میں چورن کو دوا ہوتا ہے لہذا ہم نے بطور آزمائش اس کے جو شانہ کے کا
حصارہ بنا کر گریبان تیار کی ہیں۔ جن کے استعمال کرتے وقت مریض کو دوا کی کڑواہٹ
محسوس نہیں ہوتی۔ چار تری کی گولی چھ ماشہ سفوف کے برابر ہے۔

میرا بخار کے موسم میں اس چورن کا استعمال کرنا سو ہی غار سے بخار رکھتا ہے
علاوہ ان میں زرد پیٹ۔ ہاٹو۔ پیٹ میں ہمارے باعث درد ہو سکے میں بھی دیا جاتا ہے۔

ستوپا آدمی چورن (چکوت)

اجزاء ۶ :- بھری سولہ تولہ۔ سونچن آٹھ تولہ۔ پتی چار تولہ۔ دارہ لالہ ۱۱ پتی۔ چورہ دو تولہ۔
دارہ چینی ایک تولہ۔ سبک ایک کر کے پتر چھان کریں۔

خوراک :- دو ماشہ یا ماشہ چھ پتی حقیقتہً ادا مہر عن یا مد عن درد۔

قوائم :- تپہ کی کھانسی پانی۔ دوسرا بخار ہر قسم۔ امراض گلو۔ غضب ہائے

ضغیب جسمانی کو دور کرتا ہے۔ بلغمی بخاروں میں اس بخورن کا استعمال بڑا خوشگوار اثر دکھاتا ہے۔ اقلو منزا اور ترشہ میں بلغم کو خارج کر کے مریض کو تسکین دیتا ہے۔

ستادری بخورن (شاذ گدھر)

اجزاء :- ستادری، گڑھ، تخم کوئی، پھال انگلیزن، بیج لنگہی، تل لکھا، بڑا برونڈن
لیس اور گڑھ کر سفوف بنائیں۔

خوراک :- ایک تولہ دو تولہ نصف سیر دو دو ہر گم میں اٹھائیں جب کھیکھ کر
بن جائے تب پھر بھی ملا کر لائیں۔

قواند :- پتھری بیج کو کاٹھا کرتا ہے، احتلام، جریان اور مرمت کو شفا ہے
تربت مروانہ پیدا کرتا ہے، مریض کے لئے خوش نایاب ہے، اس بخورن کو باقاعدہ ایک
ماہ استعمال کرنے سے طبی اساک بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

داڑھا تشک بخورن (شاذ گدھر)

اجزاء :- انداد، اٹھ تولہ، دارچینی، الائچی خورد کے شہ تر پات، تینوں ملا کر
چار تولہ مرچ سیاہ، گنگھاں، سوٹھ، چار چار تولہ، کھنڈ، موم تولہ شامل کریں۔

خوراک :- حسب ضرورت۔

قواند :- خوراک میں رغبت پیدا کرتا ہے، گلے کے امراض میں نفع کرتا ہے
دستوں کو دیکھتا ہے، قابض ہے، کھانسی اور بخار کو نامہ کرتا ہے، انہم ہے جیسی
یعنی بھڑک گاتا ہے، تھے و تسلی دور کرتا ہے، حاملہ عورتوں کی تھے و تسلی میں مفید ہے۔

دشنہ کار بخورن (وانت بنجمن)

اجزاء :- سوٹھ، مرچ سیاہ، لڑنگ، دارچینی،
تھام اور بڑا برونڈن لیکر ایک سفوف بنائیں اور اس کے برابر وزن کھربا سٹی
ملا دیں۔

قواند :- دانتوں کا تیل نازد، کمزور ہونا، دانتوں کا لٹنا، دانتوں کی کھالیت
درد، سوزھوں کا بخورنا اور فیو میں بخورنا ہے، دانتوں سے خون آنا، ہرگز اسے بند کرتا
ہے، بڑا برونڈن دور کر کے خوشبو پیدا کرتا ہے۔

لون بھاسکر بخورن (شاذ گدھر)

اجزاء :- نمک، سانہرا، کھ تولہ، نمک، سوٹھ، پانچ تولہ، نمک، بڑا برونڈن،
دھنیا، پتلی، پپلا، نمک، زبرد سیاہ، تیز پات، نمک کبیر، تالیں، تیز اہل وید ہر ایک

دو تولہ، مرچ سیاہ، زبرد سیاہ، زبرد سفید، سوٹھ ہر ایک ایک تولہ، انداد، چار تولہ
دارچینی، الائچی خورد نصف تولہ، تمام ادویات کا سفوف بنا کر رس بمول میں سات
روز تک ترود تشک کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک :- ایک ماش سے چار ماش تک ہوا گرم پانی یا مٹی موافق دینو۔

قواند :- باختم و مستحبی ہے، باؤ گڑ، بواسیر، لھال، سنگ گہنی، بدھنی تبش
دروہ جیٹ کے لئے استعمال میں آتا ہے، عمدہ اور آنتوں کی ہوا کو خارج کرتا ہے۔

خودک کو جلد ختم کرتا ہے۔ پیٹ کی تمام بیماریوں میں مانعِ ختم ہے۔

موصلی پُورن (شاہ نگہر)

اجزاء :- موصلی سفید، ست گلو، ختم کوئی، کوکھو، موصلی سنبھل، آملہ، تمام دوائیں
ہونڈ لیکر اس کے برابر پھر کر گڑھ بنال کر کے پُورن بنالیں۔
خوراک :- چھ اش سے ایک ترقہ تک ہمراہ دیا جائے۔
نوائے :- دیرینہ کوشش کی مانند کاشعہ کرنا ہے۔ اختلاص جریان اور سرعت
کوشم کرتا ہے۔ روانہ کمزوری دور کر کے طاقت پیدا کرنے میں لا جواب ہے۔ دیرینہ کی
لٹی کو دور کر کے دیرینہ بخیریت پیدا کرتا ہے۔ لیکواریا سلطان الزم اس میں دیا جاتا ہے۔

ورہت گنگا دھر پُورن (شاہ نگہر)

اجزاء :- ناگر مٹھا، خودک، موٹھ، گل دھوا، موٹھ چٹانی، انگنہ بالا، پلگہری۔
مورس، پانٹا، اندر کی کورسک، مغز تخم آم، آیس۔ لا جوئی، برابر پُورن لیکر چُورن بنالیں
خوراک :- دو چار اش چادوں کے دھوئے اچائے کے ہمراہ دیں۔
نوائے :- ہر قسم کے دست مرور سنگینی کے لئے لافانی ہے۔ بچوں کے دست
مرور وغیرہ میں بھی دیا جاتا ہے۔

ہنگوا دی پُورن (شاہ نگہر)

اجزاء :- پینگہ پریاں، پانٹا، ہڑ، وحیہ، ناردانہ، چترک کی چٹکی چھال

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

پُورن، اجودہ، سونٹھ، مرج سیباہ، گھٹاں، پاؤ پیر، ال وید، چٹکی، اجوائن، ناندہ ائی کا گڑھ
زیرہ سیباہ، پوکھوٹوں، بیج راج، اجڑتہ، جوکھار، سخی کھار، نمک سیندھا، نمک سیباہ،
پڑنک، نمک ساہجر، نمک گندری۔

سب ادویہ ہونڈ لیکر سفوفت بنالیں۔

خوراک :- ۱۰ تا ۱۲ اشہ گرم پانی، سخی یا پانی برائڈی کیا جاتا ہے۔

نوائے :- خدا ہضم دہتی ہے۔ خودک اس کے ہل یا اچائے کی شکایت ہو تب یہ
پُورن استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دستوں کو روکتا ہے۔ پاؤ گولہ دور کرتا ہے۔ اور پیٹ
سے ہوا کو خارج کرتا ہے۔ نیز ہر قسم کے درد شکم، بغض، بعضی برفان، چٹکی، جگر کی
سستی، دیکواری، ہر جگہ کا بڑھاد وغیرہ کے لئے نڈا اثر ہے۔

ہنگوا شک پُورن (شاہ نگہر)

اجزاء :- سونٹھ، مرج سیباہ، گھٹاں، اجوائن دیسی، نمک سیندھا، زیرہ سفید
زیرہ سیباہ، پینگہ پریاں۔

لا جوئی، ال وید، کوساوی، اوزن لیکر بارک گولہ کر چھالیں۔

خوراک :- دو چار اشہ گرم پانی یا ترن موٹھ سے دیں۔

نوائے :- یہ پُورن، بعضی، خضہ معدہ، بیضہ، اسہال، روست، سگرہی
پاؤ گولہ، درد رخ، اچھا، کو دور کرتا ہے، قوت، ختم بڑھاتا ہے، اشتہار، بھوک، پیدا
کرتا ہے، حلاوت، معدہ کو تیز کرتا ہے، جب گھٹا ہضم دہتی ہو تب یہ پُورن بڑا فائدہ کرتا
ہے، ختم کو جلد ختم کر کے جڑ پُورن بناتا ہے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

کواٹھ (ہوشانے)

کواٹھ بنانے کا عام طریقہ :-
رجن ادویات کا کلاٹھ بنانا مطلوب
ہوا نہیں جو کوب کر کے سولہ گنا
پانی میں مٹی یا تھنی شدہ جتن میں ڈال کر نرم آج پر لکائیں۔ جب چوتھائی پانی باقی رہ
جائے تب پھر چھان کر کے نیم گرم استعمال کریں۔ اگر چینی ملائی ہو تو سرواں دھتہ ڈالیں
شہد ملا کر آٹھواں حصہ ڈالیں۔

بشمول کواٹھ

اجزاء :- پورستہ پن۔ پورستہ کھاری۔ پاؤصل۔ شرنابک۔ ارنی۔ گوگھو۔ لکڑیا
خوردکلاں۔ شاپرنی۔ پرشت پنی۔ یہ دسوں ادویات ہرنن جو کوب کر لیں۔
خوراک :- دو تا چار تولہ۔
فوائد :- مشہور کواٹھ ہے۔ بالعموم بطور ادریائی دوسری دواؤں کی مانند
ہوتا ہے۔ دایلدی کے امراض میں نفع کرتا ہے۔ مضع جن کے بعد دھم کو شیش عانت
پڑتا ہے۔ رحم، امحدہ اور آٹھواں میں دایلو کو باہر نکالتا ہے۔ درد خاتا ہے۔ جوڑوں
کا درد۔ گنٹھیا۔ رشتہ۔ ادھرگ۔ قنودہ وغیرہ میں دیا جاتا ہے۔

دیودار و کواٹھ

اجزاء :- دیودار۔ دوج۔ گنٹھ۔ گنگاں۔ سونڈ۔ کانچل۔ ناگرہ۔ چرائے

حلی :- دھنیا۔ ہرزدج۔ پیریل۔ لوبچ۔ لی جز۔ لکھور۔ دھانسا۔ دیشہری کلاں۔ ایس۔
گلہ۔ کاکڑا۔ سنگی۔ تیرہ سیاہ۔ براہر ورنن۔ کڑا لیں۔
خوراک :- ۲ تا ۴ تولہ۔

فوائد :- موضع جس کے بعد پانے سے پرستنی مجھد۔ دمہ۔ رشتہ۔ اورغشی
کوٹھرتا ہے۔ خاصہ مولا کو باہر نکالتا ہے۔

راسنا پیتک کواٹھ

اجزاء :- راسنا۔ گوگھو۔ انڈکی جز۔ دیودار۔ اٹھ سٹ۔ گنگو۔ ایتا سکا
گودا۔ براہر ورنن لیں۔
خوراک :- ۲ تا ۴ تولہ۔

فوائد :- درد کمر۔ درد ہرسم۔ جڑوں کا درد۔ گنٹھیا۔ رشتہ۔ راکڑاں کو مفید ہے۔

مہاراسنا آدی کواٹھ

اجزاء :- راسنا۔ دوجھتہ۔ دھانسا۔ کھرچنی۔ انڈکی جز۔ دیودار۔ کچھو۔
دوج۔ بانس۔ سونڈ۔ ہرڈ۔ جب۔ ناگر۔ پتھ۔ اٹھ سٹ۔ گنگو۔ بدھارا۔ سونف۔ گوگھو۔
اسگنٹھ۔ آتیس۔ ایتا سکا۔ گودا۔ ستار۔ گنگاں۔ پیاباف۔ دھنیا۔ کٹھیا۔ یاری۔ خود
دکلاں۔ براہر ورنن۔
خوراک :- ۲ تا ۴ تولہ۔

فوائد :- ریگن۔ قنودہ۔ گنٹھیا۔ جسم میں بچکی۔ رشتہ۔ ادھرگ۔ فالج اور

یا بھجن کے لئے مفید ترین کوالتھ ہے۔

چتر بھدر کوالتھ

اجزاء :- گلو۔ آئیس۔ سونٹھ۔ ناگروتھ۔ ہلارونڈن لیکر کوٹھ ہیں۔

خوراک :- ۲ تولہ تا ۴ تولہ۔

فوائد :- قزبض ہے۔ پتھوں کے امراض مثلاً تھ۔ اسپہال۔ بخار معقبہم بخار۔ درد شکم میں نامکھ کرتا ہے۔

ورہت منجٹھا آدی کوالتھ

اجزاء :- مجھٹھ۔ ناگروتھ۔ کرڑساک۔ گھوگٹھ۔ مونٹھ۔ بھرنکی۔ کٹہ یادی۔

لوچ۔ نیم کی چھل (پوست) ہلدی۔ دار ہلدی۔ ہرٹ۔ بیٹھو۔ آملہ۔ چیل۔ چتر۔ گٹھکی۔ ٹوروا۔ باڑنگ۔ رو جے سار۔ چترک ٹول۔ ستاورد۔ بڑاٹان۔ چیل۔ زندر جو۔ بانہ برگ۔ چنگو۔ دیو دار۔ پائٹھ۔ کھٹھ چھال۔ لال چندن۔ نسوت۔ چھال۔ بڑا چرائٹ۔ باچی۔ اٹھاس کا گودا۔ چھال۔ سو بیٹھو۔ پکان (اھرک)۔ کرغھو کی چھال۔ آئیس غیرتالیا۔ جڑ (اندراٹن)۔ دھانف۔ انتھ ٹول۔ پت پانچا۔

خوراک :- ایک تا دو تولہ۔

فوائد :- انگارہ قسم کے کوٹھ (جذام) فساد خون۔ تھک۔ فاسج۔ اعضا جسے جسم کی بے جی۔ ذات رکت کے لئے مفید و اعلا ہے۔ معقبہ خون ہے۔

آرگودھ آدی کوالتھ

اجزاء :- اٹھاس کا گودا۔ کوڑ۔ تڑی۔ سورن متھی۔ سندا۔ مہڑ کلان گٹھ۔ ۲-۲ تولہ۔

خوراک :- ۲ تا ۴ تولہ۔

فوائد :- بلش ہے۔ مخرج بلغم ہے۔ سیتھ کی خشونت (کھڑی) کھانسی دائمی قبض کے لئے منفعیت بخش ہے۔ بھگ کے خل کو درست کر کے صغرا کو خارج کرتا ہے۔ بلغمی امراض میں نفع کرتا ہے۔

آلوریدیک (دیسی چائے) چائے

اجزاء :- برگ ٹھی ۸ تولہ۔ برہمی چار تولہ۔ دار چینی ایک تولہ۔ تیرپات ۴ تولہ۔ سوخت ۴ تولہ۔ گھٹاں ایک تولہ۔ ناگروتھ ایک تولہ۔ صفیل سرخ ۸ تولہ۔ الاچی کلان دو تولہ۔ کشک بالا دو تولہ۔ رنگ ایک تولہ۔ بلٹھی ۴ تولہ۔ بنفشہ ۴ تولہ۔ کرن چار تولہ۔ سب ادویہ کو جو کوب کر لیں اور لیٹر چائے پانی میں جوش دے کر دو دوھ اور کھانڈ لاکر ملا لیں۔

فوائد :- گھٹے کی خرابی مثلاً سوزش۔ خراپٹ اور سوزش سے پیدا شدہ کھانسی۔ نزلہ مکام بلغم کی زیادتی۔ سرکا بخاری پن۔ قبض۔ اعضا شکنی۔ اور انفلوئنزا میں بے حد مفید ہے۔

گھرت تیل

آؤڑید میں گھرت اور تیل کو متاع اور کے ہمراہ پکا کر قابل استعمال بنایا جاتا ہے۔ مٹکو جو دوائیں کے کاڑھوں کے ساتھ بعض ادویات کا لکاب بنایا جاتا ہے۔ یہ طریقہ عام فہم ہے اور قریباً ہر شخص جانتا ہے۔ سنکرت میں کچھ آؤڑید گرثوں میں اسے سنسکار گورت یا تیل کہتے ہیں۔ سنسکار سے مراد یہ ہے کہ کسی دوسری شے کی تاثیر و خواص کو اپنے اندر جذب کر لیتا۔

اس مقصد کے لئے کئی یا تیل کو مٹکو اور یہ کیفیٹ نوچھن کر لیا جاتا ہے۔ مٹی کو نوچھن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سیہ مٹی میں تر بھلا، مٹھا، ہلدی، دس بیوں چٹا تک چٹا تک لیں اور انہیں چار سیر پانی میں پکائیں جب پانی جل جائے تب مٹی اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ دوسری جڑی بوٹیوں کے مفید اثرات اپنے اندر شامل کر لے۔

تیل کو نوچھن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سیر تیل کو کر اہی میں ڈالیں جب جھاگ بند ہو جائے تب بھٹیٹ، ہلدی، لودھ، مٹھ، میٹھ، آملہ، موٹھ، اسکندھ، والا، پتلیا، کیوڑا، برنگل، کپنل، رتن جوت، دو، دو، لودھ، چار سیر پانی میں ملا کر پکائیں پانی جل جانے پر تیل چھان لیں۔ یہ تیل نور و بخت ہو کر اپنے اندر وصف پیدا کر لیتا ہے کہ دوسری دوائی کے خواص قیاساً تیل کر کے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

نارائن تیل (شانگھ)

اجزاء : - اسکندھ، کھنڈی، پوست پل، پاڈھل، کٹائی فوڈ، کٹائی کلان کوکھو۔
 آئی پلا پوست، دھتیم، پوست، دخت، شوک، جیڑوٹ، مٹھ، پیرا مٹی، مٹی، ہر ایک اور سیر، ان تمام کو کوکھ کر کے فوڈھ من پانی میں پکائیں جب سولہ سیر پانی رہ جائے تب چھان لیں۔ روغن کچھ سولہ سیر، جو شانگھ سادہ چار سیر، شیر گاڈ سولہ سیر، کٹھ، الا، پٹی، چندن، سفید، مڑوٹ، پٹی، ورج، ڈٹا، انسی، سیندھیا، نمک، اسکندھ، کھنڈی، راستا، سونف، دیروار، شاہ پنی، پرشت پنی، فٹس پنی، مونگ پنی، سنگر، ہر ایک آٹھ ٹولہ تیل تیار کریں۔

استعمال : - نیم گرم کر کے مقام ہاوت پر باندھیں۔
 قوائد : - لغوہ، قارچ، گنٹھا، جوڑوں کی سوجن، رعشہ، اوجاع، ہریم، ریگن، درد کو دور ہوتے ہیں، سینہ کا درد بھی مٹ جاتا ہے، غور و فی طور پر بھی مستعمل ہوتا ہے۔
 نکتہ : - نساو دینے سے درد شقیقہ کو آرام ہے۔

لاکٹادی تیل (شانگھ)

اجزاء : - پکی ۵ کھ کاٹا، چلہ سیہ، گائے کے دھج کا پانی چار سیر، روغن کچھ ایک سیر، سونف، اسکندھ، ہلدی، برادہ دیروار، کٹکی، بریو کا بڑو، کٹھ، مٹھی، چندن، موٹھا، راستا، ہر ایک سوا سوا ٹولہ۔

آؤل لاکھ میں سولہ سیر پانی ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل کر مہار سیر رہے

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

تب چھان میں اور تیل کو سو جھین کریں۔ بعد ازاں باقی ماندہ اشیاء کو بطور پیشی پر میں کر کاٹھا لگا کر نرم آج پر پکھائیں۔ پیاد ہونے پر چھان کر دھوئیں۔

استعمال :- جسم پر مالش کی جاتی ہے۔

فوائد :- تب دق پر نا بخار، چھاتی میں سوزش، نفوس، نفوس، سبب جھیراؤں کے کم زور ہونے پر مالش کرنے سے نفع کثیر ہوتا ہے۔ اعضاء کے پھڑکنے میں خارش اور مرگی میں بھی تجویز ہے۔ حاملہ عورت اگر اس تیل کی مالش اپنے پیٹ پر کرے تو حمل قائم رہے۔ شوکھا مسان میں جبکہ بچے شوکے کر کم زور اور لاطر ہو جاتے ہوں اس تیل کی مالش اپنا اثر دکھاتی ہے۔

مریج آدی تیل (شادنگدھر)

اجزاء :- مریج سیاہ، ترہی، چندن، سورج، ہڑاں، طباق، ناگر موتا، مینسن، جٹا، اسی، لدی، دار ہلدی، دیو دار، جھو اندرائن، جڑ کینر، کینچ، تلخ، شیشہ، ہمار، لدھ، آگ، گانے کے گور کا رس، ہر ایک ایک تولہ، مٹھا، تیل، دو تولہ، سب کا کھاب بنائیں۔

سیکل مرحل ایک سیر کاٹھے کا شیشہ دو سیر اور پانی دو سیر تیل تیار کریں۔

استعمال :- تیل کی جسم پر مالش کریں۔

فوائد :- خشک خارش، ہمار اور قبل کی پھیپھیاں، بقم، داؤ، چنیل، جھام، انرض، تمام امراض جلد میں اثر کرتا ہے۔

پھل گھرت (شادنگدھر)

اجزاء :- ہڑ، ہڑ، ہڑ، آمل، لدھ، لدی، دار ہلدی، لکٹی، بارہاگ

موتھاں، پٹی، اندرائن کی جڑ، کانفل، روج، میدہ، بہاں، میدہ، کاکول، کھیر گاؤلی، ساروا، پرینگو، سواف، رنگ، راسنا، چندن، سورج، چندن، منید، گل، منیل، طباق، نیلوفر، کھانڈ، اجود، دنتی، ہر ایک ایک تولہ، گھی، کائے ایک سیر، رگی، اس کائے کا ہر جس کا ایک رنگ ہو اور پھل آرمہ ہو دو تولہ کائے چاد سیر، بھڑی، شہور، لکٹی تیار کریں۔

خوراک :- ایک چھوٹا گرم دودھ میں ہلکا کر شام کو دیں۔

فوائد :- خوت، باد، بھتا، تب، رجم، کرم، جی، طاقت، دیا ہے، جسکی وجہ سے رجم کی جھیر، پیاریاں، دودھ ہ جاتی ہیں اور رجم میں استقرار حمل کی قوت آ جاتی ہے۔ مرض، اخڑا کو نماندہ کرتا ہے۔ یا بچہ عورت کو بھی قابل اولاد بناتا ہے۔ اگر دوا دینا حمل اسے استعمال کیا جائے تو بچہ عظمہ، تندرست اور طاقتور پیدا ہوتا ہے۔

تر پھل گھرت (شادنگدھر)

اجزاء :- ہڑ، ہڑ، ہڑ، آمل، لدھ، پٹی، چندن، سیندھ، مک، کھڑی گاؤلی، کھیر گاؤلی، میدہ، مریج، سورج، کھانڈ، کول، نیلوفر، آٹ، سیٹ، لدی، دار ہلدی، لدھ، ہر ایک ایک تولہ، گھی، کائے ایک سیر۔

(کالاٹھا) جوشاندہ، زچلا، جوشاندہ، کنگو، جوشاندہ، بانس، شیشہ، ریز (دودھ گرم) ہر ایک ایک سیر، بمطابق طریقہ شہور گھی تیار کریں۔

خوراک :- ایک چھوٹا گرم دودھ گرم میں ڈال کر اسے پزی و پیو میں دیں۔

فوائد :- راس کے باقاعدہ استعمال سے اس مرض چشم، خارش، دھند،

غبار، جالاء، موتیا، بند، رتوندہ، پانی جانا۔ سب عوارض دھڑہوتے ہیں۔ دماغ کو قوی طیب دیتا ہے۔ آنکھوں سے متعلق اعصاب کو بھی طاقت دیتا ہے۔ نظر کی کمزوری میں اس کا استعمال بہت فائدہ کرتا ہے۔ سردیوں سے ناک کے امراض سرخ ہوتے ہیں یقیناً کشا بھی ہے۔

جرہی گھرت (چیزوت)

اجزاء ۶۰۔ برہمی کا دس چار میز گائے کا گھی ایک کیر۔ ان میں بچ دسج برشک گچھی تینوں کا کلب ایک پاؤ۔ جب دستہ رکھی تیار کریں۔ بعد میں چھان دیں۔
خوبراک۔ تین تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ یا کھانے میں لے لیں کہ بطور پٹری دیں۔
فرماندر۔ جنوں۔ دماغی کمزوری، نسیان، زحیل کامرض اکئی یا دواشت۔ مرگی۔ ہسٹیریا۔ مرقی۔ مایو نیا میں جیہ ضعیف ہے۔ دلانت بلکھاتا ہے۔ یادداشت کی طاقت پیدا کرتا ہے۔ دماغی کام کرتے والوں کے لئے شریب اثر ہے۔ دماغ متکاوٹ محسوس نہیں کرتا۔
نوٹ۔ رچکے کا گھی پڑانا ڈالیں۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

امراض کی تشخیص

اور

اُن۔ کا۔ علاج

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

”عجیب کا فرض ہے کہ اولاً مرض کی صحیح تشخیص کرے۔
بعد میں نسخہ تجویز کر کے فہم و فراست سے علاج کی
طرت مائل ہو۔“

مہرشی ہرک

پانچ مہاجھوت (غناصر) اور تین اخلاط کا تعلق

لوہریک اشول کے مطابق انسانی جسم پانچ مہاجھوت (غناصر) یعنی پرتھوی، جل، دھاتو، اگنی اور آکاش کا مجسمہ ہے۔ اور انہی مہاجھوتوں کی جدت جسم میں گت پتہ اور تائوتیوں اخلاط کی پیدائش ہوتی ہے۔ جیسے کہ کف (بلغم) پر پرتھوی اور جل کرنا جڑ کر رہا ہے۔ دھاتو ہوا کی مہاجھوت کی منظر ہے اور پتہ (صغرا) اگنی نمایاں کرتی ہے۔ ان تینوں اخلاط اور ان پانچ مہاجھوتوں کے طبعی اعتدال سے جسمانی صحت اور تندرستی قائم رہتی ہے۔ اگر ان میں کسی بیشی بر جلت تو کوئی نہ کوئی مرض آجھ رہا ہے۔

سپت دھاتو

ہے اور انی اقلیدہ دھات ہے جو انہوں کی طرف سے پیدا ہوتا ہے۔ اب اس دھاتوں کے پکے پر خون تیار ہوتا ہے اور اس کا کثیف (غل) حصہ کف کی شکل میں رہ جاتا ہے۔ خون پکے پر اس کا ہر گشت (انسان) بن جاتا ہے اور کثیف حصہ پتہ یعنی صغرا بنتا ہے۔ جو گشت پکے کے بعد اس کا لطیفہ ہر جڑی بنتا ہے اور کثیف حصہ ناک کان کا سین و فرو بن جاتا ہے۔ جڑی پکے پر پڑتی بنتی ہے اور اس کا کثیف حصہ پیمہ بنتا ہے۔ پڑتی پکے پر پتہ یعنی دھاتو بن جاتا ہے اور کثیف حصہ ہاں مدین اور دھاتی دھاتی بن جاتا ہے۔

پتہ پکے کے بعد اس کا جو مہاجھوت (غناصر) اور کثیف حصہ پیمہ بن جاتا ہے۔
<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

اور انہوں کا کچھ دین جاتا ہے۔

جسم جو بھی خوراک کھاتے ہیں وہ اسی طرح ہضم ہو کر علی الترتیب "سپت دھاتو" کے مدارج طے کر کے جسم کی نشوونما کرتی ہے۔

دواؤ کف پتہ کے اثرات

اخلاط ثلاثہ (دھاتو، جل، دھاتو) کی کمی و بیشی سے جو عوارض لاحق ہو جاتے ہیں ان کی تفصیلی ذیل میں دی جاتی ہے۔ (کمی سے)

- ۱۔ دواؤ کی کمی سے جسم میں کاپلی کم ہونا، کھانا پانی کی علامات نمودار ہو جاتی ہیں۔
- ۲۔ پتہ کی کمی سے جسم میں حرارت (گرمی) کم ہو جاتی ہے۔ تھکاوٹ کم ہو جاتی ہے۔

- ۳۔ کف کی کمی کے سبب کھلی، جلن اور آلات انقباض سست ہو جاتے ہیں۔ ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں۔ بار بار پیاسا لگتی ہے۔ نیند کم آتی ہے۔

(بیشی سے)

- ۱۔ دواؤ کے بڑھنے سے آواز میں کڑھکی جسم میں سیاہی بن۔ آنکھ کان، نثران و لہو اعضا کا پھوڑا، گرم کھانوں سے رغبت پیدا ہونا۔ نیند کم ہو جانا۔ طاقت میں کمی شکم میں تھکاوٹ اور سہلہ پیدا ہونا وغیرہ علامات نمایاں ہو جاتی ہیں۔
- ۲۔ پتہ (صغرا) جسم سے چلنے والی دھاتی دھاتی، تھکاوٹ کم ہونا۔ طاقت کم ہونا۔ اعضا میں بیشی، سہلہ، نثران کی فراہم۔ نیند کی کمی۔ پیشاب و پاخانہ کی حاجت بار بار ہونا۔ آنکھوں کا کھٹکا۔

۳۔ کثرت (ظہن) کی زیادتی سے سردی محسوس ہوتی ہے جسم میں بھاری پن، سستی، نیند کی زیادتی، جوڑوں میں بھاری پن یا درد، جسم پر سفیدی آنا، الجھاٹیاں وغیرہ آئے لگتی ہیں۔

علاج: مبالغہ کی غرض سے مذکورہ بلااعلامات اور غلطی نگاہوں کو جلد سے مد نظر رکھنا چاہیے، کیونکہ مرض کی صحیح تشخیص ہونے پر ہی علاج میں کامیابی اور مرض کی پیچ کنی رجحان سے آگاہ کرنا ہوتی ہے۔

چار پاؤ (ارکان)

قدیم آیوریدہ گرنھوں میں علاج کے لئے چار پاؤ (چار ارکان) علاج (ادبید) یعنی جد (اوشدی) اور برہمادار ستین کے لئے لکھے ہیں۔

ان چاروں میں علاج یعنی دیر کا رتیبہ سب سے بڑا قرار دیا گیا ہے۔ چاروں ارکان کی بڑھتی صفات درج ذیل ہیں۔

۱۔ **معالج (ویڈر)** تعلیم پانٹہ ہو۔ اور اس نے گرنھوں کا باقاعدہ مطالعہ کیا ہو۔ عمل تحریر کا کار ہو۔ صفائی پسند اور صحت مند ہو۔ موافقت شانس

اور عقلیت ہو۔ جلد ساز و سامان سے بیس ہو۔ حیثیت گوارہ نہ ہی انسان ہو۔ جیہ حق ہو۔

۲۔ **مرضی** معالج پر اکتفا نہ کھنڈا۔ مالی لحاظ سے درست۔ علاج مبالغہ کے سلسلہ میں

تدبیر غریب کرنے میں غفلت نہ ہو۔ قابل علاج مرض میں مبتلا ہو۔ پرہیزگاری

اور غریب (معر) ہو۔

نوٹ: ۱۔ غریب اکثر سے مراد ہے کہ علم قیافہ اور تدریس مہارک بہت زیادہ اس

کی زندگی ابھی کافی ہو۔

۲۔ **دوا**۔ اچھی ندرت میں پیدا ہوتی ہو۔ موسم کے مطابق آگاہی لگتی ہو۔ معتد بہ وزن میں رکھی گئی ہو۔ خوشبو، ذائقہ اور رنگت دل پسند ہو۔ غلطیوں کو نوٹ کرنے والی ہو۔ مرض کی تشخیص کے بعد ہی تجویز کر دہ ہو۔ درست حالت میں ہو۔ اعراض مند، جنتی ہو۔ بیض فورم ہو۔ صحت مند، شریک کلام، جنت ۴۔ **تیمار دار**۔ گوارہ علاج کے حکم کی تعمیل پر کاربند ہو۔

بخار

جسم کی طبعی حرارت کا بے اعتدال (۹۸، ۹۸، ۹۸ فارن ہٹ) بخار کی تعریف سے بلکہ جاننا بخار ہلا ہے۔ ایک تندرست جسم کا درجہ حرارت (پیشہ) ۹۸، ۹۸ فارن ہٹ ہوتا ہے۔ اور اسی درجہ حرارت میں تمام جاندار زندہ و صحت مند رہتے ہیں۔ چھوٹے اجسام والے کیلئے کم ہٹے اسی درجہ حرارت میں کمزور اور سست چڑھتے ہیں۔ ۹۸، ۹۸، ۹۸ درجہ حرارت سے زیادہ میں کیڑے کم ہٹے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

حرارت جسم ۹۸، ۹۸ فارن ہٹ سے بڑھ کر ۹۹، ۱۰۱ ایک پہلج **علامات** جیسے خوراک خفیف بخار (بھانجا) کہتے ہیں۔ ۱۰۱، ۱۰۳، ۱۰۵، ۱۰۷ بخار بڑھتا ہے۔ ۱۰۵، ۱۰۷، ۱۰۹ بخار شدید بخار اور اس سے زیادہ درجہ حرارت ہو تو اسے شدید ترین ریاست مخرجہ بھی کہتے ہیں۔ بڑے ڈاکٹری اصطلاح میں اپنی پرانی پیکیا کہتے ہیں۔ بخار کی سب سے بڑی معتبر یہی علامت ہوا کرتی ہے۔

علاقہ (ابن جلد گرم) ٹھنک ہوتی ہے۔ ہنٹوں پر پٹری جم جاتی ہے۔ زبان ٹھنک

ہوجاتی ہے۔ پیاس زیادہ لگنے لگتی ہے، صدمہ اور آنسوؤں کی رطوبت خشک ہونے سے جو کہ ختم ہوجاتی ہے۔ نفیس اور سرور ہونے لگتی ہے۔ جسم ٹوٹنے لگتا ہے۔ زہر کی رفتار تیز امیری ہوتی ہوتی ہے۔ سانس بڑھتا ہے۔ پیشاب کم مقدار میں آتا ہے کیونکہ گڑبے گڑبہ ہوجاتے ہیں کبھی کبھی پیشاب بند ہی ہوجاتا ہے۔ بڑھتی ہے۔ بے ہوشی، کپکپی اور غورنگی بھی طمانی ہونے لگتی ہے۔ بعض اوقات کھانسی، نزلہ، ناکام کپا تھ بھی خفیف بخار و سوس ہوتا ہے۔ اس حالت میں بخار سے دغیہ بخار کے اصل مرض کا علاج کرنا واجب ہے۔

بخار کی (انما) کے متعلق بالموضاحت بیان بخلاف طوالت نہیں دیا جاسکتا۔
اقسام - اس میں چھ قسمیں ہر عام بخار اہل کے متعلق واقفیت اور علاج کا طریقہ بخار درج ذیل ہے۔

میلریا بخار - قویا بھروسہ اس نام اور بخار کی وجہ سے لاکھوں افراد موت کا حملہ آور ہوتا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق میلریا آنا فیلس نامی پھل کے کاٹنے سے جسم کے اندر خون میں میلریائی جراثیم داخل ہوجاتے ہیں۔ (۱۹۹۵ء میں ڈاکٹر اس نے دریافت کی تھی)

علامات میلریا - مریض کا جسم سردی سے کانپنے لگتا ہے۔ سرور و ہونے لگتی ہے تیز بخار کے ساتھ ساتھ پیاس لگتی ہے۔ میلریا بخار کی دو قسمیں ہیں۔ ایک میں متحرک اوقات پر بخار چڑھتا ہے اور تقریباً ۲ گھنٹہ تک رہتا ہے۔ دوسری قسم میں دم گھٹنے بعد چڑھتا ہے۔ سچے باری کا بخار بھی کہتے ہیں۔ اس کی بھی کئی قسمیں ہیں۔

ایک - <https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

علاج - سب سے پہلے مریض کا صدمہ اور آنسوؤں کی صاف کرنے کے لئے شکر اور پانی دئیے۔ اس کو کھجی کرس۔ یا اچھا بھیدی دس وغیرہ دیں تاکہ فکڑے خارج ہو۔ انال بعد بخار کی قدرت کو کم کرنے اور پسینہ لانے والی دوا دیں۔

مرتبہ کرس گرم پانی کیا تو صبیحے سے پسینہ آجاتا ہے اور جسمانی حرارت بذریعہ پسینہ باہر نکل جائیے بخار کم ہو کر آتے رہتا ہے۔

بخار کو قطعی طور پر روکنے کے لئے درخش چمن برید مفید رہتا ہے۔ علاوہ انہیں کشتہ ایک سیاہ کشتہ ہڑال کو دینی دغیہ بھی نفع دیتے ہیں۔

میلریا میں عام طور پر بخار پانی بڑھ جایا کرتی ہے۔ اس کا ارشٹ۔ کما ری آسو، مریٹیک ارشٹ بخار کی کے ٹھہرنے میں مجرہ نا ہے۔ یہ چکر لگی کھٹا کر کم کر دیتے ہیں۔

ٹائیفائیڈ (میعادی بخار)

اس بخار کا ذمہ عام طور پر کیس بوس یا اس سے زیادہ ہوا کرتا ہے۔ آتش شوروم ہو کر سیکار ہوجاتی ہیں اور دست آنے لگتے ہیں جسم پر

علامات - سرخ رنگ کے دھبے نمودار ہوجاتے ہیں۔ جسم میں کافی دھنستی آجاتی ہے پیٹ میں تکلیف رہتی ہے جو کہ کم اور پیاس زیادہ لگتی ہے۔ پیشانی پر درد۔ جی ٹکٹا۔ رات بھر پریشانی۔ رات کو نیند نہ آنا۔ زبان یلی وغیرہ شکایات ہوتی ہیں۔ دھبہ سرخ کی نسبت بعض کی رفتار سست ہوتی ہے۔ پسینہ آور دوا دینے سے بخار اترنے کی بجائے تیز ہوجاتا ہے۔ پہلے ہفتہ بخار آہستہ آہستہ تیز ہوتا ہے۔ دوسرے ہفتہ کم ہوتا ہے اور تیسرے ہفتہ آہستہ آہستہ کم ہوتا ہے۔ اس بخار میں پیٹ میں تکلیف رہتی ہے کبھی

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

پیٹ پھول جانا ہے کبھی گڑبگڑا ہٹ ہوتی ہے۔

علاج اس بخار کے علاج میں خفائی پر بہتر کو نظر رکھنا چاہیے۔ مریض کو کوئی غذا دینے کی بجائے نباتات لطیفہ قسم کی غذائیت دیں۔ کیونکہ

غذا آنکھوں کی محدش کے لئے مہلک ثابت ہوتی ہے۔ نیز مہلک آمردہ بھی ممنوع ہے بخار سیلابی میں تبصرہ دستور کی نسبت غلہ نہ فی تصور کی جاتی ہے۔ گشتہ برک سیاہ۔ گشتہ مرقہ سپ۔ گشتہ مرقہ کالی گودنی۔ ست گلو۔ سنت ماتی برس اس کے لئے بے تغیر دلائل ہیں۔

اگر کھانسی کی شکایت بہت دیر سے رہی ہو اور غیرہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

پرست بخار

اسباب دفع حمل کے بعد رحم کی مقلص صفائی نہ ہونے سے بخار ہوتا ہے یا وقت دفع حمل رحم میں خراش زخم ہوئے یا غلات دھڑک اس کے اندر مواد پیدا ہونے سے بھی پرست بخار ہوتا ہے۔

یہ بخار کبھی کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ بعد از دفع حمل عورت کا اصبالی نظام بدلہ دیکر دوبارہ ہوتا ہے اور قدر تا وقت مداحت بھی کمزور ہوجاتی ہے۔ اس لئے عورت بخار کے بعد کی تاب نہیں رکھتی۔ چونکہ یہ بخار عورت کے لئے عید خطرناک اور جان بوا ہوتا ہے لہذا اس کے علاج میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے بلکہ فوراً علاج معالجہ کی ضرورت رجوع کرنا ضروری ہے۔

علاج پر تاپ نکیشور رس کو دشمنوں کے کاٹے کیساتھ بلالیں تاکہ رحم

کی صفائی ہو جائے۔ صفائی ہوئے بخار اتر جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی خوراک کھانے کے بعد دشمنوں اور شش پینے کو دیں۔ تاکہ رحم اور اس سے متعلقہ اعضاء و اعضاء کو راحت ملے اور بخار کی حدت و خطرہ کم ہو۔ شری پیشیات چھٹن بھی پرست بخار میں نافع ثابت ہوتا ہے۔

انفلوئنزا

علامات جسمانی زہارت کیساتھ بلغم کی کثرت۔ گھٹے کی خرابی جسم ٹوٹنا۔ خور۔ زہم۔ کھانسی سر میں درد۔ بخار کی کئی انفلوئنزا کی علامات ہیں۔

علاج جدید نظریے کے مطابق یہ متعدی بخار مانا گیا ہے۔ اس کے علاج میں دافع بغم زائف ناشک (ادویات دیں۔ بلغم دکنے سے بخار اندر ختم ہو جاتا ہے۔ دافع بغم کے ساتھ ساتھ متعدی عودہ اور بلغم دکنے دیں۔ تاکہ عودہ طاقور بخار خوب بخوک گے۔ مرتبہ رس۔ زہم کو کیری رس۔ کشمی ولاس رس۔ چند دامت رس۔ ستو بلادی چھٹن۔ سنجونی۔ ڈی۔ گشتہ ایک سیاہ اور دسی چائے کا استعمال مفید رہتا ہے۔

اسہال دوست

اسباب و علامات بے وقت۔ بلا ضرورت۔ بھول سے زیادہ یا بغیر وجہ اسہال۔ غلہ لکھ نیس عودہ کمزور ہوجاتا ہے جس کے سبب غذا بخری بلغم نہیں ہوتی اور آنکھوں میں سرسٹ ہونے لگتی ہے اس سے آنکھوں کی حرکات (PARATALTIC MOVEMENTS) تیز ہوجاتی ہیں۔

آنکھوں میں غلاظت موجود رہنے سے مڑاؤ ٹھٹھے لگتی ہے۔ اس مڑاؤ سے ہوا پیدا ہوتی ہے اور ان دھواؤں کی بناء پر پتلا پانہ بار بار آنے لگتا ہے۔

علاج ابتدا میں ایسی قابض دوا دیں جو اسہال (دستوں) کو فوراً بند کر دے۔ بلکہ مدد کو کاغذ بنائے اور قدر احکم کرنے والی دواؤں جب اسہال کے بعد مدد و ثابت غلاظت سے پاک ہو جائیں تب دست بند کرنے والی قابض دوا دیں۔

اسہالوں کا صحیح طریقہ علاج یہ ہے کہ کونکہ دستوں کو یکدم روکنے سے بعد میں ان کا متعوضہ ناک نکلتا ہے۔

فاسد و غلیظ مادہ تو آنکھوں کے ساتھ ہی چپکا ہوتا ہے۔ جو آنکھوں کو غراب کر کے آنکھوں کی روش (دقی معنوی) بند کر کے باعث بن جاتا ہے۔ اسہال زیادہ آئیے جسم کمزور اور پیلا ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے دفعہ کے لئے کوکٹا کرکس۔ راس بان کرکس۔ لون بھاسکر چھلن۔ گنگا خشک چورن۔ عین موافق ہیں۔

آخر میں جبکہ اسہال بند کرنے سے کونکہ ہوں تو کچھ ارشٹ کا استعمال بہتر رہتا ہے۔ یہ کہ میسر۔ دوتی۔ دھندو و قیل قدروں سے۔ خوراک میں تلی کھوئی یا پالو دیہی کے ساتھ دیں۔

مروڑ (پیش)

اسباب و علامات بالعموم اسہال کے مریضوں کو بار بار شکات چلنے پر بھی پیش مرودار ہر جاتی ہے۔

اس مرض میں پیٹ میں بار بار مروڑ سا اٹکتا ہے۔ مروڑ کا تھ پانہ نہ ضرور اٹھوڑا خارج ہوتا ہے۔ پانہ نہ کیسا تھ خون یا آؤں کی بھی شیزش ہوتی ہے۔ مریض کو ہر وقت پانہ نہ کی حاجت رہتی ہے۔

اگر مرض پرانا ہو تو پانہ نہ کیسا تھ خون یا آؤں تنہا یا دونوں آتے ہیں۔ مریض کی طبیعت خوراک میں نہیں رہتی۔ پکا پکا بخار بھی ہونے لگتا ہے اور پیٹ میں مروڑا ٹھٹھے لگتا ہے۔ بعض اوقات پیٹ و انٹراین کی جھلکی زخمی ہو جاتی ہے اور جابجا زخم بن جاتے ہیں۔ انہی زخموں سے خون برس برس کر پانہ نہ کیسا تھ نکلتا شروع ہو جاتا ہے۔

علاج سب سے پہلا ارشٹ کی کاتیل (کسٹرائل) دیں۔ تاکہ آتیس نرم ہوں۔ اس سے مروڑ میں بھی کمی ہو جاتی ہے۔ اس عمل کے بعد مناسب دوا دیں۔ جو دستوں اور پانہ نہ کو بند کرے اور مدد کو کاغذ بنائے۔

اس ضمن میں گر جی کپاٹ۔ رسن۔ گنگا دھر رسن۔ گنگا دھر چورن۔ مشہور ادویات ہیں۔ گر جی کپاٹ۔ رسن کچھا ارشٹ کیسا تھ دینے سے نف کثیر ہوتا ہے۔

ہیضہ (کالرا)

اسباب مرض لگی۔ مٹھی۔ کچھ جلی۔ غلیظ یا ذہب غذا کھانے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ مروجہ نظریے کے مطابق ہیضہ ایک

سعدی مرض ہے۔ ہیضہ کے خراشیم بذریعہ ہوا۔ غذا یا پانی وغیرہ صحت مند جسم میں داخل ہو کر بیماری کا پیش فیصہ بن جاتے ہیں۔

علامات مرض ہیضہ میں مریض کا پی شکایت ہے۔ پیٹ میں گرانی اور کاپے

پہلے درجہ کی شکست ہوتا ہے۔ تھقی ہے اور کثرت سے اسپہالی (دست) آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کثرت اسپہال کے جسم میں پانی کی سخت کمی ہر جاتی ہے نتیجہ کے طور پر مریض کی رفتار بغض نہایت سخت ہو جاتی ہے اور چہرے پر سفیدی آ جاتی ہے۔ نیز پٹھوں میں اینٹھن ہو جاتی ہے۔

معتوی بعد۔ باضم جراثیم کش ادویات دیں۔ اسپہال کے سبب مریض **علاج** کے جسم میں سے پانی کافی مقدار میں خارج ہو جاتا ہے۔ مہداس کی تلفی کے لئے پانی کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ پانی خوش ذائقہ ہوتا کہ خراشی عنصر زائل ہو جائے اگر پانی پلانے سے مریض دست مضغ نہ کر کے آب پانی روٹلڈ وائر آب قطر کی ضرورت میں بند ہو کر شہرین داخل کیا جاتا ہے تاکہ پانی کی کمی کے باعث خون غلیظ ہو کر نچوڑ ہو جائے۔ اس سے مریض کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ بیضہ بالعموم موسم برسات میں پھوٹتا ہے۔ اس موسم میں بطور حفظ مائع ہم پیاز میوں۔ بونڈ۔ انامدہ و دیگر باضم اشیاء کا استعمال کریں بیضہ کے لئے کرپور سو آئیو دیگر نفوس کا شہر درمکرت ہے رات پانی میں ٹکان کر پھینچے دستوں اور کتے کو فوراً آمادہ ملتا ہے متلی بھی بند ہو جاتی ہے اور بغض کی رفتار بھی بڑھ جاتی ہے۔ بررس زبردست جراثیم کش بھی ہے۔ علاوہ ایس سیجیونی ٹی بھی ایسے ناگہانی موصہ پر سیجیونی ٹی کا بھی کام دیتی ہے۔

سنگرنی (درب)

اسپہال و پیش کے متواتر حملوں سے آنتیں اور معدہ انتہائی اسباب مریض طور پر کمزور ہو جاتا ہے۔ انتہا میں کا وہ وقت ہے گرجی کہا

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

جاتا ہے اور اس کا قوس حدود کی مضغ شدہ غذا میں سے ریس (CHYLE) نے کر جزو خون بنانا ہوتا ہے اپنے طبعی فعل میں سخت کمزور ہو جاتا ہے اور اس کی قوت ریسک (زیادہ ریسک) روکنے کی طاقت (معلوم ہو جاتی ہے۔ اس وجہ سے مریض غذا کھانے ہی باغاضی حاجت عمر کس کرنے لگتا ہے۔ اس طرح خولک ختم ہوئے بغیر ختم حالت میں ہی بذریعہ پافانہ خارج ہو جاتی ہے۔ ذرا خیال فرمائیں اگر کھائی ہوئی غذا جزو بدن نہ ہو تو صحت کا حال کیا ہوگا؟ جسمانی کمزوری اور خون کی کمی ہو جائیگی۔ ان دونوں حالتوں میں خطرناک اور شدید امراض کے حملہ کا خون بھی پیدا ہو جائے گا۔

علاج حرارت معدہ بڑھانے۔ معدہ کی طاقت دینے والی باضم اور باض **علاج** ادویات دیں۔ ان میں گرہنی کپاٹ ریس۔ گنگہ دھرسن و دیگر بے حد مزہق الاثر ہیں۔ خون بھرا کر ٹھون اور بکھا ارشہ بھی نامدہ کرتا ہے وائرڈی ٹانگ چھرن کچی ارشہ کیساتھ دیں۔ آئیو دیگر گرتھوں میں سنگرنی کے لئے پریپیوں کا طریقہ درج ہے۔ ان میں ریس پٹی۔ روہ پٹی۔ پنچا رت پٹی بے حد اسیر ہے۔ ان پریپیوں میں سے کسی ایک کی پہلی ہی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے۔ آنتوں کی کمزوری کو دور کر کے آنتیں اور مروتھانور و سندھ دست بنایا جا سکتا ہے۔ تاکہ غذا مضغ ہونے کے بعد تشعل کی ضرورت میں آنتوں میں اثر سکے۔

بواسیر

مسئل ایک جگہ جیلے رہنے سے انہی جگہ کی سستی و کمزوری اسباب۔ دائمی قبض۔ گرم اشیاء کا کثرت استعمال۔ بادی ریزع و دیگر

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

اس کے عام اسباب ہیں، فراغت کی عورت متعدد گھڑا کی رگوں اور دماغ کے پرو باز
پر قابض ہے جس کی وجہ سے خون جمع ہو کر دماغ میں ٹپک جاتا ہے اور واپس نہیں آتا۔ اب
مجموع خون منسل کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ ان منسل میں بادی کی وجہ سے درد
اور تکلیف ہوتی ہے۔

انقسام۔ بواسیر کی دو قسمیں ہیں ۱) خونی دردناک بادی۔

خونی بواسیر میں وقت حاجت ضروری منسل کے ساتھ فضلہ رگوں کو خارج ہوتا
ہے۔ اس لئے سے پھوٹ جاتے ہیں اور خون بہنے لگتا ہے۔

مریض منسل کے پھوٹنے وقت سخت تکلیف پاتا ہے۔ مگر فہرہ دیش برجان ویش
بزداشت کر لیتا ہے۔ خون کمزرت نکلتے سے خون میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور کئی خون کے
امراض ابھرتے ہیں۔

بادی بواسیر میں آنسو کی پر اور تھکا ہوا ہر نکلتی ہے تو منسل سے نکلتی ہے۔ اس
سے تکلیف پیدا ہوتی ہے۔ اور مریض درد سے بے چین ہو جاتا ہے۔

بواسیر میں مریض کی جھوک بٹ جاتی ہے۔ اسے جواب دے
علامات۔ جانا ہے اور اچھا درد غالب ہو جاتا ہے۔ اخراج خون سے مریض
کمزور ہونے لگتا ہے۔ جاتے پاخانہ (معدہ گھڑا) پر شدہ بطن اور درد محسوس کرتا
ہے۔ ایسے بیٹے وقت بھی تکلیف ہوتی ہے مریض یا گرم کھانا بھی موافق نہیں آتا۔

علاج۔ جب تک کئی بواسیر کا سب سے اعلیٰ اور واحد علاج ہے۔ بواسیر
کے علاج میں سب سے پہلے قیغ کو دفع کرنے کے لئے کئی دوا
از تہم اچھا بھیدی دس۔ شکوہ دینی دلی یا اچھا ارشے وغیرہ دیں۔ اس سے

آنسو میں جمع شدہ فضلہ یعنی پاخانہ نرم ہو کر باہر نکلے گا اور اپنی نرمی کی وجہ سے منسل
کو پھوٹے گا نہیں۔ بلکہ آسانی سے اس طرح خارج ہو جائے گا کہ کسی کو خیر تک نہ ہو سکیگی۔
اور مریض بوقت حاجت ضروری راحت و آرام پائے گا۔

قیغ کشنی کے علاوہ صمد و آنسو کی ہوا کو بھی باہر نکالنا چاہیے۔ خواہ وہ پاخانہ کے
ساتھ نکلے یا باہر قحط رپاں کی صورت میں۔

اس مطلب کے لئے اچھا ارشے یا پیلے آدوینا چلیے۔ اس سے جگر کو قحط
ملتی ہے اور جگر سے ضروری مادہ آنسو میں آتا ہے۔ جس سے پاخانہ با فراغت آنے
لگتا ہے۔ پیٹ کی ہوا بھی پاخانہ کے ساتھ ہی رہنے ہو جاتی ہے۔ آئندہ ہوا کو پیدا
ہونے کا کوئی موقع نہیں ملتا۔ بادی بواسیر میں ارشش کشار رس جیدہ فیصد ثابت ہوتا
ہے۔ ارشش کشار رس سخت پاخانہ کو نرم کر کے باہر نکالتا ہے اور منسل کو خشک کرتا
ہے۔ رمن سے مریض تسکین پانے لگتا ہے۔

بواسیر کے منسل میں جلن سے جاتے پاخانہ کے گرد سوزش ہو تو سبز جھگ
کو دگر کر لیں یا بلیں۔ ان کیوں لگتی ہیں تو منسل پر باندھنے سے بواسیری منسل
کی جلن درد اور تکلیف دور ہو جائیگی۔

قیغ

انسانی جسم کو اس شیز سے مشابہت دی جاسکتی ہے جیسے چلانے کے
لئے ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر یار یا ایندھن ڈالنے سے پہلے بجتی کو ابھی
طرح دیکھو وغیرہ سے صاف کر لیا جاتا ہے تاکہ بجتی میں آگ ابھی طرح جلتی جاسکے۔

”لوٹیں لو“ قون کے سرخ زبانت بڑھتا ہے، بھوک لگتا ہے، صفرا کو خارج کر رہا ہے، جگر کی اصلاح کرتا ہے۔
اگر ان ادویات کی تھریپیٹک اثرات اور دیگر مطلقہ اُپایان (ریہنہ) دیا جائے
تو ان سے زیادہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

کھانسی رکاس یا ٹنفر

اسباب - ٹرسٹس تیل میں تیار کیا جاتا ہے۔ اس پر ٹرسٹس کا لکھنا ہوتا ہے۔ اس پر ٹرسٹس کے استعمال سے گلہ ناک و پیچھے ہونے کی جھلکی میں حوصلہ بڑھنے سے موثر ترسٹس چمکے جاتی ہے۔ جس کے باعث کھانسی ہونے کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

کھانسی دو طرح کی ہوتی ہے۔ باطنی و خشک

علامات -

علامات :- بلغمی کھانسی میں سرسراہٹ سے جھلکتی ہیں سے بلغم نرس کر
 نمودار ہوتی رہتی ہے۔ اور کھانستے کھانستے بلغم بھی خارج ہوتی ہے نیز زلزلہ، کھام اور
 نچا رہی ہو جاتا ہے چشم کو ٹپایا سر میں بیماری میں بھی عام علامات ہیں۔
 خشک کھانسی میں بلغم خارج نہیں کرتا مگر کھانستے کھانستے بے حال ہو جاتا ہے
 کالی کھانسی بھی کسی کی علیحدہ مشاعر ہے جو ایک متعدی بیماری ہے اور باعقوس کم عمر
 بچوں کو مریا کرتی ہے۔

علاج۔ لہجی کھانسی کا علاج تالپس آدی میچورلن کھ کیتورس بک آسہ۔

- 2/2

کتاب: کائنات میں پہلی کرکٹ دینے والی عورت ہیں۔ شہلا سمنو پلاڈی ٹیچر۔
پینڈامرت رس، ایڈیو ٹی، جمن پراسس۔ دراکسا موہن۔

دو کٹا سو چوہن پادشہ کھانسی کے علاوہ کچھ چھوڑ کر کوئی امانت دینے میں بھی بے دلیل ہے۔ کھانسی میں جبکہ کچھ چھوڑے کمزور رہ گئے ہوں تب ان کا استعمال جیسے حد مناسب رہتا ہے۔

ومر (فريق النفس)

اسباب
درجہ کی کھانسی کی وجہ سے سیمپٹوں اور سانس کی نالیوں کی دیواروں
کی پچھلے کم ہو جاتی ہے اور سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سے مرض
کو سانس لینے میں سخت دشواری ہوتی ہے۔ کیونکہ سانس لینے وقت تنفس کی نالیاں
پوری طرح کھول نہیں پاتیں۔ اور یہ یعنی ڈیگرٹ کا باعث بن جاتی ہیں۔ وہ ٹیٹو نے
لکھا ہے۔ سختی کی کھانسی پیدا ہونے سے تنفس کی جھیلوں میں سرسراہٹ پیدا ہوتی
ہے اور غلغلوں سے بچتا ہے۔ نالیوں کا سخت ہونا۔ دایلی وجہ سے ٹھنکی پیدا ہوتا ہے۔
اسی نے مریضوں کو یہ بات یاد دلانے کے لئے لکھا ہے۔

دوسری دو اقسام میں (۱) انجمن (۲) شاخ

قسم

۱۲۔ اناجی دوسرے میں ریش کی چھلکیاں اور سانس کی لایاں پنم سے چھری ریش ہیں۔ کھانٹے کھانٹے جب لعلم راج ہوتی ہے تب ریش کی تکیں ملتی ہے۔
۱۳۔ ٹنگا دوسرے میں ریش کھانٹے کھانٹے بے دم ہوتا ہے۔ مگر لعلم خارج نہیں

مختلف امراض کے علاج میں مثلاً ہر جسم کے رگ و ریشہ میں پھیل کر
پودر شش پائے سبب ہیں۔ مثلاً شش خون سے کوئی عارضہ شروع ہو جاتے ہیں۔ لہذا حصول
دستبردگی کے لئے ضروری ہے کہ خون کو مرادیم کی اڑنگی سے پاک و صاف کیا جائے۔
زہریلے و گندے خون سے جلد پر مختلف قسم کے پھوٹے اور پھینپھیاں نمودار ہو جاتا
کرتی ہیں۔ علاوہ انہیں خارشیں۔ داؤ (دھند) چنبل۔ ایکو براد وغیرہ بھی خون کے زہریلے
تاثرات کی صورت سے لاحق ہوتے ہیں۔ پھوٹے پھینپھیاں میں سفید ساد و رپا کا کامیلا ہونا
جراثیم کی کثرت کی دلیل ہے۔

عام طور پر موسم برسات میں خون کے غلیظ ہونے سے ہی پھوٹے پھینپھیاں کی
تشکلات پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ غلیظ یا شہاد کھانا یا گرم خشک غذائیں کھانے سے بھی خون
میں لگاؤ آ جاتا ہے اور جراثیم کو پودر شش پائے میں مدد ملتی ہے۔

علاج کڑا رہی اور ٹھنڈی زیر مقفی خون اور بات کا استعمال کرا خون کے
لگاؤ کو درست کرتا ہے۔ خون کی صفائی سے پھوٹے اور پھینپھیاں خشک
ہو کر قطعی طور پر سر ہو جاتا کرتی ہیں۔ زہریلے تاثرات بھی ختم ہو جاتے ہیں اور جلد صاف
ہو کر چھوڑتی ہے۔

حصول علاج کے لئے رس الحامیہ شدہ گندھک۔ ساریرادی۔ سوکھو کر
لی سندھو۔ تالی سندھو اور سندھو شش چوبیس دیں۔ مریخ آدی تیل بیرونی استعمال
کے لئے مفید ہے۔ یہ جراثیم کش ہونے کے علاوہ جلد کو بھی صاف کرتا ہے۔ خارش و
پھینپھیاں کو دور کرتا ہے۔

ریاحی امراض

قدیم اگر نھوں میں ہمارے فوس نے ریح روئی کے۔ ہر امراض تجویز کئے ہیں۔
اگر جسم میں وائیکم ہو تو کافی سستی پھولیں (اعصاب) میں کچھا رٹ و دیگر اعضا کی
نقل و حرکت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

وائیکم کی کثرت سے جسم میں تنگی پیدا ہو جاتی ہے۔ جلد کی رنگت سیاہی میں
ہو جاتی ہے۔ پھولوں و دیگر اعضا کو پھولنا (تخلی الاعضاء) ورجع المقاصل (جھڑک دینا)
تفصیل۔ ریگس۔ گھٹیا۔ خلیج۔ انھو ریشہ وغیرہ کی تشکلات بھی ظاہر ہو جاتی ہیں۔

رغ کے باعث اعصاب میں خشکی سے تشنج و ریشہ پیدا ہوتا ہے جو شدید درد
کا باعث بن جاتا ہے۔

وائیکم کی ریح کی بدولت ہی انھوں سے نفع حاصل ہوتا ہے نہا سے پیشاب نہیں
کر سکتے۔ نقصان سے کہ حوصلہ کی طرف جاتا ہے۔

انھو پازن کی کھینش۔ یکس جھپکا و دیگر شکات بدنی منہ (روائی) کی موجودگی سے
ہوتے ہیں۔ انھو اسی بناء پر جب ریاحی امراض (وائیکم) غالب ہوتے ہیں تب
شکات بدنی میں سستی پیدا ہو جاتی ہے اور بے حسی و سرور مری کے ساتھ ساتھ انسان
کابل اور دور ہو جاتا ہے۔

علاج ارٹھکاتیل (کشتاں) پلا کر پیٹ کر گندے ساد سے صاف کریں۔ اس
سے تبض ریح ہو جاتی ہے اور ریاحی تاثرات بھی کمزور کم ہو جاتے ہیں
یگر کرا کر کرا کر۔ مایا کر کرا کر۔ وشنش وٹی۔ ہنگو شک پھولن۔ سندھو کر ریح

ہو جاتا ہے۔ پیشہ کے طور پر دیرینہ پتلا رقیق، اعصاب کمزور اور سست۔ نشانہ میں گرمی، گرمیوں میں کمزوری، چمکے نعل میں سستی، رات ہو جاتی ہے۔ پٹھوں کی سستی سے عضو مخصوص میں بھی کمزوری آ جاتی ہے اس میں رکاوٹ کی طاقت بھی کم ہو جاتی ہے، نفس کلامی، بری صحبت، پرگندہ خیالات، جنسی بیجاان، سینما، نفس ناول وغیرہ کے باعث رات کو خواب میں منتشر خیالات، دماغ پروانہ ڈالتے ہیں، دماغ تجلجیل جنس سے متلاطم ہو جاتا ہے اور آلات منہ و عضو تناسل (رمدی) میں تناؤ بیداری پیدا کر دیتا ہے جس کے سبب خواب کی حالت میں (لا تعاربت) از قوت و ریح خلع ہو جاتا ہے، اس حالت کو مرغابی، صوبین، دو شکر یا اعتلا کہتے ہیں، جو ایک مردانہ مرض ہے اس کی کثرت سے سرعت انزال اور نامروری کی شکایت ہو جایا کرتی ہے۔

جریان

دیرینہ خارج ہونے کا راستہ نشانہ سے آگے عضو مردانہ کی جڑ میں گھلتا ہے اور وقت تباہیت جب انزال ہوتا ہے تو انفرادیہ راستہ نکل جاتا ہے تاکہ دیرینہ پیشاب کی نالی کی طرف جاکے، اس راستہ دیرینہ کیساتھ ایک سفید رطوبت بھی شامل ہو جاتی ہے جو دیرینہ کو باہر نکلنے میں معاون کرتی ہے۔ یہ رطوبت پیشاب کی نالی اور نہ سستے کو نرم بناتی ہے۔ جنسی خیالات کی پراگندگی اور پٹھوں کی کمزوری کے باعث فیصہ مغز ہو جاتا ہے اور دیرینہ کچھ مقدار میں پیشاب کی نالی کے راستہ میں آ جاتا ہے اور اسی وقت عضو مخصوص کی جڑ کے غدد و ریشہ شیط صحت مند بھی اپنا عمل شروع کر دیتے ہیں ان کی دھڑکت بھی دیرینہ کے ساتھ نکل کر باہر نکل آتی ہے۔ اسے جریان بھی کہتے

ہے، چہرے پر بدنق آگے لگتی ہے اور جسم میں طاقت و چستی پیدا ہو جاتی ہے۔ نولاد جگر پر اثر انداز ہو کر صانع خون پیدا کرے اور جلد مرض کو رفع کر دیتا ہے۔ کشتہ نولاد، کشتہ ستر اور کشتہ کیس۔ نوانس وہ۔ لودہ اس۔ کماری اس۔ چنبرہ آدی، شہدہ، چند پر بھائی، وغیرہ سے کئی خون کا علاج کیا جاتا ہے۔

امراض مردان

جسم و صحت کی برتری میں جن سات دھاتوں کو دخل ہوتا ہے ان میں دیرینہ کا مقام سب سے زیادہ اہم ہے۔ اگر پٹھوں میں رقوم ہے کہ دیرینہ جو بر اعظم اس کی حفاظت سے زندگی برپا ہے اور اس کے ضائع کرنے سے موت قریب آتی ہے۔ دیرینہ کا اخراج کھنکھن، عیش و عشرت ہی نہیں بلکہ آفراتش نسل و اولاد پیدا کرنا بھی ہے۔ دیرینہ کو کثرت، دوزخا لہ کر یعنی اولاد و محل کر کے کئے ہی خارج کرنا چاہیے۔ لذت کشی کے لئے اس تپتی شے کو بر با کر، صحت و تندرستی اور حسن و زندگی کو فدا کرنا ہے۔ دیرینہ کی کمی سے تمام جسم میں کمزوری آ جاتی ہے، نظر، دل، دماغ، گرمی، نشانہ، جگر، منہ سب ضعیف ہو جاتے ہیں۔ ابتدا میں ان کمزوریوں کا غلبہ محسوس نہیں ہوتا، نہ نہتہ نہتہ جب تمام ہفتین بے حس اور بیکار سی معلوم ہونے لگتی ہیں تب کہیں دیرینہ خلع کرنے کی غفیم غلی کا احساس ہوتا ہے۔

دیرینہ کے خارج ہونے کا سب سے بڑا اور قدرتی ذریعہ جماع ہے اگر تاکہ علاوہ ان ذریعہ و ذرائع غیر قدرتی ہوتے ہیں مثلاً شست نری، اغلام بازی وغیرہ۔ ان کو کثرت میں شست نری اور اغلام بازی کے سبب دیرینہ کثرت حالت میں ہی کافی مقدار میں خارج

ہیں۔ پانچا کی بوقت نور گھائیے درج والی نالیوں پر بلاؤ پڑتا ہے جس سے درج خارج ہو جاتا ہے۔ جریان کا ایک سبب جھج بھی ہوتا ہے۔ گرم یا خشک غذائیں کھانا بھی جریان پیدا کر دیتا ہے۔

مرعت انزال

درج کے پتلے پن و قحای پٹھوں کی سستی سے جماع کی بوقت غیر لذت درج جلد خارج ہو جاتا ہے۔ اس میں مٹی لاپ کی بے تابی اور شہوانیہ جذبے کا غلبہ درج کو جلد از جلد خارج کر دیتا ہے۔ مجامعت کے لئے ضروری ہے کہ مٹی سکت سے واقفیت حاصل کی جائے تاکہ مٹی و طبع کار میں کوئی خامی نہ رہے۔ مرعت انزال درحقیقت ایک طرح کا مکمل جماع ہوتا ہے۔ اور نامردی کی وجہ بن جاتا ہے۔

نامردی

تینوں طرح کی ہوتی ہے۔ (۱) محبت کی بوقت عضو میں کمزوری آجانا (فرضی) (۲) محبت کے وقت عضو میں شہرت کے جوش کی کمی (فرضیاتی) (۳) درج کا چلان۔ مرعت انزال پٹھوں کی کمزوری وغیرہ (فرضی)

جریان اختتام اور مرعت انزال کے طے درج کو کاٹھا کرنے والی عملیات دو اہم ہیں۔ مثلاً کشتہ تھکی کشتہ تر دھانا۔ کشتہ ٹوٹکا۔ سون پک۔ کشتہ سببہ۔ ستاوری چھین۔ ٹوٹا پک۔ ٹوٹا چھین۔

نامردی کے لئے کشتہ سونا، کشتہ شنگرت، کشتہ سنگیا، کشتہ تانبہ، کشتہ سیتھ کر دھوج، اشتر گندھا، اشتر ڈیوہ دیں۔

زیا بیطیس (دھومبہ)

یشاب کے ساتھ ساتھ پٹھاس کا خارج ہونا دھومبہ ہے۔

یشاب کی کثرت - بار بار اور زیادہ مقدار میں دانا - پیاس کی شدت وغیرہ۔

وجہ یہ ہے کہ چکر کے غل کی کمزوری سے چکر زیادہ پٹھکی پیروں کے دس کر خون میں رخنہ سے روک نہیں سکتا۔ اور پٹھاس خون میں داخل ہو جاتی ہے۔ ٹون اس پٹھاس کو باہر نکالنا چاہتا ہے۔ اس لئے اس پٹھاس یعنی خشک کو بذریعہ یشاب باہر نکالتا ہے۔ یشاب کی زیادتی سے جسم میں پانی کی ضرورت ہو جاتی ہے۔ اس لئے پیاس بھی زیادہ لگتی ہے۔ پس بھی درملات میں جو مرض زیا بیطیس کو ظاہر کرتی ہیں۔

بہت کشتہ کر س، کشتہ سونا اور سیتھ کر دھوج دیں۔ یہ علاج علامت - جسم میں طاقت پیدا کر کے پرغای پڑنا اور پیسے میں پیاس کی شدت بھی کم ہو جاتی ہے۔ پیاس کم لگنے سے یشاب بھی کم خارج ہوگا۔

دماغ اور اس کے امراض

اگر جسم ایک سلطنت ہے تو دماغ اس کا حکمران ہے۔ دماغ سے دیکھنا، سمجھنا، چکر مارنا، حرکت، ٹوٹنا، کاٹنا، بھی دماغ سے وابستہ ہے۔ دماغ تمام جانوروں کا مرکز ہوتا ہے۔ اگر دماغی کمزوری ایک عرصہ تک رہے تو اس حالت میں دماغی امراض شائع ہونے لگتے ہیں۔ مری، مریخیا اور پاگل پن وغیرہ اٹھتے ہیں۔ اس سے

کے مصروف رہنے سے تمام جسم کی مشینری درست رہتی ہے۔

دلِ جسم کا وہ مقصود ہے جس پر زندگی کا انحصار ہوتا ہے اور سب سے پہلے یہی حرکت میں آتا ہے۔ موت کے وقت بھی یہی ساکن ہو جاتا ہے۔ دیکھنے سے دل منجلی بہر گوشت کا کوٹھڑا ہے مگر اپنے اندر ایک ڈنیا لے ہوتا ہے۔ جس میں خون و حرارت کے مراکز بلا ٹیکہ ایک جذبہ بھی ہوتا ہے اور اسکی ہزاروں مشائخ ہوتی ہیں۔

جو کھمبولت بنائیں۔ انکار، حرمان و طمان اور انسانی سے حیلہ ساز ہو کر خلافت پر جاتا ہے۔ اس صیب ولی کی خلافت کے لئے بے شکری، خوش مزاجی اور فہمہ ولی و کلامہ۔

کمزور دل والے کو (HEART PALPITATION) دو تھوڑی کا حملہ زندگی سے
دُور لے جاتا ہے۔ پہلے پہلے سٹونی غشی ہوتی ہے۔ بعد میں سر پھیپوں پیشہ کی نیند ہو جاتی ہے
دل جسم کے ہر حصہ کو خون پہنچاتا ہے۔ اس نے ہر حصہ سے آشنا ہوتا ہے۔ اگر
جسم کے کسی حصہ تک نہ پہنچا، زخم و دیویو کے راستہ خون خارج ہو تب بھی دل
کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اسکی حرکات مست پر جاتی ہیں۔ بخرت نما اثرات سے بھی دل
ضعیف ہو جاتا ہے۔ گرم آب دیا گیا کہ فوراً حرکت شروع کرنا۔ نشہ استعمال۔ مُردہ فرج
گندابا اس بہت نا ہیاب مکانوں میں رہنا۔ علم غفہ کرنا۔ خوف نمود رہنا۔ نمائش اثرات کے
بعد غسل نہ کرنا۔ کمزوری دل کے اسباب ہیں۔

ذیل کو طاقت اور فرحت پہنچانے کے لئے حسب ذیل نورانی تفسیر ہوتے ہیں۔ کانورس
فصل۔ دھوپ اگر بجی، عطریات اور پیرل سونگھنا، پھل کھانا، زود و سہم غذا کھانا، ریزہ
گاجر آمہ، اناس، امرود، نامہ، گودھل، انگور، گلاب، عرق میہ، مشک و سیروغ کا کھانا
آویز کیکڑیات پر ہے، سیدھ کھرج، گشتہ مونا، گشتہ چاندی، گشتہ عقیق

جب کہی دماغی کمزوری محسوس ہواس کا فوراً تدارک کرنا چاہیے۔

دماغ کو کمزور بنانا یا علیحدہ جزو ذیل و عجایب ہوتی ہیں۔
 جماع کی کثرت، سات زیادہ جات گئے رہنا، اس، پیاز، گرم مصالحات، میٹک و
 رمضان کا زیادہ استعمال، سرد کپڑے پہننا، تمام طرح کے کھٹے کھانے، گرم مُٹک خلائق
 کھتے، تباہ کن دُشمنی، سہریں میں کر ملیا، بیگن، مستقی وغیرہ دماغ میں۔
 زیادہ جھلپ لینے اور زیادہ سیٹھکانے سے بھی دماغ کو نقصان پہنچتا ہے،
 متعدد ذیل خلائق دماغ کو تیز تازہ اور صحت مند بناتی ہیں۔

کائنات کا کھنکھانے والا بھی مغز بادام شیریں صوف تمام مغز بات ان قسم تاریل، افراط
پستہ وغیرہ کا جو شلیم برسی ہوئی بالائی گھیا لکی، پیٹھ، کستوری، بریلی، کھرا انارچی، گرد
بھی پلاؤ۔ دس تہائی وغیرہ۔

خوشبختیات سونگھنا۔ پھولوں کی بہار سے لعلت اٹھنا، رہنرو دیکھنا، جسم اور سر پر
 الماس کڑیاں، نعلین کڑیاں، نگہ نہرتہ سے بے نیاز ہونا۔ غم اور غصے کو نزدیک نہ آنے دینا یہ سب
 دماغی ترقی اور طاقت میں اضافہ دیتے ہیں۔

و ماضی کمزوری کے لئے مندرجہ ذیل آؤر ویدک سرگیت کا گرہ ثابت ہوتے ہیں۔
سیتھہ کو وضع کر کے تر سنا۔ کر کے چاندی کو شتر رجوان۔ ورا کسا سو۔ برہی گھرت
شرگتھا ایشٹ۔ ویشٹشی وٹی وریو۔

دل کے امراض

وہ مانع کے بعد دل کا مقام آتا ہے۔ دل حرارتِ غریبی کا سرچشمہ ہے۔ دل

کشمی دلاس دس - ارجن ارشیف

بچوں کے امراض

میرے نظر پر کے مطابق ماسواچند مخصوص امراض بچوں کے وراثت نکالتے کے وقت لئے۔ سرود۔ درد پیٹ۔ دست۔ نگرینہ وغیرہ کی علامات بالغوں کے امراض کی علامات کے مطابق ہیں۔ بچوں کے علامات میں کیلیاں ہے لہذا عرق علیٰ غصہ ایک ٹیکہ اپنی ادویات سے ہونا چاہیئے۔ مگر اس میں ایک احتیاط یہ رکھنی چاہیئے کہ بچہ کا مزاج طاق کے مطابق دوا کی مقدار بعد از تجربہ کی جائے۔ بچہ کم عمری میں اپنی کمایت کا احوال نہایت بیان کریتے تا صبر ہوتا ہے۔ اس لئے علاج کو ہر شبیاری کیساتھ تشفیغ مرض کرنا واجب ہے۔ بچوں کے جسم میں غور طلب بات یہ ہے کہ بچے کا رنگ بدن ہستے ہیں اور عرق زیادہ ان کی پشت پر نکالتا ہوتا ہے۔ انہیں وقت مقررہ پر دوا دیں۔ دوا کی بے تاہمگی سے بچے مختلف اقسام کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ وراثت نکالتے وقت بچوں کے سوا احوال میں سرسلاہٹ ہوتی رہتی ہے جس کے باعث دوائی اعصاب میں بہاؤ غلطی واقع ہو جاتی ہے۔ اس سے نظام بعد میں بھی غلط آجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وراثت نکالتے وقت اکثر بچے سرکا بھاری ہوتے۔ دست۔ تے۔ بد ہضمی وغیرہ کا شکار ہوتے ہیں۔ بچوں کی ہڈیوں کی مضبوطی و پورے بدن کے لئے کیلیشیم و فوسفور والی ادویات و خوراک دیا جاتی ہے۔ کیونکہ اس بچہ میں بچوں کے تمام اعضا کمزوری سے بڑھنے کی طرف راغب ہوتے ہیں کیلیشیم کی کمی سے بچوں کو طبی نگاہ کی عادت پڑ جاتی ہے۔ بچہ بچہ کی خوراک میں کیلیشیم زیادہ مقدار میں ہوتا ہے انہیں وراثت نکالتے وقت ان کا لطف مشیت

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

نہیں کرتی بلکہ اسے کہیں تک بچوں کو مطلوبہ غذائیت اور سی مقدار میں پہنچا رہی ہے جو بچہ کے
خصل کی مدد سے جڑیں بدن ہوتی ہے۔ لہذا بچہ کے نظام کو تقویت دینے اور درست
رکھنے کے لئے بچہ کی حلقہ بھی فوجی دیکھا ہے۔

بچوں کو بڑا کیا ہے کشتہ موتی، کشتہ شکر، کشتہ کڑی، کشتہ موتی سب کشتہ
 دیگر طاقت دینے جاتے ہیں۔ اس سے دانت نکالتے دانت اٹکی نکلتیں بھی کم ہو جاتی
 ہیں۔ چنگو طاقت لینے سے نوماک ختم ہوتی ہے اور بچے ترقی کیا ہے نشوونما پاتے رہتے
 ہیں۔ اگر بچے کو لہذا تشخیص مرض عوار طاقت کے مطابق دوا دی جائے تو میں کامیابی
 پتی ہے۔

تذکارہ امراض

مرد اور عورت کے امراض میں امتیاز یہ ہے کہ عورتوں کے تولیدی اعضا کی
سنت مرووں کے قطعی مختلف ہوتی ہے۔ رحم کی بوجھدگی سے بچہ پیدا ہو سکتی ہے
دائستہ ہوتی ہے۔ رحم کا تعلق باہجاری خون سے (زونا میض) ہے۔ اگر خون میض
باقاعدگی سے رسانی کھرا شروع رنگت کا صحیح حالت و بسع مقدار میں آتا ہے تو
اس کا مطلب یہ کہ اولاد کا کام میں ہونا ہوتا ہے۔ باہجاری کے بعد یہ رحم اپنی مخصوص
جگہ *ovarian gland* سے نکل کر اپنا سفر جاری کرتے ہیں اور رفتہ رفتہ رحم
میں داخل ہو جاتے ہیں۔ جہاں مرد کی منی کے کروڑوں سے ان کا ملاپ ہوتا ہے۔ باہجاری
خون کا فعل رحم کو ہر قسم کی آلودگی سے پاک صاف کرنا ہے۔ پگینہ کی دھرم سے اس
میں استقرار عمل کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

لہجہ ہاری خون کی زیادتی یا کمی۔ بے قاعدگی (دیر سے یا جلدی آنا) یا مہلکی میں درد عموماً سراسر خون جیٹ میں ٹیلا سٹ، سیاہی وغیرہ یا بے قاعدگی۔ یہ سب اسراض ہیں۔

خون جیٹ کی بے قاعدگی کی وجہ سوزش و زخم رحم ہے۔

خون جیٹ کی بے قاعدگی دھلی جیٹ کے سبب رحم میں اولاد پیدا کرنے کی اہلیت نہیں رہتی۔ اس نے حصول اولاد کو بظاہر علاج نہ دے کے سب سے پہلے خون جیٹ کی اصلاح کریں۔

لیکوریہ (سیلان الرحم) - انعام نہانی میں سوزش، جلن سے (درد منی جیٹ) میں سراسر ہوتی رہتی ہے۔ یہ زکندے خیالات، فحش افلا پڑھنا، سینہ دیکھنا، جماع کی خواہش وغیرہ لیکوریہ کے اسباب ہیں۔ علامت اس کی یہ ہے

کہ انعام نہانی سے سفید زردی نال یا نیلگوں پیدا ہو رہو بت ہتی رہتی ہے۔ عورت کا معدہ کمزور ہو جاتا ہے۔ بھوک کم گتی ہے جسم نشت و لہ حال سادہ ہوتا ہے۔ کمر میں درد، ہاتھ پاؤں میں سستی، خون کی کمی، سر چکران، کام کاج میں تنکافت عموماً کمرنا، دل دھڑکنا، نگہرا سٹ۔

علاج - صبر پروردنی دینی، اشوکا ارشٹ، یوگراج گولگی، کاسی آمہ جیٹ کی بے قاعدگی کے لئے اعلیٰ ادویات ہیں۔ خون کی کمی سے جیٹ میں کمی پڑ تو نو اس لوہ دیں۔ یا شکرہ فلوادو کشتہ منقور۔ وہ آمہ فیو دیں۔

علاج لیکوریہ - سپاری پاک، اشوکا ارشٹ، کشتہ سببہ۔

کشتہ ٹوٹا، کشتہ سبب، کشتہ سیٹھ مرغ، کشتہ تروہانا، چندہ پر جھاتی، سون بگ وغیرہ دیں۔

بانجھ پن

دنیا کی ہر عورت کی سب سے بڑی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ والدین کے جن نور تول کے ماں اولاد میں ہوتی وہ اکثر منظم پریشانی اور اس اور فکر مند رہے لگتی ہیں۔ مگر مگر کام کاج میں بھی ان کی کوئی دلیبی نہیں رہتی۔ بعض عورتیں حصول اولاد کی خاطر کئی قسم کے کڑاہیں کا شکار بھی ہو جاتی ہیں۔

اولاد کے نہ ہونے کا سبب مرد اور عورت ہر دو میں موجود ہوتا ہے کیونکہ اولاد پیدا کرنے میں مرد و عورت کی مٹی کے تولیدی کیرٹوں (SPERMATOZOA) کا ملاپ ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اگر مرد کے تولیدی کیرٹے ندرست ہوں گے تو حل نور آخر پابا جائے گا۔ پچاس مردوں کی متحد میں یہ تولیدی کیرٹے کمزور ہو کر قطعی مر جاتے ہیں۔ اس وجہ سے بھی حل خراب نہیں پاسکتا۔ مرد کا چھٹی وقت سے خورم ہونا بھی بے اولاد کا سبب سمجھا جاتا ہے۔

عورت میں استغفار حل نہ ہونے کی مثبت سہی وجوہات ہیں۔

۱۔ بیضہ ذاتی (OVARIES) کا وجود نہ ہونا۔ یہ ناقابل علاج ہے۔

۲۔ بیضہ ذاتی میں دم ہونا، اس سے بناوٹ میں فرق آ جاتا ہے اور رسولی پیدا ہو جاتی ہے۔

۳۔ بیضہ ذاتی کی نالیوں (FLOPIAN TUBES) میں دم ہونا



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و الجراحات ● رجسٹرڈ میڈیکل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دوا خانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

